U16407. Date 1-4-10

Title - ZEENATUL KHAIL.

Author - Murtaza.

Publisher - Matba Naami Munshi Nawal Kishore (Lucknow)

Date - 1287 H.

Pages - 164.
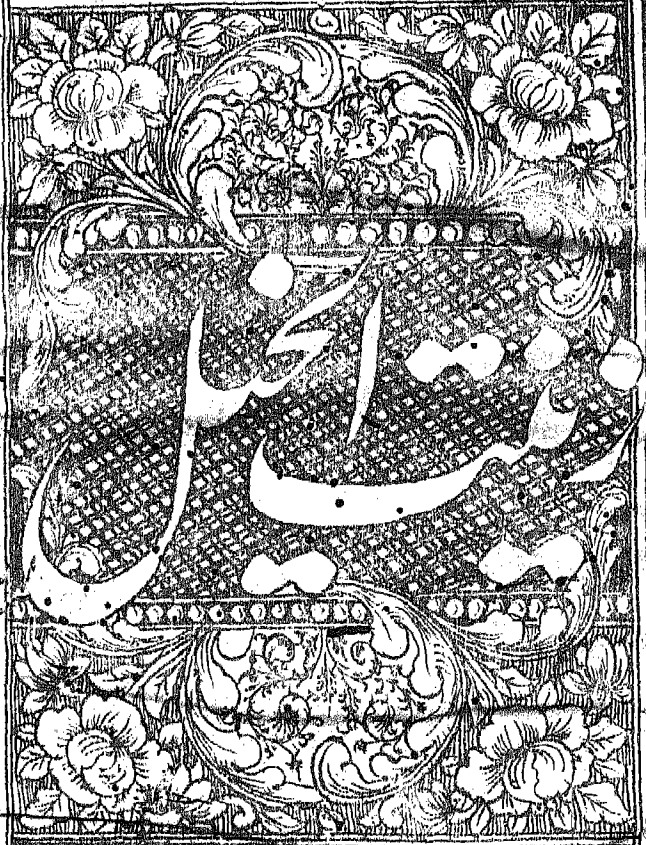
Subjects - Ghode.

مطبع نامی منشی نولکشور میں مطبوع ہوا
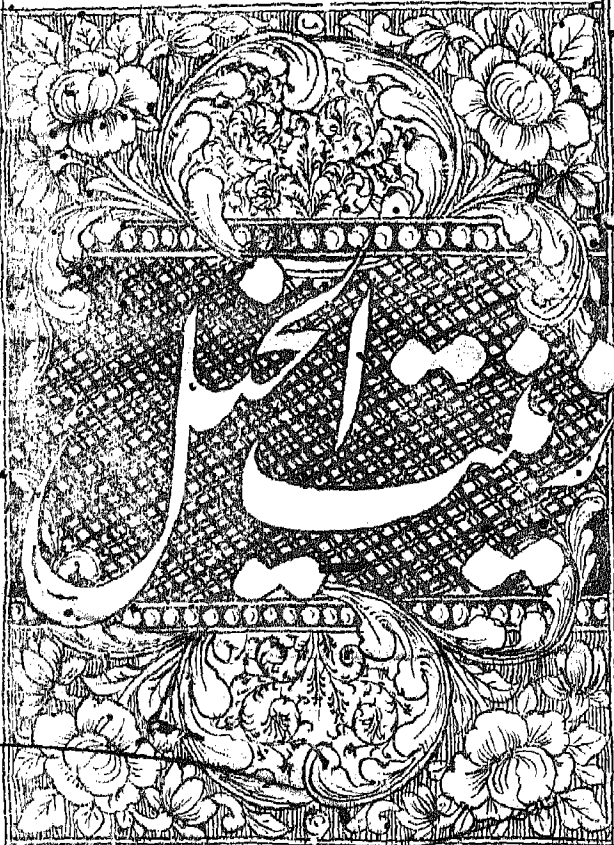
حکم سے اوسکے ہے روز نقرۂ ماہ | قطع کرتا ہے سو ہی منزل راہ
قدرت کاملہ سے کون و مکان | ممکن کی گفتار سے کیا امکان
یفعل اللہ ما یشاء کی دانہ | یحکم ما یرید کی بنیاد
قدرت اوسکے سوا کسیکو نہین | ایک ذرہ ہلا سکے جو کہین
خیر و شر اوسکے اختیار مین ہے | سعد و نحس اوسکے اقتدار مین ہے
مرکب فکر کو اوٹھائے ہزار | منزل کنہ کا ملے نہ کنار
سخنے زبان و بیان کا اسمین قصور | اور تشبیہ خامہ سے ہے بہت دور
بند اسمین ہے فہم کی رفتار | ہی نہ چون و چرا کا اسمین گزار
ہان مگر اک رسول پاک قدم | جسکے خاطر بنا ہے لوح و قلم
ہون جو اوسپر کہلے تمام اسرار | نہین لائق ہے اسمین کچھ تکرار

نعت نبی صلے اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ وعلی اصحابہ وسلم

ہے محمد رسول خالق پاک | محرم خاص خلوت لولاک
رحمت للعالمین خاص رسول | عالم علم حکمت منقول
صاحب وحی و حامل تنزیل | ما بصر ما طغی وا دنے قیل
ہادی مہدی رسول کریم | ناصر و منصر شفیع و رحیم
خاتم المرسلین ہے اوسکا لقب | قاب و قوسین جسکا ہے منصب
والضحی روی اور قمر طلعت | نجم و یاسین ہوئی ہی جسکی صفت
درۃ التاج سرور عالم | رہنما ہے شریعت محکم
شرع نے اوسکی تا بروز قیام | رخش ایام پر چڑہائی لگام

حق و باطل بتا دیا ہمکو — سیدھا رستہ دکھا دیا ہمکو

شرک و بدعت سے کر دیا آگاہ — مالک توحید کی بتائی راہ

تاج ایمان سے ہمکو دی تمکین — تخت اسلام و دین پہ دی تزئین

دین و دنیا کے کام کی باتین — ہمکو بتلائین سیکڑون گہاتین

ہون ہزارون درود اور سلام — بر نبی و بر آل ذو الانعام

چار یار علیہم الرضوان کی مدح

چار تھے یار رکن شرع نبی — ایسے پیدا ہوئے نہ ہونگے کبھی

اپنی طاقت کہان کہ میری زبان — کر سکے اونکے مرتبہ کا بیان

چار قالب تھے چار یار اگر — جان پر ایک تھی بعین نظر

چار چیزون سے خلق ہی انسان — اسمین شک لانے کا ہی کیا امکان

پاکے ترکیب جب ہوا یک دل — ایک آیا نظر مین بعشق و عقل

پاگئے جو چیز جمع سے اتفاق — کیون نہ واحد کا اوسپہ ہو اطلاق

ایسی چار یار پائے ہم — ایک سے ایک ہی زیادہ نہ کم

چار ظاہر ہین ایک باطن ہے — چار حادث ہی ایک ممکن ہے

چار ہین عرض اور جوہر ایک — نہ سمجھنا غلط یہی ہے نیک

سمجھ ہی ہے عقل گر تجھے ایمان — چارون کا مرتبہ برابر جان

ہی ابوبکر بعد اونکے عمر — پھر ہے عثمان بعد ازان حیدر

ہی خدا راضی اونسے اور رسول — کی نماز و نیاز اونکی قبول

مناجات بحضرت مجیب الدعوات عز اسمہ

ای خداوند قاضی الحاجات — مخزن جود و رافع الدرجات

اپنے اعمال سے پشیمان ہون — محو ترغیب نفس شیطان ہون

زاد کچھ نہین بجز عصیان — حسن عقبیٰ کا کچھ نہین سامان

حب ہی دنیا کی اپنی دامنگیر — فکر مین عاقبت کے ہے تقصیر

نگاہ دیتی ہی راہ جنت یاد — نار دوزخ سے ہی کبھی ناشاد

دل کو دیتی نہین ہے لحظہ قرار — فکر تازہ سے کرتی ہے بیزار

بحق کلمۂ کلام قدیم — بحق مصطفیٰ رسول کریم

بحق خاصگان آل رسول — بحق مرتضیٰ زوج بتول

بحق حاملان عرش مجید — بحق حافظان لوح حمید

فکر عصیان سے کر مجھے آزاد — وہی ہے لا تقنطوا کی تونے یاد

ہو مرا دل تمام نورانی — دور ہو مجھسے مکر شیطانی

ہو منور تری تجلی سے — مطمئن ہو تری تسلی سے

معرفت سے ہو میرے مالامال — اور حقیقت کا سب کھلے احوال

ورد ہو میرے لب پہ خاطر خواہ — کلمۂ لا الہ الا اللہ

نخل ایمان کا ہو تر و تازہ — دار جنت کا وا ہو دروازہ

ساتھ میں ہو نبی کے میرا حشر — زمرۂ صالحان مین ہووے نشر

ہو گذر پل صراط سے آسان — سایۂ عرش سے ہو راحت جان

سیئات اپنے بنین ہون حسنات — یون مبدل ہون نامہ کے کلمات

وزن مین ہو ثقیل پلۂ خیر — ہو نہ محتاجی شفاعت غیر

نتو شفیع اسم شفیع مرزا		دستگیری مین قفل ہو تو تیسرا

اس کتاب کے تالیف کا سبب

آج اے باغبانِ فصلِ بہار | بلبلِ طبع کو ہمین ہے فراز
کبھی گلشن مین کرتی ہی پرواز | کبھی نالے سے ہوتی ہے دمساز
انس رکھتی ہے غنچہ و گل سے | کام لیتی ہے بساغر و مل سے
دھیان رکھتی ہے گاہ سنبل کا | مسئلہ لب پہ گہہ تسلسل کا
چاہ رکھتی ہے وضع دلکش کی | دل سے خواہان ہی مرکب خوش کی
اشہبِ فکر کی پکڑ کے لگام | گامزن ہوتی ہے بقصد افہام
کہتی ہی سر سر حیات | قدرت حق یہ ہین و بحر صفات
کیسے قائم کیے زمین و زمان | کیسے روشن کیے یہ کون و مکان
جن و انسان کی خلقت اوسنے کی | اور پوشاک فہم اونسنے دی
گنگ و کر ہے کوئی کوئی گویا | راہ رو ہے کوئی کوئی جویا
کوئی مطلق ہی اور کوئی ناطق | طفل مکتب کوئی کوئی حاذق
ایک سے بڑھ کے ایک بہتر ہے | ایک مسرور ایک خوشتر ہے
آدم افضل ہے سب سے بارک دلی | خاتم المرسلین اوسمین ہی
حیوانون مین ختم بعد بشر | کی فضیلت خدا نے گھوڑے پر
مرکب اس سے نہین کوئی افضل | مختصر اس سے ہو تو ہوا جمل
حق تعالی نے کی بوضع لطیف | صافنات جیاد کی توصیف
افضلیت کی ہے کھلی تعبیر | سورۂ عادیات کی تفسیر

کیون بزرگی کا ہو نہ سر پر تاج
دوست رکھتا تھا احمد عربی
جابر عن سیدّ الوریٰ فیہنا
فصلیّنا تابثت علے اشجران
اس روایت کے ہین بہت راوی
حرمت اوسکی ہوئی کراست سے
پاک سمجھا ہے اور لعاب دہن
پڑھنا گھوڑے پہ ہے نماز درست
جب سجھے اجزا اوس سے ہو مطلوب
گنج اعمال کا دفینہ ہے
عرس اقبال اوس سے ملحق ہے
روی زیبا سے ذا کرے جو نقاب
تو بھی رکھتا ہی گو کہ دل سے عزیز
کر نظر پر چڑ ہائے عیب و صواب
کر تفحص تلاش سے معلوم
نوع کتنے اور کتنے ہین الوان
اور مرض کتنے ہین دوا کیا ہے
جہل شئے سے ہے علم شئے بہتر
ہو گیا اس سے جب ذرا آگاہ

تھا سواری مین لیلۃ المعراج
عجمی ہو فرس و یا عربی
خیر معقود فی نواصیہا
بحدیث النبی و القرآن
پاک گھوڑے کو کہتے ہین حنفی
نہ نجاست نہ اور کراہت نہ
ہے پسینا بھی پاک ای پر فن
دین و دنیا کے دونو کام مین حسنات
رکھنا نیت ہے ہو جہاد کے خوب
بحر ایمان کا یہ سفینہ ہے
جاہ و مکنت کی اوس سے رونق ہے
شاہد مصر سنہ پہ ڈالے حجاب
پر نہین ہی تجھے کچھ ایسی تمیز
قدما نے کیا ہے جسکا خطاب
سعد کتنے اور کتنے ہین مذموم
کمیت کتنے ہین کسکا کیا عنوان
نفع کس مین ہی اور دغا کیا ہے
بے ہنر کو ہے کسطرح سے خبر
غیر سے التجا کی کیا پروا

عقل کا کام ہے بہت مشکل
ہوے اندک سے تا خط مین حاصل

گو کہ کرتی تھی طبع استبعاد
اور تھی اس طرف سے استبداد

الغرض منتشد کیا اوسکو
تھورا اس کام مین دیا اوسکو

جا بجا سے منگا کے نسخہ چند
دیکھے لیل و نہار اے دلبند

ہندی و فارسی بہ نظم و بہ نثر
روز پیش نظر تھے اے ذی فخر

مولد و نام اہل تالیفات
نیچے مرقوم ہین بہ حسن نکات

دہلوی یوسفی ہے اور نگین
اہل ایران سے ہے نظام الدین

حاجی عبد الوہاب اور نکل
ہین بخارا و ہند کے اکمل

ہاشمی اصفہانی اور صفی
آشودرین بھی ایک تھی پوتھی

اور رسالے کئی جو تھے بے نام
کام کی بات لیکے چھوڑے نام

نیک و بد پر ہوا جو کچھ آگاہ
نوع و الوان پہ جا کے ڈالی نگاہ

کبھی صورت سے دل کو بہلایا
گاہ گیسو کو اوسکے سلجھایا

قد و قامت پہ کچھ خیال کیا
شکل زیبا پہ قیل و قال کیا

چشم میگون نے کہ کیا مخمور
گوش و گردن سے کہہ ہوا مسرور

پشت کو دیکھکر بنائی زین
پیش و پس کو بہت کیا رنگین

ہم دوتا ہوا بڑا آہنگ
ابلق طبع کو کیا یکرنگ

اختلافات پاکے بحث و قول و روات
اسپر آخر ہوا سخن کو ثبات

متفق ہین جو قول راوی کے
منتخب ایک ایک کو کر لے

دیکھو ہر پہلو سے نشیب و فراز
زور دہ طبع کو کر اہمین گداز

ر

گر کلام اساتذہ پہ نگاہ
جز و کل قاعدے سے ہو آگاہ

اشہب خامہ کو کیا چالاک
گرم تیزی میں وہ ہوا بیباک

اسپ ادراک پر چڑھا کی زین
فصل و ابواب سے بھی تزئین

پائیں باتیں وہ جسقدر کہ فضول
انکو چھوڑا وہیں باخذ اصول

مقدمہ کتاب

اس بیان سے ہے دلکو یہ منظور
تا گلزار نغمہ ہو مشہور

دیکھے چشم نظر سے جو یکبار
اوسپہ کھل جائیں سینکے سب اسرار

ناخدا ہووے سبع سیارہ
چرخ فطرت سے لائے سیارہ

گوہر آبدار مطلب ہو
چرخ سالوتری کا کوکب ہو

ضبط مضمون شرح سینہ ہو
بحر مواج کا سفینہ ہو

درج ذہن میں اوسے محفوظ
رکھکے نقاد طبع ہو محظوظ

شش جہت اسکی ہیں شش ابواب
ہے بمفتاح فصل فتح الباب

باب اول میں جنس و کمیت
مولد الوان قد کی کیفیت

دوسرا باب ہے بذکر عیوب
رنگ و اعضا کے عیب سے منسوب

باب سوم پہ گر کرے تو نظر
علت و ادویہ سے ہووے خبر

چارمین باب میں لکھی ہے دوا
جو مفصل سند سے حال کھلا

باب پنجم میں داشت کی ترکیب
فائدے کتنے اور نکات عجیب

باب ششم میں جبکہ تو در آئے
شہسواری کے فن سے بہرہ پائے

باب اول کی فصل پہلی ہے
سال و سن پر فرس کے حاوی ہے

تو برس تک قیام اوسکا ہے / دس سے بڑھکر سفید ہوتا ہے

اسکو کہتا ہے ہاشمی بے رنج / حد سے گذرا وہ ہوگیا قطے رنج

ستره سال سے گذر جب جاے / سرو بدان پہ آگئے زردی چھپا

رنگ جب اسطرح بدلتا ہے / دیکھکر شتری جھلکتا ہے

یعنی پھر دانت ہون منی آلود / بعد پیری کے ہوش ہاے نمود

پھر تو مشکل ہے سال کی پہچان / کسطرح لائے کوئی اولنا و بیان

مادہ کی سن کی کچھ نہین ہی شناخت / ہو خردمند تا کرے پرداخت

ہے مگر ایک شناخت کا یہ طور / نر ہو یا مادہ دونو پر کر غور

سن مین جب حد سے آوے زوال / گرد آنکھون کے ہوویں دونو بال

استخوان آئے ناصیہ کا نکل / بال اور پوست مین ہو اوسکے خلل

خشک و نقرہ سے آگئے تن پکس / ہووے مشکی کا تن سفیدی رس

سی و دو سال عمر کی تعداد / متفق ہو کے لکھتے ہین اوستاد

دوسری فصل جنس اور کمیت کے بیان مین

نیک بہتر ہے مغربی گھوڑا / جیسے اعدا کا جاکے منہ توڑا

جنس تازی کی سب سے بہتر ہے / کہ اصیل و نجیب خوشتر ہے

عجمی نر دین ترکی مادہ کو / اوسکا بچا جو ہو مجنس ہو

ہو خراسان عراق یا کہ یمن / ترک و تاتار یا ختن کہ عدن

چین ماچین ہو کہ توران ہو / کابلی کاشمیر ایران ہو

ہون اسی سرزمین سے کے خوشتر / پھر اصل ہے [illegible] بین مشتہر

متعلقہ صفحہ ۱۲ نمبر ۱

متعلقہ صفحہ ۱۲ نمبر ۲

شکل کی تقلید

یہ رنگ اچھا ہے

عربی کی شان

یہ رنگ اصلی ہے
عربی کی شان

ایک اقرح ہے دوسرا ادہم — ایک محجل ہی ایک ہے ارثم
بعد اوسکے کمیت کا مذکور — ہے حدیث رسول سے مسطور
بو قتادہ سے یون ہوا مروی — ترمذی نے حدیث اسکی لکھی
اور سوا اسکے یہ ہوا معلوم — شقر کہتے ہین جسکو اہل علوم
سر سے تا قدم وہ ہی احمر — نام اوسکا عرب مین ہے اشقر
ترمذی کی حدیث مین آیا — یمن اوسکو نبی نے فرمایا
ابن عباس سے روایت ہی — یاد رکھنا تجھے کفایت ہے
اب کتابون سے جو ہوا معلوم — اوسکی تفصیل کا یہ ہے مفہوم
رنگ سب سے کمیت بہتر ہے — اصل خرما کی رنگ خوشتر ہے
ہو سفیدی کا جسمین کچھ نہ نشان — سجرا و صاف تر وہی انجان
ہو مبارک مظفر و منصور — روز آرزم ہو نہ وہ معذور
گرمی سردی مین وہ توانا ہی — کرنا محنت اوسے مہیا ہے
یال و دم کے ہون سرخ جسکے بال — اوسکو کہیے سرنگ بے تمثال
تیلیا لاکھی کمیتی ہمہ تن — ہو کمیت و سرنگ ای پرفن
یال و دم کے ہون بال اوسکے سیاہ — اور ہون سرخ اسکے ای ذیجاہ
غیر ایک رنگ ہی عجب مربوط — ہے سیاہ و سفید سے مخلوط
اوسکی تشبیہ لاجورد سے دین — فتح کی فال نیک اثر سے لین
فلا اشقر سمند کی بنیاد — رنگ زردہ سے لکھتے ہین استاد
اک سہیلی سیاہ جسکی ہو — سر سے دم تک برابر ای خوشخو

تن ہو یادامی کشمشی خوشنما — رنگ میلا ہو یال اور دم کا
قلا کہتے ہیں نام زردہ وسکو — گو قوائم ہے خال اسود ہو
ہو جو تن پر بھی اوسکے خال سیاہ — خال ہم رنگ شیر ہے ذیجاہ
نام وہ رکھتے ہیں اوسکا ابلق زرد — قلا کہیر بکھیری سنے کرد
جسم بادامی یال و دم کے بال — ہوں فقط کالے ایچنہ خصال
اور ذرا سی بھی اوسکے دست و پا کے سیاہ — نام اوسکا سمند اسپ ذیجاہ
ہیں سنو وہ صفات اسپ سمند — نیک تن نیک فال خوش پیوند
چار وہ سم اور چشم و خصیہ و جسم — جسکا ابیض ہو نقرہ اوسکا ہو اسم
اور جو کالی ہو ہتھیلی کالا کان — آئے قانون کاتب اوسکے نشان
اور جو آجائے اوسکے تن پر خال — ہو وہیں مفرد خطوط یا ہوں جال
خط بڑا ہووے یا کہ چھوٹا ہو — لاغر اندام یا کہ موٹا ہو
ہے وہ ابرش کہ نام سے موسوم — سعد و منحوس ہیں و نامذموم
ہو فقط کان میں جو کالا پن — کہیے اوسکو کہ ہے یہ شام کرن
کیا کہوں تجھ سے کیا ہی پچکلیان — جسکی خوبی کا کچھ نہیں پایان
ہاتھ ماتھا اک اور چار دست و پا — جس فرس کا تجھے ملے اوجلا
کہہ اوسکو کہ ہے یہ پچکلیان — لاف اسمیں نہیں نہ کچھ بھی گمان
دست و پا ہر دو گوش پیشانی — سینہ و دم برابر اسکے جانی
آٹھ جگا تھا اسطرح جو ہووے سفید — ہو نہ اس سے ملول و نا امید
کیوں کہ لکھتا نہیں کوئی معیوب — سعد و منصور ہے اور ہی محبوب

نقرہ قانون
ابرش
شام کرن
پچکلیان

حبشیان دیکھے گر ہنر پرور
کبھی گھوڑے نے بکے خفیہ الکت پر

ہین اگر وہ سفید تو سنہا
یعنی بیچوف کہتے سب ہے اچھا

یوز وزرده جو ہووے پچکلیان
دونو آنکھین بھی ہون چھر ایجان

اوسکو لکھتا نہین کوئی معیوب
بلکہ نیکی نہین کرتے ہین منسوب

خنگ و نقرہ کو بھی لکھا ہے نہین
ایک جانب ہو کان گر رنگین

اسکی بوچھی ہے مجکو صحت خوب
ہے مبارک قدم و خوش اسلوب

ہو بر نگ خروس گر مرکب
آنکہ اوسکی نہووے پر ہے عیب

یعنی ہووین جو آنکھین مثل غزال
پھر کسیطرح کا نہین ہے وبال

اور جو رنگت ہی اس سوا ہی پاک
ہے وہ سب ہین ہین نے نکرا

فصل پانچوین خوبی اعضا اور حد بلندی قد اور ناپ کے بیان مین

وہ فرس ہے نبرد کے لایق
جس سے محظوظ دل ہو اشایق

دونون آنکھین سیاہ بے تمثال
متحرک مثال چشم غزال

ہو نتھنا و نتھنے دونون ہین باریک
کان چھوٹے ہون اور ملے نزدیک

طاق محراب زیر زلف ایجان
پست پیشانی اور دراز زبان

سر و گردن کشیدہ چون طاؤس
رشک افزا خرام ناز عروس

بیچ گردن سفید سر چھوٹا
سینہ چوڑا ہو اور کفل موٹا

خوشنما منہ مین دانت سب ہموار
منسلک مثل لولوے شہوار

منخر شادہ ہوا و بینی وا
دونون بازو غلیظ و تن زیبا

بیچ ہو ران کی غلیظ و درست
ہووے کوتاہ اور خمیدہ پشت

تعریف چشم
تعریف لب
تعریف بینی
تعریف گوش
تعریف بینی
تعریف پیشانی
تعریف زبان
تعریف سر

فصل پانچوین

تعریف گردن
تعریف خرام
تعریف سینہ
تعریف سرین
تعریف دندان
تعریف دہن
تعریف بینی
تعریف بازو
تعریف ران
تعریف پشت

ہوں وہ عظیم گشادہ سم — خرد و باریک ہووے عقدۂ دم
پانوں سو کبھی ہوں اسکے رگ و پے — سخت و ہموار مثل چوب نے
لمبے لمبے ہوویں دست و پا — ہوں گٹھیلے سجیلے اے دانا
دونوں زانو کی بیچ ہووے کشاد — چار و سم ہوں سیاہ ای استاد
کان دونوں ایستادہ ای دلبر — متحرک بو ہمیں ہمہ یکسر
نیرہ دم عبل قدم بقدم — خرزہ و استادہ گا بھی محکم
چھوٹا خصیہ ہو اور پھیلا پیٹ — رہے گھونگھٹ میں اپنے کومیت
بال دم تن کے ہوں برابر بال — نرم و درخشندہ ای خجستہ خصال
بال دم ہو دراز اور گنجان — سر لیبن نرم و چرب و درخشان

حد بلندی قد اور ناپنے کا طریق

پورے پورے ہوں ناپ میں اعضا — اونکی تفصیل کرتا ہوں انشا
کان چھ گانچی ہو چار انگشت — بست و ہفت آئے ناپنے میں پشت
آٹھ انگل میں آئے سر و قد — پائے سینہ کی سولہ انگل حد
طول ہاتھوں کا ہووے ستائیس — ہووے گردن دراز تا چالیس
برادی اسکا انگل ہے اے ہشیار — ہاشمی نے لکھا سو یہ ہے شمار
ہو بلندی میں قد کے سو انگشت — ناپ سے ریسمان سے ہو نہ درشت
اور درازی ہو دم سے لے تا سر — یکصد و شصت اے ہنرپرور
خد غلطیت ہو او شکم کا دور — پورا انگل میں ایک سو بے غور
اب یہ ترکیب ناپ کی ہے یار — دور میں پیٹ کے لگا اک تار

اور سرے دونون ناف سے ملوا — ناپ لے اسطرح تو ہو پورا

قد کے پیمود کی یہ ہے ترکیب — ریسمان ایک دے بابت رقیب

دوش مرکب سے سم تلک لیجا — اوسسے ناپ تلے کہ ہو پورا

اور درازی کو ناپ یون بے خشم — ٹیکے یک سر ریسمان زگوشۂ چشم

دوسرا جا ملادے تا بن دم — کرلے پیمود افزون نہ ہو خود کم

کسی گھوڑے کی ناپ کی بنیاد — کچھ زیادہ نہین ہے کرکہہ یاد

دوسرے باب کا آغاز

دوسرے باب کا ہی یا نٹے بیان
نیک و بد رنگ جس سے ہووے عیان

ہین یہ بدیمن سنلے انکا نام — ہین بیان زرد ہر رنگ کے بدانجام

ہین سراپا یہ عیب سے منسوب — اپنی رنگت سے سر بسر معیوب

یہ نصیحت مری سن اے ہمدم — رکھہ نہ مرکب تو اپنے پاس اکدم

فاختہ دودہ نور نیلہ کبود — جسد دہ زرد و نیل ناسعود

چل و سنجاب قشقہ غرداش — کب سرور کرے اسے ہمتاش

شیر گیدڑ کی بھیڑیے کی شبیہ — جس فرس مین سے ملے وہ ہووے سفید

موش کے رنگ سے جو ہو منسوب — بے تکلف کہا اوسکو ہے معیوب

ہو جو رنگت سیاہ مثل غزال — اور شکم کے سفید ہووین بال

ہاشمی سے یہ نقل ہے ایجان — کرکہ وہ معیوب ہے نہ لے انسان

نور و سنجاب کو برا سے جانی — جانتے ہین عراب ایرانی

کہتے ہین اسکو تھا یزید کے پاس — محترز اس سے ہوتے ہین ہر اس

متعلق صفحہ ۱۹ نمبر ۵

چل ہے دو مو سفید سے ملکر ۔ کچھ پریشان سے بال ہوں تن پر

تشکیل ماہ رو کی صفت
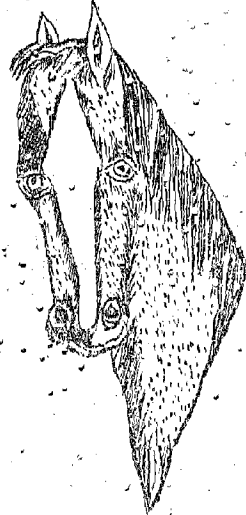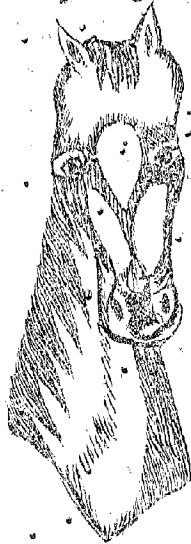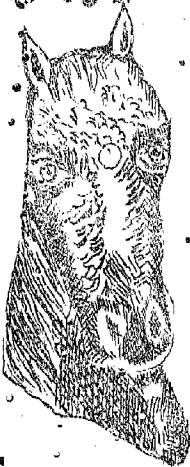
جسکے ہووے سپید اک تہتا ۔ ماتھے سے ناک تک مگر تنہا

دست دنیا میں نہو جواب اوسکا ۔ ہے وہی تیں تشکیل تیغ بلا

پر جو ہووے عریض وہ قشقا ۔ یعنی ماتھے کے بیچ تک چوڑا

ظاہرا گو کہ نہ نما ہے وہ ۔ جزو معنی میں پر بلا ہے وہ

نے صدقی سے یہ نقل ہی ہمدم ۔ اس بیان میں نہیں ہی بیش و کم

ستارہ پیشانی کی صفت

جسکے مقدار ناخن اسے دلبر ۔ بال اوجلے ہوں ناصیے کے اگر

سر انگشت سے وہ ہو مخفی ۔ اوسکو کہتے ہیں سبکے سب یہی

بس وہی ہے ستارہ پیشانی ۔ اوسکو کہتے ہیں دشمن جانی

دست و پا کی سفیدی اور نشان ۔ اوسکا ناسخ جو ہووے کیا اسکان

یہ غلط ہی جو ہو جواب اوسکا ۔ نہ بلا ہی مگر خطاب اوسکا

ٹیل کی صفت

اوجلی پیشانی جسکی ہوا ہی یار ۔ گل نیلوفری کے ہم مقدار

چتر و مہتاب سا ہو یا کردار ۔ ہو نہ رنجیدہ اوس سے تو زنہار

ٹیل اوسکا ہی نام اے ذیشان ۔ خوش نما ہے نہیں ہے اسمیں گمان

عقرب کی صفت

ہو بڑے ٹیل ستارہ یا قشقا ۔ صاف لیکن نہ ہو نشان اوسکا

یعنی جیسی ہے چاند مین چہائین	ہون سفیدی یعنی بال کچہ رنگین
پیچ ونہ پیچ یا مدور ہو	سلسلہ سان ہو یا کہ بے سر ہو
ہے وہ عقرب نہین کچہ اسمین دلیل	شوم و بدبخت ہے بلا تاویل
لے نہ اوسکو کہ مارتا ہے نیش	بس چلے اوس سے کچہ بچائے پیش
نیش عقرب نہ از پے کین ہست	مقتضائے طبیعتش این ہست
دیکھہ تصویر تا کہ ہو وے عیان	شکل پانچون کی اسجگہ ایجان

مطلق المرجلین	مطلق الیسار	مطلق الیدین

دست و پا ہون یسار کے جو سفید	یا فقط دونون ہاتہ ہون بے قید
پانؤن دونون اور ایک بایان ہاتہ	ہون فرس کے سفید گر اک ساتہہ
کہتے ہین دیکہ کر یہ پابند ہ	خوش رہیگا نہ بیٹنگ زندہ
پانؤن کے موزے ہون سفید اگر	اوسمین ہرگز نہین ہے خوف و خطر
یہہ کرتے ہین سب مین شرط ضرور	کہ سفیدی کا غرہ مین ہو ظہور

مطلق الیمین

جانب راست دست و پا ہیم	ہون سفیدی کے اب سے پرغم
اوسکو مطلق یمین کہتے ہین	لوگ بیخوف اوس سے رہتے ہین

گلدست

اک گلدستہ کہتے ہین اوسکو	ہاتہ بایان سفید جسکا ہو
اوس سے کہتے نہین ہین کچہ دسوا	دلمین لاتے نہین کچہ اوس سے ہراس

مطلق الیدین

مطلق الیسار

متعلقہ صفحہ ۲ نمبر ۶

مطلق الیدین گھوڑے کی شبیہ کی نقل

جس گھوڑے کے فقط دونو ہاتھ سفید ہوں اوسکو مطلق الیدین کہتے ہیں

متعلقہ صفحہ ۳ نمبر ۸
مطلق الیسار گھوڑے کی شبیہ کی نقل
جس گھوڑے کا بایان ہاتھ اور پانوں سفید ہو اوسکو مطلق الیسار کہتے ہیں اور معیوب نہین جانتے

پہلی منطلق الرجلین گھوڑے کی تقلید اور مطلق الرجلین دسکو کہتے ہین
جسکے دونون پانون سفید ہون یا یا دنکا رنگ بدن سے خلاف ہو

متعلقہ صفحہ ۳۰ نمبر ۹
مطلق الیمین گھوڑے کی تشبیہ کی تقلید
مطلق الیمین بھی معیوب
نہیں

کلدست وہی گھوڑا ہی جسکا پایان ہاتھ سفید ہوا اور اسکو اگرچہ
معیوب نہیں جانتی مگر ایسی نزدیک بدوضع و بی اسلوب ہی

متعلقہ صفحہ ۱۲ نمبر ۱۱

اگلے پیر کا سفید ہونا ارجل کی شناخت

اور ہاتھ کی سفیدی بھی پاشناخت ہے

ارجل گھوڑا معیوب ہی جبکہ دو سے کسی ہاتھ اور پانوں میں سفید پاجاب نہیں
اور ماتھے کی فقط سفیدی کا اعتبار نہیں فقط

متعلقہ صفحہ ۱۴ نمبر ۱۳

پھول والی گھوڑی کی شبیہ کی نقل ہے

یہ نشان پھول کا ہے ایک داغ ہو خواہ زیادہ اوسکو عوام معیوب جانتے ہیں اور
نیپال والوں کے نزدیک بڑا عیب ہے چار جامہ کے نیچے کی سفیدی اور تنگ کے نیچے کی اگر دوسری
ہو جاتی ہے وہ سفیدی عوام میں محسوب نہیں معیوب جانتے ہیں فقط

چپ دست

ہو جو برعکس اوسکے ای عاقل — دہبا ہو ماتہہ گر سفید ای دل
احتراز اوس سے تجکو بہتر ہے — دل سے کرنا حذر تجکو بہتر ہے
تا بہ زانو کہ شانہ تک جاسکے — وہ سفیدی شمار مین آسکے
خالی پیشانی اور ہو قشقہ — ہے یہ ستہ باحساب دونون کا

پدم کی صفت

ہون سفیدی مین پاؤن گر خال — یا کہ ہاتھون مین ہو یہ جنجال
نام اوسکا پدم ہے اے سرور — پر نہین جانتے اوسے اکثر
پر مقبل اور تمام ایرانی — جانتے ہین وہ دشمن جانی

ارجل کی صفت

پانون جسکا ہو اک سفیدی فام — اور ہو دو سرے مین اوسکا نام
رنگ ہو و نہ سفید یا کوئی رنگ — پر بدن کے نہ رنگ کا ہو وہ رنگ
یعنی ہو رنگ با خلاف تن وہ — کہتے ارجل ہین اوسکو اہل فن
ہندی چہدوت اوسکو کہتے ہین — بدت العمر اوس سے ڈرتے ہین

پہول کے عیب کا بیان

جسکی زرد الکیت یا قلا — یا کہ ہو وے سمند اے دانا
چار جامہ کے تنگ کے باہر — ہو سفیدی کا داغ گر ظاہر
ایک پٹہہ پہ ہو کہ دونون پر وہ — پانون یاران جسمین اے دلبر
پہولار کہتے ہین نام اوس گل کا — کرتے ہین ناپسند مرتا پاؤ

پہرے نیہالیوں مین بشک وریب	ظاہر ہو استوار اسکا عیب

سیاہ خال کی صفت

خنگ و نقرہ پہ ہووے گل جو سیاہ	لطف گلزار حسن سے آوے نگاہ
یونہین پہر ہو سفید یا ہو زرد	زردہ پر یا ہون گل ہرنگ ورد
ہوتی محمود ہے یہ شکل بہار	کرتے عزت ہین اسکی اہل وقار
اور اسکے سوا جو رنگت ہے	خال مشکین سے اوسکو نکبت ہے
ظاہر اسباب ہی ہے یہ اسلوب	اور کہتے ہین سب اوسے معیوب
یہی لکہتا ہے قاعدہ استاد	ساری رنگت کی ہے یہی اوقاد

شکال کی صفت

اور جو مین نے کیا سب تحقیق	کی محدث سے جانچکر تدقیق
یعنی کی عیب کی جو مین نے تلاش	عیب پایا شکال ہی کا فاش
پاتا تہا رسول جسکو کریہ	اوسکو رکہتے نہ کوئی غیر سفیہ
دست و پا تحتانی ہون جسکے سفید	کہہ اوسیکو شکال ناامید
یعنی دہنا ہو ہاتہ بایان پانون	یا کہ بایان ہو ہاتہ دہنا پانون
اسکا راوی ہے شیخ ابو داؤد	بو ہریرہ سے کی حدیث شہود
ارجل و ید رکاب ہی یکجا	عیب شرعی مین ہے لکہا دیکہا
تہی نہ کوئی حدیث وان مسطور	نہین کہتا کہ راست ہے یا زور
رنگ مین جسقدر ملے عنوان	کہہ سنایا وہ سب تجہے ایجان
کرکے تقریر سے تجہے آگاہ	آگے تصویر سے دکہائی راہ

شکال گھوڑی کی شبیہ کی تقلید

۱

جس گھوڑی کا داہنا ہاتھ اور بایاں پانو یا بایاں پانو اور داہنا
ہاتھ سفید ہوا سکو شکال کہینگے اور شکال معیوب ہے حدیث شریف کی رو سے معیوب سمجھا جاتا
ہے جیسا کہ بیان میں اسکی تصریح ہو چکی اور حدیث بھی درج کی گئی

متعلقہ صفحہ ۲۳ - نمبر ۱۷

شقاق دار کی صفت

دیکھ تصویر اور ملا اوسکو ۔ فائدہ تجھکو تا کہ پورا ہو
شکل انثیین دونوں کا باہم ۔ تا سمجھ میں نہ ہووے پیش و کم
آگے اشکال کے ہیں اپنے مقام ۔ پورے گیارہ نہیں کچھ اوس میں کلام

دوسری فصل جلدی عیوب خلقی کے بیان میں

رنگ میں آنکھ کے کئی ہیں رنگ ۔ اکثر یہ دکھاتے ہیں نیرنگ
کبھی ایک اک سلیمانی ہے ۔ نیلے پیلے سے اک ہے زر افشانی
خوک پوزینہ اور کبوتر سے ۔ ہوں مشابہ جو آنکھیں کے پردے
نحس و نا سعد لکھتے ہیں اوستاد ۔ بلکے سب کہتے ہیں اوسے ناشاد

چغر کا بیان

آدمی چشم سے اگر مرکب ۔ اوسکو لکھتا نہیں کوئی طبیب
نام اوسکا ہے چغر اسے خوشخو ۔ عیب کہتا نہیں کوئی اوسکو

طاقی کے بیان میں

طاق ہوتا ہے آنکھ سے جو بسر ۔ اوس سے بہتر ہے یہ کہ ہووے کور
فی المثل اک طرف کا دیدہ سیاہ ۔ اور سفیدی کی دوسری میں راہ
ایک جانب سے جیسے آہو چشم ۔ آدمی چشم دوسرا ہے خشم
طاقی کہتے ہیں اوسکو اے ہمدم ۔ جس جگہ پر سے کرے وہ ستم

پردہ آنکھوں سے اب اوٹھا اجمالی
دیکھ تصویر تا کہ ہووے عیان

متعلقہ صفحہ ۲۴ نمبر ۱۹

گوش دار یعنی تین کان والے گھوڑیکا نقشہ

متعلقہ صفحہ ۴۴ ـ نمبر ۲۰

قضیب کے غلاف کے منہ سے دو پستان کا لٹکنا تھنی کا نشان

قضیب کے علامات کی شبیہ پر نقطہ و نشان پستان کا ہونا منی کی توضیح

منی کی علامت

متعلقہ صفحہ ۲۴ — نمبر ۲۲

ایک انڈیہ کا شبان اور ایک انڈیہ گھوڑا معیوب ہے

جس گھوڑے کے خصیے مہرہ ہوں اوسکو آختہ وار کہتے ہین یہ تصویر اوسکی توضیح کی ہے

دو تصویرین شتر دندان کی تقلید
سے دانت والے گھوڑے کی تقلید اور اوسکو پوپلا کہتے ہین

سکات بان کا نشان اکثر سواری میں زبان باہر نکالکر چلتا ہے

سیاہ زبان کی تقلید اوسکو معیوب جانتے ہیں

گرداسہ کی تقلید

متعلقہ صفحہ ۳۶ نمبر ۲۷
گاؤ کوہان گھوڑے کی تقلید

متعلق صفحہ ۴۷ - نمبر ۲۹

سم کا اوپر جہاں سے بال جہتا ہے جب وہ پہول جاوے اگر پاؤں مین ہو تو اوسکو پشتک کہتے ہین
اور اگر ہاتہ مین پہول جاوے تو اوسکو چکاول کہتے ہین ۱۲
کانا کا آتا اور کانا ایک مرض ہو نیتھی کر او پر ہوتا ہے
پشتک کا نشان
چکاول کا نشان

متعلق صفحہ ۲۸ نمبر ۳۲
یہ دو تصویرین بہوسلنے ہوسے تلی کی گت کیا امراض دریافت کرنیکے واسطے

فیل پا کی تقلید

کج چشم خراب مرض ہے کہ دوا سے اچھا نہیں ہوتا اور اوسکا
یہی عارضہ ہے کہ تمام بدن کا چمڑا ہاتھی کی چمڑی کے موافق ہو جاتا ہے

شقاق کے آثار
یہ چند تصویریں شقاق کی پہچان کرنے کی ہیں اور شقاق ایک مرض ہے کہ اوسکی ہونے سے سم پھٹ جاتا ہے اور کبھی ٹکڑے ٹکڑے
ہو جاتے ہیں اور زیادتی سے تمام سم نکل جاتا ہے صرف مضغۂ گوشت باقی رہتا ہے اور وہ کام نہیں کر سکتی ۱۲

زینت الخیل

کھچڑے کی صفت

کھچڑہ بھی اک مرض ہے ناکارہ ۔ کچھ نہیں جسکے واسطے چارہ
ایک یا مین ہو وو نو پانو مین یا ۔ وہ مرض ہے جسجگہ رہتا
پانون سبکے پاشنے کے ہو اوپر ۔ گانچی کے شکم مین اے دلبر

فیلپا کی صفت

فیلپا ہے بہت بڑا آزار ۔ جس سے ڈرتا ہے دیکھکر بیطار
ظاہر آماس ہے قلم پا کا ۔ کام آتی ہے وان ذوبانہ دھا

کج چرم کی صفت

حد سے افزون ہی جسکی جلد دبیز ۔ چون تن فیل در نظر بہ تمیز
پر جو آغاز سے کرے تدبیر ۔ کیا عجب ہے جو ہو علاج پذیر

شقاق کی صفت

جسمین ہو وین شقاق کے آثار ۔ اوسکو کرتے نہین فرس مین شمار
جسکا سم جابجا سے شق شق ہو ۔ رنگ اوسے دیکھکر نہ کیون فق ہو
دست و پا کا نہین یہی وہ نشان ۔ اوسکو لیتا نہین کوئی نادان
شق زیادہ ہو یا کہ ہو کمتر ۔ ہے مرض یہ شقاق کا ابتر
آگے چل دیکھہ اے خجستہ خصال ۔ کہ لقا دیر سے کہلے سب حال

سب طرح سے نکات کر معلوم
فائدے سے نہ اسکے ہو محروم

فصل چوتھی

چوتھی فصل اوس عیب کی بیان مین کہ جس سے صورت بگڑ جاتی ہے

اونچے ماتھے کا ہووے جو گھوڑا
دے خریدار کو وہ کچھ ٹوٹا

بدنما کینہ ور نہو دل صاف
آخر آخر نکالے لاف و گاف

گو کہ پیشانی پیچ نہین معیوب
پر شرارت کے ساتھہ ہی منسوب

پیشانی شتر پیچ

پریشان گوش کی صفت

لٹکنے سے لٹکتے ہوں جس فرس کے کان
ڈھیلے ڈھیلے گرے کرے ایجان

اوسکو کہیے کہ ہے پریشان گوش
بدنمائی کے بار سے ہے دوش

تختہ گردن

تختہ گردن کی صفت

تختہ گردن بھی اوس فرس کا نام
سیدہی گردن ہو جسکی اہی خود کام

سرفگندہ سے چلے رہے بیباک
زیر پا دیکھتا خس و خاشاک

سر سے تا سند و برابر ہو
طول گردن کا راست و یکسر ہو

تختہ گردن ہو بیشتر منہ زور
لاکہہ ہو یا ہزار یا کہ کرور

تانگن اور ترکی ہوتے ہین منہ زور
ہے اصالت مین اونکے کرے غور

گاوشانہ

گاوشانہ کی صفت

جب دگرگون ہو شانہ کا انداز
چھوڑ کر حد کو وہ کرے پرواز

ہو تقع اور بلند جب ہوئے
آبرو کو فرس کی وہ کھوئے

کیا کرے کوئی اوسکی پھر تدبیر
گاوشانہ ہوا وہ بے تقریر

زین پشت

زین پشت کی صفت

ایسی ہی زین پشت نامالوف
کہتی کرتے ہین جسکو سب معروف

یہ تصویر قیچی پیشانی والے گھوڑے کی ہے اور قیچی پیشانی اوسکو کہتے ہیں
کہ جسکا ماتھا اونچا ہو یہ صفت اوسکی ہے کہ گھوڑا
کینہ ور شریر بدذات ہوتا ہے

یہ چہرہ پریشان گوش کا ہے صرف کان کی وضع دریافت کرنیکو
اسقدر کافی ہے

یہ شبیہ تختہ گردن گھوڑے کی ہی اور تختہ گردن گھوڑا
باوجود لگام دینے اور قائزہ کرنے کے بھی گونڈا نہیں کرتا
اور اکثر منہ زور ہوتا ہی

متعلقہ صفحہ ۳۰ - نمبر ۳۹

گاو شانہ کی تقلید

سکھی کی تقلید اور سکھی کو زمین پشت بھی کہتے ہیں

متعلقہ صفحہ ۱۳۴ - نمبر ۱۳۴

آہو شکم کی تقلید

تیزگون گھوڑے کی تقلید
جسکا ہوا پٹھا اوسکو تیزگون کہتے ہیں

متعلقہ صفحہ ۱۳۱ - نمبر ۴۳

کنچل یعنی قلچ کی تقلید

گشادہ رو کی تقلید

نہ کشش کبھی نہیں نہ طاقت وار | چار پایہ ہے اک بغیر شمار

آہوشکم کی صفت

پیٹھ سے پیٹ جسکا ہو لپٹا | ہے وہ آہوشکم نہیں کھٹکا

ہے صفت اوسکی یہ کہ ہو کم خور | ہو جو کم خور کیوں نہو کم زور

لیوے شوقین یہ نہ سوداگر | ہو جو اوسکی فروخت میں مضطر

تبرگون کی صفت

ہے تبرگون وہی فرس بیشک | جسکا پٹھہ ہو سرنگون دم تک

وصل دم ہو اوترکے پٹھے سے | جیسے ہوتا ہے خرکے پٹھے سے

فربہی کا ہو نام اوس سے دور | جتنا اوسکو کھلائے سب ہو زور

کچیل کی صفت

اور کچیل اوس فرس کو کہتے ہیں | گھوسٹے ٹلا جو راہ چلتے ہیں

یہی ہوتا ہے پچھلے پانو نکا رنگ | زخم اوٹھانے سے ہو نہ کیوں لنگ

ہے سپاہی کے کام کا لیکن | پانوں رکھتا ہے اپنے وہ گن گن

کشادہ رو کی صفت

وہ جنہیں کہتے ہیں کشادہ رو | پا کشادہ کریں دم تک دو دو

متفرق ہوں پا براہ روی | ناپسند اوسکو کرتے ہیں سبھی

اور مغل کہتے ہیں اوسے بہتر | کہتے ہرگز نہیں برا اسے کمتر

خرسمہ کی صفت

ہے وہ بیچارہ خرسمہ ناشاد | خم کی رکھتا ہو سم میں جو بنیاد

جوف اندر سے سخت ناہموار	مثل خرمہرہ ہیچ ہیچ جسبار
ٹھوکرین کھاکے راہ چلتا ہے	نار اندام مین روز چلتا ہے

چپاتی سم کی صفت

اوسکو کہتے ہین سب چپاتی سم	سنکے جس سے ہو عقل تیری گم
چپٹے چپٹے ہون جیسے بڑے ٹہلے	یا بڑے بیٹھ کے ہون جیسے تلے
بیٹھے دعوت ہمیشہ کہاتے ہین	راہ چلنے مین قدم دباتے ہین

مرغ پا کی صفت

نیزہ پا فرس کے اگر ہہہ سم	تیر سے سیدہے ہون اگر اے ہمدم
بار نمائی مین ہے کلام اوسکا	اسلیئے مرغ پا ہے نام اوسکا

تسمہ گردن کی صفت

تسمہ گردن ہی وہ فرس اے یار	موڑے گردن بگردش پرکار
باگ لینے مین کہائے گردن بل	جھک پڑے جسطرح سے کوئی کل
اوسپہ قابو نہووے فارس کا	چاہے جس جسطرف پھرے بھاگا
آگے تصویر سے کھلے گا حال	گرنہ تو اسجگہ یہ قیل و قال

پانچوین فصل بیچ عیب شرعی کے بیان مین

عیب شرعی جو پانچ ہین مشہور	اوسکی تفصیل یون ہوئی مسطور
نص وآیات کی نہین ہے بات	پر یہ اوستاد نے نکالی گھات
کیونکہ یہ عیوب ازبس سخت	ایسے مرکب نہ لے مگر کمبخت
یاد رکھنے کی بات ہے اے یار	جس نصیحت کو میری بے تکرار

چپاتی سم

مرغ پا
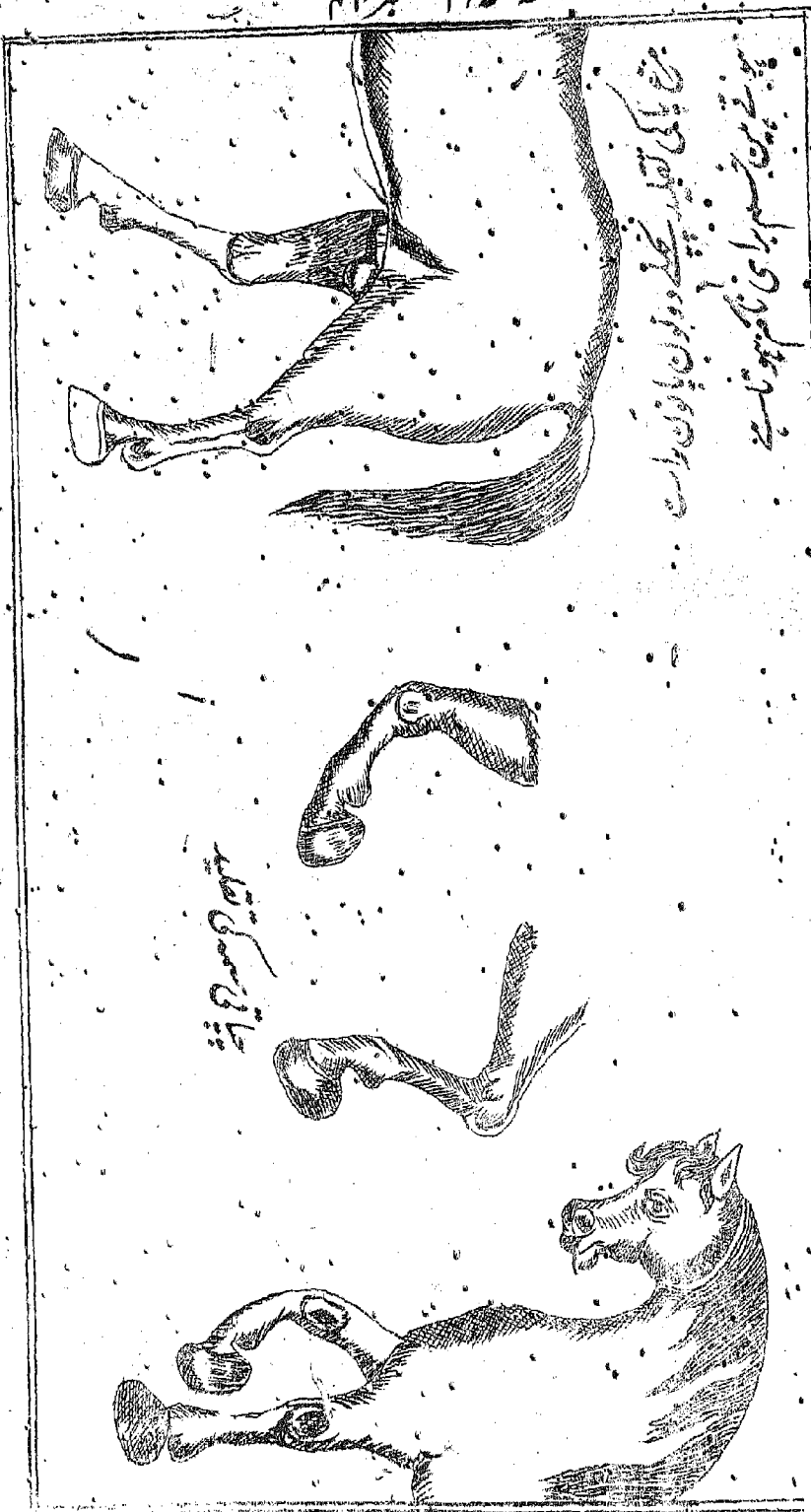
تسمہ گردن

مرغ پا کی تقلید پچھلے دونوں پاؤں راست
ہوتے ہیں جسم برای نام ہوتا ہے
چپاتی سمہ کی تقلید

متعلقہ صفحہ ۳۲ نمبر ۴۵
یہ شبیہ تشمہ گردن کی ہے
تشمہ گردن گھوڑا سوار کے اختیار مین

گھوڑا جب مول لے تو بدرا و سلیم
کر لے بائع سے شرط مستحکم

یعنی ہے ہیچ عیب سے گر صاف
ہوونگا قیمت بغیر لاف و گزاف

اور جو معیوب ہی تو بے شبہہ
ہوگا واپس تجھے پس از ہفتہ

اتنے عرصہ مین تو اوسے لے جانچ
تا نہ آوے کسیطرح کی آنچ

ہین وہ کیا کیا عیوب ای اوستاد
صاف بتلا دے تاکہ رکھون یاد

ایک کمری ہے دوسرا کھور ہے
ایک ہے کہنہ لنگ اک شبکور

پہلا پچھین ہے دندان کمسید
جن سے بچنے کی کچھ نہین تدبیر

پہلے کمری کی سن شناخت کا طور
تہان جب آئے تب اوسے کر غور

بیٹھ کر گرا وسی تکلف سے
یا مثل کر اوٹھے تعفت سے

اوسکو معلوم کر کہ ہے کمری
اوسکا لینا ہے محض بیخبری

یا ڈپٹ کر تو اوسکو اے دلبر
کرکے گھوڑا چڑھا دے اونچے پر

بچلش جست سے اگر چڑھ جاے
آگا پیچھا نہ اپنے جی مین لاے

پھر اوسے شوق سے تو جا لے لے
قیمت اوسکی ہو جسقدر دے دے

اور کھور کا نشان ہے یہہ
لاغر اندام بے گمان ہے یہہ

سونگھتا ہے لید چھوٹی چھوٹی ہو
گذرے نہ مارے رات دن اوسکو

یہہ نہ فربہ کبھی کھلانے سے
چین دل کو نہو چلانے سے

جبتلک کہنہ لنگ کچھ منزل
نہ چلے ہو شناخت بس مشکل

تہان سے جب کھلے نہ اتنا ہو
پر جو منزل چلے تو لنگڑا ہو

ہے یہہ شب کور کی شناخت کا طو
سیکھنا چاہیے اسے بے غرور

چاندنی رات مین منگا کملی ؛ اور اندھیری مین چادر اکسا وجلی
سامنے اوسکے پھینک سرعت سے ؛ بیچکے یا بھاگے اوسکی ہجرت سے
اونکو تو سلے لے وہ نہین شب کور ؛ اوسکو بینائی کا بڑا ہے زور
کاٹ لیتا ہے جو کہ بے تقصیر ؛ اوسی گھوڑے کو کہیے دندان گیر
عیب ذاتی ہے یہ رہے دائم ؛ آختہ بھی ہو گر رہے قائم
اوسکے تیور سے صاف ہو معلوم ؛ کاٹ کھانے سے اوسکے ہو مفہوم
یان تعاویر کا نہین ہے کام ؛ کسطرح کر سکے کوئی انجام
آزمانے کی بات ہے اے یار ؛ آزمالے اوسے نہو بیزار

چھٹوین فصل مقامات اصلی اور سعد ونحس بھونریونکے بیانمین

بھونری ہے آٹھ وضع قسم تقسیم ؛ دیکھنا چاہیے تجھے یہ طلسم
اکثر یہ ہے مثل گردش آب ؛ گردش آب را بر و دریاب
دوسرا طور ہے کلی کا سا ؛ تیسرا جیسے گل کھلے منہ کا
وضع چارم شدہ ز کثرت مو ؛ رشک افزاے نافۂ آہو
شکل پنجم ہے جسطرح کو جو ؛ گرہ چون و چرا نہو مضطر
سیب سا ہووے ششمین کا طور ؛ بچھو نعلین ہفتمی سے نشور
آٹھوین کی مثال جیسے گاے ؛ چاٹے بچے کو جب کہ شوق مین آے
جیسے بچھڑے زبان کے تن پر خط ؛ ہو لعاب دہن سے مو مختلط
جیسے ہوا اور گرہ فراز ؛ ہو مطول چوپاے سر و ناز

بھونری کے مقامات اصلی کا بیان

متعلقہ صفحہ ۳۵ نمبر ۳۶

اس تصویر سے پیرو ذنل کے مقام اصلی ہموزیون کے معلوم ہوتے ہین

سنگھن کئی طرح کی ہوتی ہے
کئی جگہ کئی طرح سے طرح دی گئی

دنبال جگہ سے تمام ہین اصلی ۔ واں پہ ہوتی ضرور ہے بھونری
دو ہین سینہ پر اور دو سر پر ۔ دو با حراف ناف اسے مشہور
دو وتھی گہہ پر اور ٹٹینکہ پر ۔ لب زیرین پہ ایک اسے ہو لیر
دنبال جگہ سے اگر ہو کمر پار ۔ عیب کہتے ہین اوسکو اہل شمار

سعد و نحس بھونری کا بیان

کی جو مین نے تلاش اور تحقیق ۔ رہبری خرد سے با تدقیق
ہے یہ توضیح نیک و بد یک یک ۔ قول راوی سے منتخب بیشک
آشکارا کیا ہے نام و مقام ۔ تا نہ باقی رہے سمجھ مین کلام
وہ جو ٹیکہ کی ایک ہے بھونری ۔ نام اکی ہی اوسکا ہے اصلی
ایک یا دو جو اوس سے زائد ہو ۔ پھر تو سکتا ہین سمجھ لے تو اوسکو
اہل ایران تمام اور مغل ۔ اوسکو کہتے ہین خوشہ بے بلبل
اہل پنجاب کہتے ہین دو گر ۔ اوسکو کہتا نہین کوئی بہتر
بعضے لکھتے ہین چتر اوسکا نام ۔ بد بلا کہتے ہین اور نافرجام
مادہ و نر مین کچھ سخن ہے بعید ۔ رکھہ نہ سنگھن سے تو کبھی امید
سینہ کا کل جو پیچ واقع ہو ۔ کوئی لکھتا نہین ہے بد اوسکو
یعنی ہے جسجگہ سے مو کا نمو ۔ ہووے مو پیچ واں پہ اسے مرو
ایک ہو یا کہ تین یا ہو دو ۔ شرط یعنی نام اوسکا ہو
سنگھن اوسکو نہ کہیے نہ دو گر ۔ ہمن لکھتے ہین اوسکو اہل ہنر
آشو درپن مین یہ ملی تصریح ۔ بہر فہمید مین نے کی توضیح

آنسو دنبال کا بیان

گوشۂ چشم کے ہمین و یسار ۔ زیر و بالا سے گوش سے تکرار
ہو جو ہو پیچ اسے سراپا نور ۔ نحس و ناسعد کرتے ہین مشہور

اربل کا بیان

جسمین کانون کے یا سقیفہ پر ۔ دونو جانب از نخ کے یا بر سر
سر کی بھونری سوا سبھو نکا نام ۔ دیکھا اربل لکھا گیا ارقام
جفت ہووین تو کچھ نہین ہے زوال ۔ اور اگر طاق ہو تو لائے وبال
سب سے یہ سب بھونریونکا ایک ہی حکم ۔ گرنہ چون و چرا ہو صم بکم

چاند سورج کا بیان

بھونریان سر کی ای خجستہ نظر ۔ دونون اصلی ہین گرنہ خوف و خطر
کیا کہون اوسکا نام یان مرقوم ۔ چاند سورج سوا نہین معلوم

گندہ بغل کا بیان

ساق زانو ہو یا بغل آلت ۔ یا کہ دم پر ہو سب ہین ہی شامت
اک قزلباش اور مغل کے سوا ۔ سب نے گندہ بغل مساوی لکھا

ماروت کا بیان

پیچھے زانو کے یا کہ خصیہ پر ۔ زیر و بالا سے بینی یا اوپر
ایک شانہ پہ یا کہ دونون پر ۔ رخچہ یا زیر لب اے اہل ہنر
جانتے ہین اوسے سراسر بد ۔ مفت لیتے نہین اوسے بیکد

ساپن کا بیان

زانو اور ران اور جحفل و ذالت اور دم کی بہونری کو گندہ نعل کہتے ہین
اور اکثر معیوب جانتے ہین

متعلقه صفحه ۳۶ نمبر ۵

متعلق صفحہ ۳۲ و ۳۳ - نمبر ۵۱

پیچ بل کا بیان

ہو جو بازو پہ پیچ گھوڑے کے — یمن بتلاکے نام پیچ بل سے کے
ہے یہ تعبیر اوسکے قوت کی — جتنی محنت تو چاہے لے بھائی

چھتر بھنگ کا بیان

اور چھتر بھنگ ہے وہ جسکا نام — پاس ہے پیچ وہ زین کے آرام
پشت مرکب سے زین کی ہی مراد — اوسکو لکھتے ہیں سب کے سب ناشاد

ڈنک اوجاڑ کا بیان

ساقری پر جو پیچ ہوتا ہے — ننگ و ناموس سب وہ کھوتا ہے
ڈنک اوجاڑ اوسکا ہے مقرر نام — کرتے نفرت ہیں اوس سے خاص و عوام

ہرداول کا بیان

نام جس پیچ کا ہے ہرداول — پیچ شومی کا ہے وہ دل کا دل
عین سینہ پہ ہووے پاس آکر — یعنی ناحق سے وصل کے اندر
بد بلا ہے اوسے نہ لے عاقل — ہو نہ شومی سے اوسکے وہ غافل

گوم کا بیان

پیچ ہوتا ہے اک محاذی ناف — درمیان شکم نہ در اطراف
گوم کے نام سے وہ ہے موسوم — کوئی کہتا ہے نیک کوئی شوم
ہرسٹا چاٹ سنکے اسکا نام — بھاگ جاتے ہیں دور کرکے سلام

گنگا پاٹ کا بیان

نیک ہوتا ہے پیچ گنگا پاٹ — گر نہ ہو لنگوا ہے اوس سے اوچاٹ

پیچ بل — تصویر نمبر ملاحظہ طلب
چھتر بھنگ — تصویر نمبر ملاحظہ طلب
ڈنک اوجاڑ — تصویر نمبر ملاحظہ طلب
ہرداول — تصویر نمبر ملاحظہ طلب
گوم — تصویر نمبر ملاحظہ طلب
گنگا پاٹ — تصویر نمبر ملاحظہ طلب

تنگ کے نیچے کی بھونری کا نشان
اور اوسکو معیوب کہتے ہیں

متعلقه صفحه ۴۹ نمبر ۵۴

اس تصویر میں سوای ایک بھونری دیومن کے باقی سب بھونری ناقص ہیں یعنی معیوب ۱۲

پر یہ ہے قید اوسکے ساتھ لگی — ہو نہ وہ پیچ تنگ سے مخفی
جب وہ آجاوے تنگ کے اندر — مختزا وسپر سے ہو بہت سا ڈر
لے نہ اوسکو کہ ہے بہت معیوب — اوسکا بہتر نہیں کوئی اسلوب

کنٹھہ من کا بیان

بند حلقوم پر بھی ہے ایک مقام — جس سے ملتا ہے سو طرح آرام
کوئی کہتا ہے اوسکو کنٹھا من — کوئی لکھتا ہے اوسکو کنٹھا سن
کہتے ہمیان زیرین اوسکو مغل — جانتے ہیں اوسے بہت اکمل
پیچ ہو ایک یا کہ ہوں وہ چار — حکم واحد ہے سبکے سبکا یار
اہل ہند اور ترک اور عجم — ہیں سعادت پہ اوسکے ہمدم
الغرض سب کے ہیں اوسے بہتر — متفق ہوکے معتقد و کہتر

دمین کا بیان

بھونری ہو دوسری جو تقریباً — پہلی بھونری سے ہٹ کے تخمینا
ایک بالشت پر ہو یا کم و بیش — ہے وہ موپیچ میں آکے خوکیش
بیش یا کم ہونے سے سمجھ نہ ضرر — رہے ہرگز نہیں وہ گلے کے اگر
منفرد ہووے اپنے موقع پر — یا مکرر ہو سب طرح بہت
ساتھ اسکے ہوں کاش اور عیوب — پر یہ غالب ہے اور وہ مغلوب
ہے سعادت میں اپنی یہ یکتا — کر نثار اوسپہ تو در یکتا
اپنی تاثیر میں یہ غالب ہے — میمنت کی ہمیشہ طالب ہے
رہے مالک ہمیشہ خرم و شاد — شادی اور خرمی سے ہو آباد

امر خلقی سے کر چکا آگاہ ختم بیان سے ہوئی اب اسکی راہ
کر نہ کچھ گفتگو نہ قیل و قال آگے تصویر سے کھلیگا حال
کر کے محنت جو اوسکا شاغل ہو کیون نہ اس فن مین بہرہ کامل ہو

ستویں باب کی ہی فصل بہار ہے مزاج دوا کا جسمین شمار

جب فرس پہ ورزش کا ہے آہنگ سیکھہ بیطار کا بھی چند سے ڈہنگ
علت و ادویہ سے ہو آگاہ رکھہ فرس کو امان سے ای ذیجاہ
تیری ذہن اسمین ہے درکار نزد بان چاہیئے کہ ہو پرکار
ذہن ہو دیسے رسا طبیعت تیز توسن فکر کو کرے مہمیز
موسم و فصل کی رہے تر صیح تحت و مافوق کی بھی ہو توضیح
ترکی تازی پہ ہو نظر بازی کیسا ترکی ہے اور کیسا تازی
سمجھے ہر بالک کے مزاج کا رنگ شیشہ کیسا ہے کس طرح کا سنگ
ادویہ کتنی کس کی کیا مقدار کتنی کہا کر ہون کون عہدہ برار
ضبط مضمون کی سہے یہی تدبیر یاد رکھنے کی ہے یہی تقریر
الغرض دیتا ہون سمجھے بتلا کر مفصل تمام سراپا
باد و بلغم سے کون ہے خالی کوئی دموی ہے کوئی صفراوی

باد کی صفت

باد کی ہے آگے خشک اعضا دانہ خواہش سے وہ نہین کہاتا
تلخی و شور سے کرے رغبت جسجگہ پر رہے کرے آفت
لاغر اسکا ہو تن پہ رگ کا جال ہو طبیعت کو اوسکی اضمحلال

قارورہ شناسی کا طریق

بول کے دیکھنے سے ہو معلوم ۔ تندرستی ہو اور علل مفہوم

جبکہ او جلا کرے فرس پیشاب ۔ ہووے سردی سے اوسکو پیچ و تاب

ساتھ زردی کے ہو جو گاڑہا پن ۔ اوسمین بادی کا ہو ضرور چلن

اور سرخی جب اوسمین مائل ہو ۔ وہ حرارت سے کیون نہ گہائل ہو

جب ہوا اسطرح سے تو آگاہ ۔ اور طبیعت کی تونے پائی راہ

کر کے دریافت اوسکا حال مزاج ۔ کرلے تجویز تو پھر اوسکا علاج

دوسری فصل آنکہونکی بیماری اور اوسکی دوا کے بیان مین

لگے آنکھوں مین گر کہین سٹکا ۔ یا کہ پوچھے کسیطرح جھٹکا

جاری آنکھوں سے اوسکے ہو پانی ۔ ارغوانی ہو دیدہ ای جانی

ایک باسن مین تو پہلا پھلوا ۔ اوس سے آنکھونکو صبح و شام دہلوا

یا بتا اسطرح علاج اوسکا ۔ کہ منگا سہلے تو کف دریا

سکے چاول کی پیچ پیچ لیکر ۔ پیس پتھر پہ اوسکو دل دیکر

شہد بھی اسمین ہو بقدر ضرور ۔ اوسکا انجن لگا کہ ہو مسرور

اسطرح پھر کرے جو تو اک ہفتہ ۔ ہووے مسرور ہو دل تفتہ

پہولی کا علاج

گر ہو پہولی کا کچہ خلل معلوم ۔ اوسکی کر لے تو یہ دوا مفہوم

لیکے پیشاب آدمی فی الفور ۔ اوسکی آنکھون مین تو چھڑک بہر

یا کہ تھوڑا سا لے نمک سانبہر ۔ باسی پانی سے منہ مین کلی بہر

مضمضہ کرے اور ہیکے دیدہ پر
یا نمک سنگ میں ملا کر شہد
جب مرکب وہ ہو چکے لے یار
یا کہ سپیدور تھوڑا اسکو ابلے
سرمہ سا پیس اوسکو ای ہشیار
یا رگڑ ایک ریٹھے پتھر پر
یا کہ سرمہ کر اک پیرا کی اینٹ
یا کہ شورہ سے چند گیرو سے
جب ہو سرمہ تو اک نلی میں بھر
یا منگا کھوپڑی تو آدمی کی
تین دن متصل لگا اوسپر
گر موثر ہو وے نہ یہ تدبیر
چونا گھونگی کا پھٹکری لے زرد
تینوں ہموزن کرکے سرمہ سا
مانڈہ گیہوں کا نمک سا نہر
تینوں ہموزن سرمہ سا کر خوب
جب ضرورت ہو گھسکے پانی سے
مرغ کی بیٹ یا کبوتر کی
ناخن فیل میں سختی سے یا تیز

کار روانی سے ڈال ای دلبر
صحیح کرلے اوسے بجد و جہد
انجن آنکھوں میں دے بلا تکرار
اوسمیں چینی مساوی ملوا دے
دے اون آنکھونمیں جنمیں ہے آزار
پڑے تو آنکھونمیں لگا یا کر
پھولی پر بار بار اوسکو چھینٹ
کرکے آمیز پھلی پسوا لے
پھونک دے دو بدو ہو آنکھونپر
سرمہ سا پیس لے پھونکھا لی
تاکہ پھولی کا دور ہووے ضرر
جسکی اوپر سے ہو چکی تدبیر
چوڑی شیشے کی پیس ہو بیدسر
پڑے نہ لے ایکے چند بار لگا
کانچ کی چوڑی کوٹ ای دلبر
باندھ کر کھرلے اوسکے چند ہو
پھر دے آنکھونمیں کار روانی سے
تازہ تازہ لگا تو ہوں اچھی
اور لگانے کی ہے یہی تدبیر

ہر رنگ اوسپہ پا بہانے لگا | آگے ہے فائدے مین جیسے کہا

فالج کا علاج

ہووے گھوڑے کا گر کبہی منہ کج | بغیر فالج نہو یہ اوسکی دہج
تیل تل کا منگا کے اسپر فن | خوب مل اوس سے تو سر و گردن
پھر منگا کے انٹیڈ کا پتا | اوسکو سنہ کہین گاو مین پسوا
ہو چکے جبکہ تیل کی تہ مین | اوسکی لیدہی سے کر اونسے تسخین
پاؤ بہر تل کا تیل خالص لے | ناک مین اوسکے ناس اوسکی دے
سر حق گردن مین دے مکرر داغ | تاکہ اوسکا ہو داغ چشم و چراغ
فاصلہ ہووے کان سے بڑہکر | داغ کے خط کا بارہ انگل پر

مسہ کا علاج

مسہ پہ گھوڑے کے ہو جو کوئی سا | حسن لے جبسے تو یہ علاج اوسکا
بنی کاغذ کی آگ بناکردہ | یعنی موتی ہو وہ نہ پژمردہ
اوسکی دہونی سے تو جلا اوسکو | دہونی گھڑیوں تلک پلائے ہو
یا کہ کنجشک کا منگا پیخال | کرکے تر آب مین لگا فی الحال
تخم انجیر کا ہو یا شیرہ | روز تازہ لگا نہ ہو خمیدہ
یا کہ گوگرد خوردنی منگوا | جو کہ تھے زعفران اوسمین ملا
پیس سرکہ مین دونون کر پیہم | دفعہ دفعہ لگا کہ ہو محکم

گر نہووے علاج سے وہ دور
قطع کر ڈال اوسکو ای معذور

فائدہ
[illegible]

مسہ
[illegible]

برص

برص کا علاج

ہے جو گھوڑے کے منہ پہ داغ اوجلا — نام مشہور ہے برص اوسکا
ایک اوسکی دوا مجرب ہے — قول استاد کا غلط کب ہے
لکڑ بھنگرے کر ایک بیگن کو — ملدے پانی مین تاکہ حلوا ہو
ایک باسن مین تو الگ رکھدے — تھوڑا تھوڑا سا پانی اوسکا لیکے
روز دس بار یا کہ گیارہ بار — داغ پر تو لگا کے رہ ہشیار

بستہ دہن

بستہ دہن کا علاج

دانت بیٹھال سکے اگر گھوڑا — منعقد منہ کا اوسکے ہو توڑا
جاری اوسکے دہن سے ہووے لعاب — تو دانت پر دانت رکھکے ہو بیتاب
تیل سے تل کے اوسکے سر کو تمام — کر کے تہ مین پھر تو کر یہ کام
کہ سنگا تھوڑا لگا کے گوبر پہ — نیز انجیر کا بھی پتا تر پہ
پیس دونوں کو اور کر کے گرم — اوسکی تسخین کر کہ ہووے نرم

خاموش

خاموش کا علاج

پڑھ کے نتھنو سے اور چار انگشت — نرم و کج استخوان ہی ہے پشت
پردۂ پوست مین ہی اوسکی جا — خامشہ نام مشتہر اوسکا
جب تلک اوسجگہ رہے قائم — کھانے پینے مین کرب ہو دائم
کر کے نشتر سے پہلے وا شگاف — کھینچ لے استخوان بعد اوصاف
قطع کر استخوان بالطف و ہنر — باندھ دے باندھی نمک فقط اوپر
پائے تا اوس دوا سے وہ آرام — اور اوٹھائے نہ اوس سے تو آلام

پانچوین فصل کان سے گردن تک کی امراض اور اونکی دواؤنکا بیان

ہوتا ہے ایک ناس میان دو گوش — اوسکو کہتے ہین پھوٹی اے ذی ہوش

داغ کرنا اوسے بہت نافع — جب شگفتہ اوسکی ہے دافع

ہو بخط چلیپا اوسکا داغ — پھول سا ایک بناکے لے فراغ

گلسوہ کا علاج

کان کی جڑ سے تا بگردن و حلق — پہنچے آماس کی فرس گردلق

گلسوہ ہے اور اوسکی سنگ سابلی — سنگ خارا کی سختی کہتی کی ہے

پاک سے داغ جب کہ ہو آغاز — رفع ہو جائے تا بعد اعزاز

داغ جیسے ہو ہونٹ کا پانچ — دوا دو چار اور دو جہہ جانچ

پھل کنگا کے روز حنظل کا — سات دان بھون کر اوسے کھلوا

ایک پھل روز صبحدم دینا — جو کے آٹے مین لپیٹ جل لینا

اور منگوا کے پاؤ بھر ادرک — پھر اتار ریچ اسے نزدیک

پیک [illegible] تر دے کر — پاؤ اتار اوسمین کا لیسہ

گوشت اور چھان کر اوسے رکھ لے — شام کے وقت ایک ہفتہ دے

خشکہ کا علاج

دونون جانب گلے کے گولے دو — جب تو دیکھے فرس کے اے خوشخو

اوسکو پہچان لے کہ خشکہ ہے — اس مرض سے فرس کو سختہ ہے

سخت ہوتا ہے اوسکی اسے ہمتا — ہو زمستان مین [illegible]

اور پھر گردن مین ہو وہ دانہ وگاہ — پھوڑ کے [illegible] کر کے [illegible]

پنجمین فصل گردن کے علاج

پچھوی پر خط چلیپا کا داغ درست تھا اور مفید پڑھے اور خط چلیپا پر سے صورت یہ داغ یہ ہے

گرم کر صبح و شام کرنے کے ضماد ۔ تا کہ پاوے وہ پہنچگلی کی نہاد
باندہے کپڑا بھی اک لگا کے دوا ۔ تا نہو لیپ اوسجگہہ سے جدا
پہنچگلی پاسکے جب وہ ہووے گداز ۔ منہ بہی ہو زخم کا شگفتہ فراز
زیرہ اوجلا ہو بلدی اک اک دام ۔ تین دام اسمین گندم اہی خود کام
اور نمک پنجدام اوسمین ہے ۔ پیسکر اوسکو باندہ کر لے
زخم کے منہہ مین بہر سفوف اوسکا ۔ باندہ اوپر سے اوسکے اک کپڑا
کر کے دو تین دن یہ اوسپہ عمل ۔ پیسکر نیب بہر تو اوسے اکحل
تین دن بہر دے زخم مین خالی ۔ اور یہ مرہم بنا بخوش حالی
تل کا لے تیل ڈیڑہ پاؤ اے یار ۔ اور بہلا نوہ چہٹانک ہی ہشیار
تیل مین کر کے سوختہ بہیلا ۔ دور کر سفل تیل سے اوسکا
مرچ اور طوطیا لے یک یکدام ۔ کر کے باریک اوسکو پہر یکام
صابن اوسمین ملاکے ذو دریم ۔ سارے اجزا کو تیل مین کر ضم
اور اوسی تیل کو لگایا کر ۔ کر کسی بات کا نہ دل مین خطر

باہمنی کولاس کا علاج

اک مرض باہمنی ہے اور کولاس ۔ دم مین یا بال مین ہو ہو سو اس
جڑ سے گر جائین اوسجگہہ کے بال ۔ خون فاسد سے اوسکا ہووے وبال
ہو عدد دو اوسمین سبز پہان ۔ درد کا اوسکے کر تو یہ درمان
یعنی منگوا انار کی پتے ۔ تیس عدد زرد زرد اور سکے
لیکے پہر تال اور سم الفار ۔ دونون پہوڑن اسے جو چہ شمار

باہمنی کولاس

دو پہر تک کہرل مین پیس اوسکو | پانی دیکے خوب تا حل ہو
او نہین تہون پہ کر پہر اوسکو ملا | دہوپ مین رکہدے اوسکو اور سکہا
تیل لیکر کے سیر بہر تل کا بہ | او نہین تہونکو سہلے او سمین جلا
پہر کڑاہی کو آگ پر سے اوتار | تو بنا آہنہ یا دہی اور اتہار
تینون ہموزن تیل مین کر شل | ایک لکڑی سے نیم کی کر حل
اور ایک پاس او سمین کر حل خوب | پہر او تہار رکہ او سے کسی اسلوب
ہے وہ کو لاتس یامہنی جس جا | سہلے گنڈے سے اوسکو تو کہجلا
ایسا کہجلا کہ خون آئے نکل | اور ہوئے دوا کا اوسنے عمل
کر طلا تہون پہ داد کا تیل | جاتی خطمی پہ باندہ اوسکی تہیل
تین دن ہون تو کہول پہر اوسکو | پانی لیکے خوب اوسکو دہو
پہر لگا یا کر اوسپہ مرہم قیر | دفع کرنے کی ہی یہی تدبیر
مرہم قیر کا ہے نسخہ لکہا | باب پنجم مین ابی خجستہ لقا

چہٹوین فصل کنار اور سرفہ اور سینہ بند وغیرہ امراض اور اونکی دوا کا بیان

کہانے سیری اور بقیل غذا | کہانا دائم رہے جو سرد ہوا
ہضم ہونے مین ہو غذا کے فساد | ہو نہ تیار کی کبہی کچہہ یاد
دائم پکچا بند ہے کرے نہ خرام | ہو وسے ایسے فرس کو کیون زکام
باد و بلغم سے ہوئے یہ علت | کرے پیدا کنار کی شدت
عطسہ ہو بار بار اور پانی | ناک سے جاری آپ ہو جانی
کہانے پینے پہ ہووے کم رغبت | اور کہلا سپہو لنے سے ہو دقت

ہی دوا اوسکی ایک انے اکمن
برگ سنبھل سبھالو کالے توڑ
کرلے پتون کو اک جگہہ باہم
وسکے مجموع اسطرح ترکیب
ہو چکے ناس جنکا بد یون طیار
بانس کی اک نلی مین اوسکو بھر
یا منگا ایک ٹاٹ کا ٹکڑا
یا کہ کاغذ کا میرے تجربہ کار
ناک مین اوسکے جلا دہوئی
پیس یا کاپہل کو تو باریک
یا کہ بزرقطونا پیسے دو بھر لے
اور سپندہ نمک نلے پیسا بھر
پیس ان سب کو رکھ لے اپنے پاس
اسطرح ناس دے جو صبح و شام
اور مجرب ہے ایک نسخہ اور
چار تولہ منگا لے روغن زرد
سہتھ ہموزن اوسکے اپنی ہشیار
کرکے مخلوط یک بیک باہم
اوسکے نتھنون مین تو پلا پی فصل

لے نلے ہموزن سونٹھہ اور پیپل
کوٹ کر پھر عرق تو اوسکا نچوڑ
سونٹھہ پیپل کو کوٹ کر باہم
پیس لے کرکے خشک بے تعجیب
تھوڑی اوسمین نلے کے بے تکرار
پھونک دے اوسکی ناک کے اندر
یا کہ لے نیلے رنگ کا کپڑا
سوختہ اک لپیٹ کر طبیا
تا نہووے مرض کی افزونی
ناس دے اوسکی تا کرے تجربا
طلخ یکبار دبو د مین کرکے
اوسمین دے زعفران پیلا بھر
چار دن اوسکو اوسکی دیدے ناس
رہے باقی نہ اوسکا پھر وہ زکام
کرکے طیار اوسکو دے بغور
گرم کر آگ پر اوسے بیدرد
کا پہل کا سفوف ناشتے چار
پوری مقدار ہو نہ بیش و کم
اپنے دلمین سمجھ نہ اوسکو نزل

سرفہ کا علاج

بادسے ہووے سرفہ کی آغاز
اور علامت ہین جو نون ہین یکسان
منجمد ہووے جیسقدر بلغم
اوسکی مطلوب جب ہو نجات دوا
اونسکے ہموزن دودہ بکری کا
تینون مخلوط کرکے بات بکیب
یا بتلاؤن مجرب ایک دوا
دہانسے کے نلیے یہ ہے اکسیر
رکھدے ادرک مین اوسکو کرکی جوف
بعد دانہ کے کوٹ کر وہ دوا
یا منگا سیر بھر تو اجوائین +
پر اوسے ملکے صاف کرلینا
اور کھلانے کی اوسکے ہے مقدار
بعد دانہ کے رو نوقت شام
پاکہ لیکر چھٹانک تازی چھال
کرکے باریک خوب اچھی خوشبو +
اور زمستان مین اکھ کا پتا
اور کھلادے نہار گھوڑے کو

ہو فرس دہانس دہانس کے ناساز
یعنی سرفہ زکام اے ذیشان
سب ہے تنہون سے ہو رقیق او سلم
شہد خالص لے آدہ سیر منگا +
تو درم سونٹھ بہتر اسے منگوا
اور فرس کو پلادے تہذیب
جس سے بارہ مرض کی ہووے وبا
نمک چھ ماشے لیکے بے تاخیر
پھل بھلاوے نکر کچھ اسمین خوف
تین دن متصل اوسے کھلوا
اپنے پیشاب مین بھگو کے دن
کوٹ کر تین دن اوسے دینا
ہے دو پہر فقط بلا تکرار +
تین دن تک برابر اسے خود کام
سمجھ کے درخت کی خوشحال
صبحدم تین دن کھلا اوسکو
نیز عشرہ مین دو نیم تولہ منگا
دہانس کے واسطے ہے نافع وہ

دہانس کا علاج

بعد پانی کے یا ملائی منگا ++	دے ہوا اک تین دن فرس کو کھلا
دمانس کے واسطے ہے وہ نافع	کہتے اوسکو ہیں دمانس کی دافع

ضیق النفس کا علاج

خلط صفرا سے ہووے ضیق النفس	لال آنکھیں اور گرم تن ہو فرس
سانس لے وہ بڑی دشواری	ہو پسینا بھی دمبدم جاری
رکھے افسردگی کا دل پہ ملال +	رہے تن پر نمود رگ کا جال
اک علاج اوسکا نیک یاد آیا	اور سند سے اوسے لکھا پایا
آٹھ تولے منگا لے تو ہڑا +	اوسکے ہموزن آنولہ بھی منگا
پاو بھر تول کر شکر دیدے	اوسکے ہموزن اور چاول لے
کر کے مخلوط تھوڑی یہ اجزا	پنچکی دے کے تو بنا حلوا
ہو چکے اسطرح وہ جب طیار	اوسکو تو شوق سے کھلا ای یار

شیر دمی کا علاج

شیر دم ہو اگر کوئی مرکب +	دفع کرنے کا اوسکے ہے یہ ڈھب
لیکے دو سیر تو پیاز کے پھل	اور کتیرا منگا کے اوسمیں ملا
ہو چہارم پیاز کا لیکن +	پیس باریک جتنا ہو ممکن
پھر اوسی میں اوسے مرکب کر	اور کھلا دے فرس کو ای دلبر
پانی دینے کے بعد اوسکو کھلا	آٹھ دن تک بلکے روز نہا
گرمی کرنے سے ست ہو اسائی	گر صحت پاجاوے مشکل آسان ہو
سمجھو شی یاد ہان کی لے تو لہ دو	صبحدم بول میں بھگا اوسکو

جب گذر جاوے چار پاس اوسپر | اور ہو جاوے اسطرح وہ تر
بعد دانہ کے ایک ہفتہ تک | روز دینا بناکے پتلی پتیک +
لینا محنت ہے اوسکی حق مین نہ | اور ٹہلنا زیادہ ہے اوسے قہر

دوسرے طریق کا بیان

اور جو کرتا ہو دمبدم وہ دم | صبحدم اسی دوا کو دے ہمدم
سونف دھنیا لے اور تخم خنا | یا کہیرنک آنولہ کتیرا منگا
آدہ پاؤ ہر ایک سے یکسان | کوٹ کر رکہنے اک جگہ ایجان
جو کے آٹے مین مل کہلا اوسکو | صبحدم آدہ پاؤ اسے خوشخو

فواق یعنی ہچکی کا علاج

ہے مرض سخت جسکو ہو ہچکی | ہووے بدہضمی سے ویا بادی
باد کی خلط سے جو پیدا ہو | ہو بنائی سے دفع کر اوسکو
ہے مجرب جو تین دن ہمدم | ایک نسخہ مہار دنے ہمدم
ہضم ہو نہ سکے اگر یہ ہووے ضرر | اس دوا سے کرا وسکو جلدی شاد
یعنی مہانگی پیپل اور دیودار | لیکے پیپل ہو نو درم اسی یار
اور وہ دو چند ہووے دو درم | سیر بھر تل کا تیل اسی ہمدم
ساتھ کے مخلوط ایک ایک اجزا | بہر کے اک نال مین فرد کو پلا
یا کہ طاؤس کا منگا لے پر | نو درم تول کر لے خاکستر
یا وہ پھر شہد ساتھ کے نو درم | سان کر دونون جزو کو ہمدم
تین دن تک سہارتے بنا | ہچکی ہو جس مرض کو اوسکو کہلا

ہچکی

سینہ بند کا علاج

جبکہ شانہ سے ہو فرس سنگین — سینہ بند اوسکو کہتے ہین کین

ہضم بد سے ہو گاہ گاہ فساد — گاہ بادی سے اسکا ہو ایجاد

یا ہمیلہ کہلا کوئی سے الفور — دے سواری کا اوسکے اوپر جور

گشت پائے نہ اور ہو تیار — ایسی خدمت سے کیون نہو بیمار

ڈالے چہلا کے اپنے وہ اقدام — کہلے قدمون سے کر سکے نہ خرام

رکہہ لے ٹیکہ پہ تو انگوٹہے کو — قصد کے ساتہ ریلی پیچہے کو

جنبش اپنی جگہ سے گر نہ کرے — بند سینہ سے وہ مقرر ہے

اوسکے کہلنے کی یہ بہی تدبیر — گو فرس ہو جوان یا ہو پیر

کوپلین لے ارنڈ کی منگوا — اور کہاری نمک کچہ اوسمین ملا

کر کے تہینا باو پہر دونون — جا کہلا اوسکو کوٹ کر دونون

سرد پانی نہ دے اوسے زنہار — جوش دیکر نہ کر لے تا طیار

دینا پانی مین ناگزیر ضرور — جوش خالی سے ہو نہ رفع شعور

تین دن ہو جو اسطرح پہ عمل — جا بجا سنگینی اوسکی اور خلل

یا کہ پشکل شتر کی منگوا لے — آٹا کچہ سونٹہ کا بہی ملوا دے

گوندہ پانی کے ساتہ باعزت — اوسکو کہلوا کہ دور ہو علت

پنج سے تا ہدار کی لے چہال — بہلہا لے پہر اوسکو ہی خوشحال

ہو سکے بہر کے وزن مین خلل — اور ہموزن اوسکے لے گوگل

کوٹ وہ دونون یا وہ پہر کوٹ لے — کر مرکب فرس کو کہلوا دے

پاکے پہر فقط منگا لہد ہی
اور افیون بہی پیسہ بہر لے تو ان
اوسی پانی مین سان کچہ آٹا
لیناگوگل تہی چار پیسہ بہر
رکہدے تکیہ مین کوٹ کر اجزا
یکجائی پاکے ہو چکے جب ٹہیک
گولیان لو سکی باندہ کر کے نم
گولی شام وسحر کہلایا کر
یا کہ منگوا کے آدہ پا اسپند
ہوے اجواین اور گوگل ہو
مال کنگنی لے اور لہسن لے
پھٹکری اور سہاگا اور سجی
پہٹکری اور سہاگا کر بریان
سیر بہر گڑ مین اوسکو تو ملوا
ہونہ اینڑا دگولی سولہ سے
پانی دینا تو کرکے آہن تاب
آب وہ دانہ کی اوسکے رکہنا قید
تجربہ کا یہ نسخہ ہے اے یار
طوطیا پامنگاکے تہ لے بہر

اور ہموزن اوسکے لے سجی
آب خالص مین پہلے اوسکو گلا دو
لینا باندہی تو دہکر انبا
اور آٹے کی ایک ٹکیہ کر
اور بہوبل مین اوسکے جلکے دبا
پیس اوسکو نکال کر باریک
پر عدد مین ہموزن چہنے سے کم
جب تلک دور ہو نہ اوسکا ضرر
باندہی اچہا ہو اور ہو اسکند
سب مساوی لے آدہ پاوا اوسکو
پاو بہر دونون کو مساوی دے
ہے مساوی چہپا ناتقی الاسلی
کوٹ کر چہان باقی جزا یکجان
کرکے یون ٹہیک گولیان کو بنا
صبح اور شام اوسکو اک اک دے
پر نہ اتنا کہ لائے تیزی آب
نہ تو موجود ہو نہ ہونا اسپند
ہو نہ سنگین اس سے تو زنہار
پاو بہر اوسمین دیکے نگی ہر

پیس سرکے مین دونون نخود باریک	اوسکی چالیس گولیان کر ٹھیک
شام کو ایک ایک سحر کو دے	اوسکو اچھا اسیطرح کرلے

جوکہ بادگیرا آب گیرا کے علاج کا بیان

وقت ناوقت پاکے جو پانی	ہو نہ دانے کی کچھ نگہبانی
ہضم پر ہو نہ کچھ لحاظ اوسکے	خام و پختہ غذا اوسے دیدے
ایسی علت سے ہووے جو گیرا	ہے مرض صعب و سخت بے پیرا
سینہ گیر آب گیر اور جو گیر	ان سبھون کی ہی ایک ہی تدبیر
گھوڑا پانی مین ڈال کر تیرا	دلمین رکھکر امید فضل خدا
اندک اندک علف ہو اوسکو دام	جبتلک اچھا نہووے ای خودکام
بیخ دندان مین اوسکے نشتر دے	چربی خنزیر تھوڑی منگوالے
ایکہ باسن مین آگ پر پگھلا	پانسے اوسکے ہمر نمک ملوا
تپہ ستور کا گرمے تجکو وہ	گھول پانی مین اوسے پلا اوسکو
اسکی تاثیر کا نہین پایان	دینا آرام اوسکی ہے شایان
اور سمجھ یہی ایک اور دوا	اینہ بلدی لے سات بھر منگوا
پیسہ دو بھر منگا سہاگہ خام	آٹھ ہو وزن اوسکے گوگل کام
پھٹکری کا ہو وزن پیسہ بھر	سو پیسے تو اوسکو ہمین پان
اوسمین اسپند بھی ملا دینا	پیسہ بھر تول کر اوسے لینا
چار بھر اور اوسمین صابن ہو	تین گولی بنالے پیسا اوسکو
ایک گولی نہار اوسکو دے	آب ہو دانہ کا رکھہ خیال اوسکے

دودھ سینہوڑ کا بھر دے منگا کر
جبکہ بھر جاوے جوف مین وہ تمام
تیل کڑوا منگا کے نیم آثار ہ
نیم آثار طوطیا بھی لے ✤
اور طلا کر دے ریش کے اوپر
ایک سو گرگٹ اسپ سوہم پونچھا
دونون سکھلا کے کر سفوف اوسکا
چھان کر اوسکو ایک پٹو مین
ایک چلا کھلا وے تو اوسکو
اور بھی اک دوا مجرب ہے
ہو نہ دل مین تو اپنے کچھ بیزار
اوسکی آدھی لے اوپہ چین لال
اور ملا کر اوسے بلبیلہ مین
دونون وقت اسطرح بنا یا کر
پھر لگا دے یہی مقبول ✤
مادہ و نر کا گوہ ہے ایک علاج
داغ کھانے سے پھر نہ زائد ہو
ہے مجرب یہ ایک اور دوا
ایک آثار چوب چینی لے

یا کہ شیرہ مدار سکا لاکر ✤
بعد اوسکے سمجھکے کر یہ کام
جوش دے لے تنور مین یکبار
سیاہ روغن کے تو سحو کر دے
پائے صحت وہ اور ہو بہتر ✤
مچھلی بھی سو عدد مگر چھلوا ✤
ہو وے باریک جبکہ سو اوسکا
یا وہ جھرمل چنے کے ستو مین
گشت بھی لاکلام دیتا ہو
کہنا اوستاد کا غلط کب ہے
چھال سہجن کی پانچ سیر اسے یار
کوٹ کر دونون چھان چھو تھال
کرکے طیار رکھ طوبا یہ مین
مساتہ دانے کے تو کھلایا کر
جب تک اچھا نہو رہے مقبول
داغ پر ایلچہ کا ہے سرتاج
صحا کہ اوسپہ کچھ نہ عائد ہو
یا ہر اندر سے نہ پائے تا کہ شفا
نصف آثار اوسمین گندہک دے

یا قرنفل منگا کے اسے دانا   پیس باریک اوسکو اور اوٹھا
چیر کر جو اسے اوسمین تھوڑے بھر   کچھ پلا اوسکو گھول کر لے دور
رکھ سلے یون چند روز تو معمول   تا یہ تدبیر سے وہ ہون معزول

دوسری قسم کرباک اور اوسکی دوا کا بیان

قسم دوم بھی ایک ہے دانا   ہووے گرمی کی خلط سے پیدا
ظاہر اسلوب اوسکا بہتر ہے   کرنا اوسکا علاج خوشتر ہے
چھوٹے چھوٹے سبو ہیں اندر تن تمام   لاغر اندام ہو بصد آلام
ٹوٹ کر خود بخود ہو خون جاری   ٹوٹے اگر بزور و دشواری
منہ کو اوسکے اگر کوئی چیرے   اوسکے اندر سے سوت سا نکلے
فصد سینہ کی اوسکو ہووے مفید   شست و شو سے بھی ہووے گا وہ سعید
یعنی گھرنی سکا تو منگا بیتا ✣   اور تلی کا برگ بھی منگوا ✣
جوش پانی مین دیکے کر لے سرد   اوسی پانی سے دھو کہ جائے درد
اور منگا کر پھر آلو لہ سیر آ ✣   اوسمین چاول بھی ہو کر یکجا
ہین مساوی یہ سارے آدھ آدھ سیر   کوٹ کر چھان لے نکر کچھ دیر
کر لے یکجا یہ سب کی سنات خوب   تیل لے آدہ سیر اسکے بیتاب
ایک حصہ دوا کا اوسمین ملا   لے کے نام خدا فرس کو کھلا
ایک ہفتہ اوسے کھلا و پیا   تیل ہر روز تول کر لینا
تو پھلا مرچ سہد تینون ملا   تول ہر ایک سیر بھر نہ سوا
پھول ھلاس کا او نیم کی چھال   خشک آدہ آدہ سیر اوسمین ڈال

کرکے مخلوط شہد مین اوستاد — گولیان باندہ لے عدد ہشتاد

صبحدم ایک دے اور اک وے شام — گولی جبتک رہے یہی کر کام

اور جو کرنا طلا کا ہو منظور — کرو وہ خارش مین جسکا ہی مسطور

آٹھوین فصل ہاتہ اور پانون اور اونکی متعلقات کی امراض کے بیان مین

پانون کے کر قلم مین ہو اماس — یا کہ زانو مین ہووے کچہ وسواس

لے نمک سنگ چار پیسہ بہر — ربع اوسکے ملا مصبر تر

کرکے مخلوط جمادہ یکبہ پہسم — لیپ کر باندہ دے اوسے محکم

یا کہ تالو کی فصد لے فی الحال — تا کہ ہو جاوے اوسکا دور زوال

چپچہ کھڑکنے کا علاج

ہاتہ کی بہی نلی مین اک پٹھا — جسکے چڑہنے سے ہو بہت ایذا

نام ہم مفاصلی مین لیتے ہین سب پٹے — متصل اوسجگہ جو اک رگ ہے

ہو زمین سخت یا کہ ناہموار — اوسکے چلنے سے رگ بہڑ آئی یا

مستعد ہوکے یہ دوا تو کر — درد یا سے وہ ہووے جب مضطر

بہر کے پانی سے ایک لا ہانڈی — مٹھی بہر اوسمین دے نمک کہاری

کس کے دس اوسمین ناک کی تیبے — ڈال ہانڈی کو آگ پر رکہے

نصف باقی رہے جب آب سبو — آنچ اوسکے تلے نکر پہر تو

پتیان لیکے سب وہ گرما گرم — باندہ اوسکی نلی مین ہی نرم

تہ بتہ رکہ کے اوسکو گرم ہو تا — ایک کپڑے مین باندہ پہر

ہیچ لیکر لپیٹ اوپر سے — اک پوچارا بنا اور تر کر

اوسی پانی سے اوسکو رکھنا تر	جب وہ سوکھے تو پھر اوسے تر کر
تین دن تک کرے جو تو یہ کام	کیون نہ گھوڑے کو تیرے آرام
پھر یہ دل مین رہے لحاظ ضرور	پہنچے سم پر ذرا نہ اوسکے فتور
یعنی کر اسطرح بحکمت بند	تا نہ پھر ڈھونڈھنا پڑے پیوند
گرم پانی سے سم کو نقصان ہو	سم کی تفتیح کا وہ سامان ہو
بلکہ پوستین سے کر محفوظ	اور حفاظت سے اوسکے ہو محفوظ

چھوپ کرنے کی ترکیب

چٹھہ بھر کا ہو یا کہ سوجا ہو	چھوپ کرنا مفید ہو اوسکو
یا بنی مٹی منگا کے جنگل سے	سینگنی بھیڑ کی منگا وہی لے
بول مین آدمی کے سان اوسکو	ہووے بول اسقدر کہ گیلا ہو
ایک ظرف گلی مین اوسکو پکا	منزل درد پر پھر اوسکو لگا
رہنا گھوڑے کا دہوپ مین ہی ضرور	چھوپ کرنے مین ہے یہی دستور
تین دن متصل جو ہو پیہم	صاف جاتا رہے وہ درد و ورم
یا کہ آتن کی نیم سیونڈہی کی	تازہ منگوا لے توڑ کر پتے
کھود منگوا لے مٹی کو ٹھو کی	اور ملا دے پھر اوسمین کچھ بھی
پیس باریک تو اوسے پکا	اوسکو بندھوا کے چھوپ پھر شفا
کھول گھوڑے کو دہوپ مین ٹہلا	سوکھ جائے نہ جبتلک کہ دوا
یا کہ افیون منگا کے اور گیرو	دونون ہموزن پیس لا ہی خوشبو
تیل کڑوا منگا کے اوسمین ملا	رکھہ اوسسے چھینٹ کر اے دانا

وردو آماس و درد و پی ایجان
سم سے زانو تلک نہیں امکان

اسکے ملنے سے پھر رہے باقی
ہو گفتہ یہ دوا اوسے کافی

کرکے مالش دو وقتہ با تکمید
رکھ حفاظت سے اوسکو با تاکید

تین دن اسطرح کرے جو عمل
اوسکا جاتا رہے تمام خلل

کہتے ہیں اس دوکو اک عاقل
بعد اسکے علاج ہو مشکل

یعنی گیرو کا ہو عمل جب جا
کرنے سے اوس پر اثر نہ اور دوا

اوسکو کرتے ہیں لیک آخر کار
جبکہ معذور ہو سکے بیطار

تیر ہڈی کا علاج

ہو کلائی میں ہاتھ کے پیدا
تیر ہڈی وہ نام ہے جسکا

استخوان ہے وہ ثانی نشتر
یا کہ تیر کمان خدنگ جگر

بے تکلف نہ چل سکے گھوڑا
اونکے ہوئے الم کا وہ کوڑا

لیکن افیون تنباکو کی دو چند
دونوں باہم ملا کے دانشمند

ایک ٹکڑے پہ پھٹکری کے لگا
آگ پر پھٹکری کو پھر پکوا

نرم کرکے پھر گرم باندھ ہڈی پر
چند دن رہنے دے بستہ ای دلبر

غالباً ہو وہ استخوان مسدود
اور نہ پھر فکر دوسری کر زود

کوٹ مصری تو ایک تولہ بھر
باندھ پھر بدفع رنج و ضرر

یا کہ گرد وہ منگا کے بکری کا
پھل نخلا اگر پر اوسکے لے آ

باندھ ہڈی پہ کچھ چھڑک کر نمک
مردہ ہوجائے وہ تو کیا ہے شک

یا کہ توہر کی ایک ڈالی لا
پھل نکلا اگر میں اوسکے پکا

اور نمک سنگ بھی ہی اوسمین عزیز
تول لینا ہے سا وہی با تمیز

کرکے باریک اور اوسکو چھان
آنکہ کا دودہ لیکے اوسکو سان

اوسی ہڈی پہ باندہ کپڑے لے کر
جسطرح مین بتا چکا اوپر

یہ ہدایت ہے تجکو اور نشان
پھر بندش اور احتیاط ایجان

زانوہ کا علاج

اوبھرے گھونٹی پہ کوئی اگر ہڈی
زانوہ ہووے یا بجہد ہڈی

فرق اتنا ہی اوس سے اسمین یار
ہو یہ سربستہ اور کنکرہ دار

پچھنے ولوا تو اوسجگہہ بے حرف
نیلی ہرتال توتیا سنگرف

اور چمیلی کا تیل اور چہناک
لیکے پھر کودن کا توبے لاک

اوسی تہہ پیس بارہ وغن
کرلے تعداد وزن ای پر فن

اپنے ہاتھوں سے خوب مل مل کر
آگ سے سینک کر پھر اوسمین بھر

کر اسی طور روز صبح و شام
جبتلک پائے وہ فرس آرام

داغ بھی اوسکو ہے لکھا نافع
ہووے عجلت سے اوسکا دفع

داغ کی شکل سے کروں آگاہ
تا نہ اس سے بھی ہو کوئی گمراہ

تین نیچے وہے تین اوپر سے
حلقہ حلقہ سا داغ اوپر سے

درمیان اوسکے ایک خط سیدہا
داغ نیچے پھر اوسکے ہو ویسا

بعد ازان تین داغ حلقہ کے
خط کے نیچے پھر اوسکے چار لگے

یا کہ زقوم خار دار کی ڈالی
گھونٹکر اوسمین سے وہ نکلا بال

جھل جھلا کر پھر آگ مین اوسکو
رکھہ اوسی استخوان پہ ای خوش خو

زیر نقشہ

داغ کی صورت

باندھ محکم اوسے شبانہ روز | وا نہ کرنا اگرچہ ہے پر سوز
صبحدم باندہ صبح کو پھر کھول | تین دن تک اسی کی میزان تول
یہ یقین ہی کہ اس سے ہووے دور | دوسرا پھر علاج ہو نہ ضرور
یا بتاؤں عجیب ایک دوا | کوئی ہمسر نہ ہو سکے جسکا
ہے یہ بیشک مجرب استاد | زانو ہیچ و بن تمے ہو برباد
پیلہڈی چکاول و پشتک | ہڈہ اور سوترہ بھی سب بیشک
بیخ و بن سے ہے نہ پھر باقی | آنکھ اوٹھا کر جو دیکھیے ہو طاقی
سفرلے خلے حماں گوٹہ کا | وزن مین آدہ پاؤ بھر دوا
عرق لیمون مین اوسے ڈالو | کرنے چالیس ملا خشک و تر
کر کھرل اوسکو دیکئے پہچا لیس | سوکھے جب تو عرق کو دی پھر پیس
پھلے کر صاف بال اوسکا | اور پچھنے بھی اوسجگہ دلوا
لے دوا تھوڑی تھوڑی پھر مین کھانے | چند قطرے بھی دیکے لیمو کے
آگے جدت مین جب مزاج اوسکا | اوس دوا سے کرا اوسجگہ پہ طلا
باندھیے پہچے ارشد کے محکم | ہون نہ ہرگز بچاس سے وہ کم
باندھ رشتہ سی پھر اوسے مضبوط | تاکہ وہ تین دن رہے مربوط
تین دن ہو چکین تو اوسکو کھول | اور پانی مین زردشتی گھول
کر اوسی کا ضماد پھر پیہم | پائے آرام تا ترا اوسیم
اصطبل سے نہ کھول اوسی زنہار | جبتک اچھا نہ اوسکا ہو انا
شدت آماس کی جو آئے نظر | اوس سے ہرگز نہ دل کو کر مضطر

موترہ کا علاج

جس فرس کے ہو موترہ کا خلل / ایک دوا اوسکی ہی بہت اسہل
لے امر بیل چار بیسہ بھر / کوٹ کر گڑ ملا دے اُسے اکبر
پہلے اوسکو کھلا کے دانا و / پھر یہ بہتر ہے کوئی دانا دے
بتوا نر کرے جو یہ ترکیب / کرے اوسکو دوا یہ نفع عجیب
پاکہ حلتیت زردچوب آشخار / سیندہ کالا نمک بھی لے ای یار
ہووے حلتیت تین پاو ایجان / ایک باسن میں کر اوسے بریان
تول کر ڈیڑہ سیر ہلدی سے لے / کوٹ ستو سے اوسکو تو کر دے
تول اشخار اور تول نمک / دونوں آدہ آدہ پاؤ ای زیرک
اُسیا میں ہر ایک دوا کو پیس / رکھ لے اوسکی بنا خوراک بیس
روز لے اک خوراک اوسکو کھلا / گڑ ملا آدہ پاؤ اوس میں منگا
پاکہ مغز کرنج اور گٹھلی / پیپلا مور مرچ کالی بھی
سکا پھل چیپن اور زیرہ سیاہ / گھوڑ بچ اور تخم سوا ای دیجاہ
اور سہاگہ بھی ہو مگر بریان / تول ہر ایک آدہ سیر ایجان
پیسکر اوسکا تو سفوف شتاب / پاؤ بھر روز دے بپیش از آب

پشنگ اور چکاول کا علاج

ہووے پشنگ و یا چکاول ہو / استخوان شتر سے سینک اوسکو
گرم ہڈی کو کرکے اوسکو سینک / ٹوٹ جاوے نہ جبتلک نہ پھینک
چاہیے اس سبب دفع ہو پشنگ / نہ ہے گر اس دوا میں اتنا شک

خملہ ہمو زن ہمشان ہم سنگ ۔ آب خالص کے ساتھ کر یکرنگ

یعنی پیسا وسکو اور کراوسکو طلا ۔ اوسی ترکیب سے جو پہلے لکھا

یا یہ مرہم بنا کے روز لگا ۔ ہلدی اور مرچ نیب کا پتا

وزن ہر ایک ایک پیسہ بھر ۔ پاو بھر تل کا تیل اسے منظور

آگ پر تیل میں تو اسکو جلا ۔ کر لے حل اوسکو اور کر ٹھنڈا

موم کچھ ڈالے کے منجمد کر لے ۔ پھر کار آ اوسکو مستعد کر لے

زخم کے واسطے بھی ہووے مفید ۔ کرے ناسور کو بھی ہضم میں سعید

رسولی کا علاج

ہو نہ ہرگز رسولی کا سامان ۔ جبتلک رس ہووے بند انجان

پانوں میں اوس سے ہو کبھی آماس ۔ پاس ہو کہ بغل کے یہ وسواس

نکلے ہووے بغل سے ای ہمدم ۔ استخوان سے ہو شانہ کے باہم

کیا ہی آماس ہے وہ ایک گرہ ۔ خود بخود سخت پیدا تن پہ زرہ

پہلے کر لیپ تین دن اوسپر ۔ لیپ اس سے کوئی نہیں بہتر

کالی زیری مصبر اور کچلا ۔ نرکسی بھی سنا وہی سب منگوا

پیس پیشاب میں کر اوسکو گرم ۔ چھوپ ہاتھوں سے کرنا اسمیں شرم

برگ ارنڈ بھی رکھہ اوسپہ ضرور ۔ تاکہ ہو تین دن میں رفع فتور

یا کہ نشتر سے کر کے اوسمیں شگاف ۔ کر کے اوسکا مواد بالکل صاف

لے جو اکھڑا اور سہاگہ کنار ۔ ایک سیل بھی کھجور کا اے یار

دور کر اوسکے تخم کہا اوس سے ۔ تول کر تینوں جو نسا وہی لے

کر بتانے کی اوسکے یہ ترکیب — جیسے لکہتا ہون مین سنے تادیب
پیہ اور موم تینون روغن لے — ایک باسن مین آگ پر رکہکے
موم اور پیہ سے پہلے دونون گلا — پہر پہلا تو کوڈال اوسمین ملا
جہان کپڑے مین نعل کو کرو — تیل پہر جوش کر اوسمین سفوف
سرکو رو ہوسکے پہچلا اوسمین ملا — استخوان جل سکے جب جدا اوسمین
آگ سی پہر اوتار کرفے الحال — تیل سے استخوان کو پہینک نکال
اور دوا کا سفوف اوسمین ملا — چوب کندہ سے خوب اوسکو ملا
مثل مرہم ہو جبکہ ہو طیار — کردے اوسکا ضماد لے تکرار
یعنی ترکیب ساری پتلی پڑے — کرکے اندک تامل سے دلبر
ایک کپڑے کا اوسپہ ضماد دے — چلتی چہڑے کی اوسپہ پہر رکہدے
اور توے دار نعل مین ہشیار — رکہکے اوسپہ باندہ آخر کا
نعل ہو اسطرح کی اسے خود کام — کرتا ہون جسطرح سے مین ارقام

پندرہ دن کے بعد کہول اسکو — باندہ پہر اسطرح کہ اچہا ہو
داغ دینے سے بہی ہو بے فتور — اپہ دوا کا اوسکو ہو و کبہی یہ
آلہ آہنی کو گرم طیار — داغ نہ آہون کو کرکے شمار

کف گیرا کا علاج

حال کف گیرا کا لکھتا اوپر — اب بتاؤں دوا سنو اوسکی کر
لاکے ہموزن چونہ اور زنبال — تپلیوں پر چھڑک یہ آب زلال
لیمونکے یا عرق میں چھینٹا اوسکو — تا کہ لائق ضماد کے وہ ہو
تپلیوں پر ضماد کر ہمدم — باندھ ٹکڑے سے ٹاٹ کے محکم
گل کے نکلے نہ جبتلک پتلی — تو نہ کھول اوسکے بند کی سوتلی
باندھ دو چار دن بہ سہیل مرہم — جبتلک ہو گداخت با اتمام
بعد از ان کھول کرکے پھینک اسکو — خشکی اوسپر چھڑک کہ اچھا ہو
نسخہ خشکی کا ہے لکہا اے یار — فصل تکثہ مین جا کے بے تکرار

خوردگاہ کا علاج

ہووے علت سے باد کی گہہ گاہ — وہ اینڈی کی ہی جہاں ہنگاہ
درد کے ساتھ اوسمین ہو آماس — پانون رکھنے مین اوسکو ہو وسواس
ہو دوا اوسکی جب تجھے درکار — یہ دوا اوسکی کر نہ ہو بیزار
چرب با روغن سے پہلے کر اوسکو — تا دبے دیکے سینکا ہی خوشخو
کونپلین کچھ ارنڈ کی منگوا — رکھ کے آماس پر اوسے بندھوا
تین دن تک رہے یہی معمول — تا کہ جائے وہ درد اپنا بھول

میخ اور سنگریزہ کی ایذا کے دفع کرنیکے لیے سنگ تاب کی ترکیب

سنگریزہ ہو یا کہ ہووے سر خار — میخ چڑھ کے لگے کوئی گہہ یار
سم مین پونہچے جو اسطرح ایذا — لنگ ہو اوسکے پانو مین پیدا

سم سے خون منجمد نکالنے کی ترکیب

گھوڑا اوس سے جو سخت گھبرا ہو — خون سم میں ہو جمع اکثر وہ

اس سبب سے اوسے اذیت ہو — لنگ کرنے کی اوسکی نیت ہو

مضطرب ہوکے تو لے پاؤں اوٹھا — کاٹیے بیچ میں نشان نیرو دکھرا

کبھی لنگڑا اور سم کی کرتا ہین — بعد اوسکے یہ کام کریے کہین

لید پھر لیکے سم کی تحت اور فوق — چھوپ کردے تمام با صد شوق

اور کپڑے سے خوب سم کو چھپا — تا نہو لید اوسجگہ سے جدا

تین دن اسطرح دو وقتہ کر — پھر بپارہ دے اوسکو ای دلبر

یعنی کر سینک تا وسے تقریر — جسطرح کہہ چکا ہون بے تقریر

سم سے رس جاری کرنے کی ترکیب

چاہیے سم سے گر تراوش ہو — زمین سے کے سہنے کی خوب سوزش ہو

لیجئے اجوائن اور قند سیاہ — وزن سے دونون جز کی ایک ہی راہ

ربع دونون کا ہو سہاگہ خام — سان سے لے کوٹ کر پے انجام

ٹکیون مین تمام اوسکے پھر — گرہی کپڑے کی ایک اوپر دہر

اور بنا کرکے ٹاٹ کا کیسہ — سم کو رکھ او چین کرلے سیتہ

تین دن اسطرح رکھ اوسکو بند — تا کہ اسکا نکالے وہ پیوند

صاف پاک کرکے ٹکیون کا خوف — پھر نکا ور سہاگہ ہو بیخوف

پر نکالہ کھاری اور سہاگہ خام — وزن مین ہو مساوی تحقیقہ واہم

تین دن تک اسیطرح سے مل | درد پاوے کمر سے اوسکے نجل
روز چارم جو تجکو خواہش ہو | گرم پانی کے ساتھ دھوا وسکو
ہو جو آماس یا کہ شق ایجان | دیکہ مضطر اوسے نہو انسان
یا کہ لے ایک سیر برگ سداب | سیر بھر تل کا تیل خالص آب
تینون ہوزن دیگچہ مین لے | آگ پر دیگچہ کو پھر رکھدے
پانی اور برگ سوختہ جب ہو | تیل باقی رہے اوتار اوسکو
ایک باسن مین رکھ لے اوسکو اوٹھا | جب ضرورت ہو تب اوسی کو لگا
درد کے واسطے یہ ہے اکسیر | کچھ کمر کی فقط نہین تدبیر
یا عسل سیر بھر لے اور کافور | پاؤ بھر تول کر بہر اے مفرور
دونو یکجا ملا کے کر مخلوط | مثل مرہم وہ تاکہ ہو مربوط
اور کمر پر شبین کے کر مالین | کچھ ضرورت نہین کہ ہو تسخین
کھال بکری کی آگ پر ڈال | باندہ ایسا کہ وا نہووے کھال
یعنی ہر گوشہ مین لگا کر ڈور | باندہ نرمی سے اور نہ کر تو زور
اور گھوڑے کو دھوپ مین لیکر | باندہ جبتک کہ وہ نہو مضطر
چلہ پورا کر اسطرح ای یار | کھال تازی ہو روز نت تکرار
ہو کمر سے وہ اپنی مستحکم | پائے آرام اور ہووے بیغم

بادگیرہ کا علاج

باد سے ہو کمر مین گاہ گرفت | دیکہہ تب جی مین آئے تجکو شگفت
پیٹ لٹکائے اور پیٹھ جھکائے | درد شن سے بہت وہ دوا پائی

یا کہ مرہم کرکے اسپغول ایجان
منڈوے پر لگا کہ ہے آسان یہ

یا کہ صابن اور گرم پانی سے
اوس سے مل مل کے تو وہ زخم دہو دے

یا کہ سرسون کا تیل اوسپہ لگا
یا کہ آب شبینہ سے دہو یا دوا

یا کہ دودہ اور نمک کو دیکر جوش
مل وہ مرہم پر تو اوسکے ای ذی ہوش

گر بتدریج تو کرے یہ ڈہنگ
منڈوا اوسکا لائے اصلی رنگ

ہی یہ ترکیب سبکی سب اچھی
گر توجہ سے اسے ہو بے جی

منڈوا اور پیٹھ کے زخم کا علاج

پیٹھ گھائل اگر فرس کی ہو
گر ہی سب دوا کہ اچھی ہو

گچ پرانی کا بنے منگا چونا
تیل کڑوا ابھی گچ کا پردہ

پانی دو سیر اور وہ دو چہند
گھول پانی مین بار بار ہمیشہ

رکہدے اوسکو وہ تہ نشین جب ہو
صاف پانی رہے تو ٹہیک اوسکو

وہ جو ہے تہ نشین اوسے لیلے
ریش کے تحت و فوق اوسے بہر دے

مکہیون کا نہ آئے اوسپہ قدم
اور تو بھی نہ سے کچہ اوسکو الم

ستواتر کرے جو ایک ہفتہ
پیٹھ اچھی ہو اوسکی بے شبہ

یا کہ پیلی اک اونٹ کی منگوا
آگ مین ڈال اوسکی خاک بنا

یا تلہ اک پرانی جوتی کا
خاک اوسکی بہی لے جلا کے منگا

یا کہ گدہے کی لید تو منگوا
پیس باریک خوب اوسے ملا

یا کہ لیدی تپا منگا کہ ہاپ
کھینہ ان سب دواے تو اڑنگ

خاک بچھڑے کی یا ادمی ہڈی کی
لیپ لگا ہو سفوف یا لشدی

آنے اوسمین جو تیرے دل کو پسند ریش کے منہ کو کر اوسی سے بند
سرو ہو جسقدر سوا اچھا ہو جو نہ نکلے اور شاہ سچا ہو
کرم کے زخم سے نکلنے کی زخم دھونے کی اور ملنے کی
تکتھا ہے عجیب مین تدبیر ہوگی مرقوم تو نہ ہو دلگیر

گیارہوین فصل جلد شلم اور اوسکی متعلقات کا علاج ریش تنگ وغیرہ

موضع تنگ پر اگر ہو ریش دل مین اپنے نہ کر تو کچھ پس و پیش
سادہ کاغذ کی کر کئی ایک تہ اوسکو پانی مین کر لے تر ای مہ
اوسی کاغذ کو ریش پر رکھدے اوسکے اوپر سے تنگ اوسکا لے
ہو نہ جب تک کہ ریش وہ اچھا رہو نہ مرہ تو اوسکو کرتا جا

طبق کا علاج

تنگ کے نیچے ہو طبق کی سوج لے خبر جلد اوسکی وقت عروج
ہووہ آماس اسطرح پیدا ٹکیہ روٹی کی جیسے اسمین شیدا
اوسکی ہو گر علاج مین تاخیر ہو نہ تمقی پذیر سے تدبیر
بڑھ کے سینے سے ناف تک پہنچے مادہ زہرباد کا ہووے
ہو یہ آغاز مین دوا کافی باندھنا اوسپہ کرم کرھتی
اور جو اس سے نہووے وہ زائل پھر تدبیر اوسکے ہو مائل
جو دوا زہرباد کی ہے کہلا واسطے لیپ کے بنایہ دوا
لے کے کالے دھتورے کا پتا عرق اوسکا نچوڑ کر رکھ جا
شیرہ کالی ہلکو کا جلد نکال مائدہ لکڑی کا لے زیرہ ڈال

جب وہ نرم ہو تو پہر اوسے سل پہ / گرم کرلے پہر اوسکو اوسے دلبر
اور آماس پر لگا اوسکو / گر خدا چاہے جلد اچھا ہو
یا پکائین سکے نیم کے پتے / اور سنبہالو کے پتے منگوا لے
بہل کہلا پتون کو اکٹھا کر / کچھ پہارہ بہی اوسکا دے اوپر
بعد تینون پتون کو لے / اوسی آماس پر اوسے رکھ جب
اور کپڑے سے باندہ اوسے مضبوط / کہولنے تک وہ تا رہے مربوط
کرکے دو تین دن اوسے پہر / کرنا پہر فکر دوسری اوسدم
بادخایہ طناب کی بہی دوا / بہی دیکہی کتاب مین ہر جا
جب ضرورت ہو کر اسیکو یار / اور نہو دوسری دوا درکار

بابالتفریق اقسام آماس کا علاج

اور جو آماس اسطرح پر ہو / جسکی علت نہ کوئی مظہر ہو
سجی کہانڈ اور سہسون لیکا کہار / اور جو اکہار سپندہ بیسل یار
آبنہ ہلدی بہی اوسکے ساتہ منگا / لیکے تموزن سعابو کپ بکہا
پیس پانی مین اسطرح باریک / لیپ کرنے مین تا کہ اوسکے تہنک
لیپ کرا دسکا اور بنا یہ دوا / چاشنی جیسے دوا کی صبح پسا
سپندہ اجوائن اور لے پیرا / گھوکریج اور چرایتہ و چیتا
پودہی لے ایک خوراک سب پہڑن / اور سلنون کی تیل مین کرمن
تین دن اسطرح کہلا یا کر / اور نہو اوسکے حال سے مضطر
ہووے فضل خدا جو شامل حال / پائی صحت تراقبس فی الحال

چھیل کر لا درخت نیم کی چھال | یا کہ کھرنی کی لے منگا لی اچھال
پیس باریک خوب اوسے ای یار | کر دے اوسکا ضماد تو بے تکرار

خصیہ مخفی کو قائم ہونے کا علاج

ہون دو بلکہ یہ دونون غائب ہو | کھینچے ہیں فرج سے خصیہ کو
ایک جانب کا بہرہ ہو معدوم | یا کہ دونون ہوگا فنا معلوم
چھٹی بیٹی کرے باوستادی | اسطرح کی بنا نے آزادی
ہو جو اوسکی علاج میں تاخیر | آخر آخر وہ ہووے لنگ پذیر
پر سمجھ لے یہ اوسکی گنجائش | ہے مرض بار ہا ہو پیدائش
ہووے اصلی کا اسطرح قالب | تو چھپا ہو راست ہو جانب
دو خصیت کا ہو نشانہ خصیہ کا | صاف و شفاف ہووے سینا سا
زور یا ہے ہزار گر قابل | ہووے اسکا علاج لا حاصل
اور مرض سے یہ ہو نشان اظہر | خالی ہو اک بیری ہو دوسرے پر
دو خصیت کا ہی نشان اوسپر ہو | کہ طرف تا دن ہے صاف و با ظہر
گر تو اوسکی دوا نچہ شالی ہو | گر مرض سے ہوا ہے وہ خالی
فصد رانون کی اوسکے پہلے لے | قرب خصیہ کے رگ مین نشتر دے
کر دے خصیہ کو چرب روغن سے | گائے کا بول اور روغن لے
اور جونک اوس مین سے اوپر اوسکو لگا | آگ پر رکھ کے اوسکو جوش کہلا
پھول مانڈی کا مشت سیپارہ دے | اوترے وہ پہرتا کہ اوپر سے
کر یہ ترکیب روز صبح و مسا | اور منگا کر کھلا ہے اوسکو دوا

یعنی پیپل کو پیس وده مین ڈال ⁂ اور پلا دے فرس کو بهر کر نال
متصل تین دن اوسے اے جان ⁂ صبحدم گر پلا تو پائے امان

گنج چرم کا علاج

گر گنج لاگے جلد تن کا پوست ⁂ ہووے رخشندگی بھی یکسر سوخت
یعنی ہو جائے جلد کا چمڑا ⁂ گنده لے آب سر بسر گہرا
اسطرح پر علاج کر اوسکا ⁂ تاکه فضل خدا سے ہو اچھا
کاسنی بہیلا کانجی کشمیری ⁂ تخم بھی ہو اوسمین تیلی تل کا بھی
کاسنی بہیلا اور تخم کو لے ⁂ دونون مخلوط کانجی مین کر دے
پھر اوسے رکھ پتال جنتر مین ⁂ کھینچ لے تیل ایک منتر مین
اور ملا تل کے تیل مین اوسکو ⁂ مل اوسکو نه جبتک اچھا ہو
اصل پر جاہیے که پائے قرار ⁂ اوسمین باقی رہے نه کچھ آزار

چپی کا علاج

او چهلی چپی فرس کی گردن پر ⁂ کیچلی ایک سانپ کی دلبر
لے منگا اوسکو اور گر تھوڑا ⁂ کر کے مخلوط اور فرس کو کھلا
یا منگا کر چھٹانک مرچ سیاه ⁂ اور گیروا اوسیقدر ہمراه
دونون باریک پیسکر باہم ⁂ تین دن تک کھلا که ہووے بہم
روز کرنا تو اسطرح طیار ⁂ اور کھلانا اوسے اسی مقدار

خارش اور چل کا علاج

گر فرس کے بدن مین خارش ہو ⁂ تا سی پانی سے خوب اوسکو دہو

آب یا قلقطار شبنم کا ٭
یا کہ باروت کچھ دہی مین گھول ٭
یا کہ صابن منگا بقدر ضرور ٭
کوٹ دونون کو سب ملا کر مخلوط
پوٹلی باندہ اوسکی اب اکمل ٭
پانی دے دیکے غسل اوسکو دے
یا کہ تازی منگا لے دانشمند
سر سے لے تا قدم برا انبہ مل ٭
خشک جبتک ہو بدن کی دوا
آدمی کے لئے بہی ہے اکسیر
اسکو مین نے بہی آزمایا ہے
اور فقط حل جو ہو تو ہے انجیر
اور منگوا کے وضع ترش ای یار
چہل کے موضع پر اوسہی کو مل
ہر روز سوم منگا کے پہنی زرد
آب خالص سے نہاتہ اوسکو دہو
کہ ملا کر دہی مین کچھ کہاری
تین دن مین مرض و دیولن کم ہو
[illegible]

بیلکے ویلواوے اوسکو سرتاپا
بے تکلف مل اور نہ بوجہ پول
اوسکی جو تہائی کر نمک منثور
پہر کسی پارچہ مین کر مربوط ٭
اور اوسی سے بدن کو اوسکے مل
مل اوسی پوٹلی کو اوپر سے ٭
پر نہ تازی کو ہووے پیدا شقد
کرو دو وقتہ اسی طرح سے عمل ٭
بانڈہ گہوڑے کو آفتاب مین لا
لا کہہ تدبیر کی یہ ہے تاکید
نفع اس سے بہت اوٹہایا ہے
کرکے بار بار ہا اوسکو بے تقریر
اپنے ہاتہون سے تو ملا ایکبار
تین دن مین دو تا کہ ہو اکمل
مل فرس کے بدن پہ ہو ہیار رو
روز چارم فقط یہ حکمت ہو ٭
دہووے اوسکا بدن بے عیارنی
مہر سے جیسے دفع شبنم ہو ٭
تیل کڑوا ہو لیکن اے دلبر

اوسی روغن مین تیل کو کر حل | اور بدن پر تمام اوسکے مل
بعد یکپا پھر اوسے دہووے | چکنی مٹی لگا کے پانی سے
فصل گرما مین ہووے پانی سرد | اور سرما مین گرم اسے پرورد
تھا رش اور چل ہو دونون اسسے دور | ہے یہ نسخہ عجیب پر دستور

اگن باد کا علاج

آتشک کا علاج

ہو اگن باد جس فرس کو عیان | ابتری کا ہے اوسکے وہ بیان
ہو اگن باد کا یہی دستور | تن سے اسکے رہے فرس معذور
ہوسکے بوسیدہ ساری تن سے جدا | جابجا اوسکا بال اور چمڑا
شکل معیوب وہ کرے پیدا | جسطرح سوختہ ہو آتش کا
خون فاسد سے ہو مرض یہ پدید | فصد ہاتھون کی ہو و اسکی مفید
بعد اوسکے علاج کی تعلیم | کرے بیطار جسطرح تعلیم
یعنی منگوا کے نیم کا پتا | چاول اوسمین پکا کے کر ٹھنڈا
اور دہی بھی منگا کے کر طیار | تینون ہموزن نیم نیم آثار
سبکو مخلوط اک جگہ کر لے | مثل راتب فرس کو کہلوا دے
بیس دن تک اسیطرح سے کہلا | ہے مجرب سند ہے اسکو لکہا
یا کہ بنوا کے چار روغن سے | تیل سرسون کا اور صابن لے
بھینس کا گھی لے اور چرب منگا | دو دو آثار وزن مین پورا
روغن اور چرب پتلی کہی [illegible] | چرب کر لے تمام تر اوسکو
تھوڑا اکٹھوڑا [illegible] صابن | اور مخلوط کر لے آنچ سے

صبح دم سے پہلے تو نہار ہی سے کے ٭ ملکے سنتو مین اوسکو ولوا دے
پانے اگیس ۲۱ دن جو یک بیک دام ٭ کیون نہو اوس فرس کو پہر آرام

سمرن باد کا علاج

پڑ ہو سکے یک پانون جو فرس کے ٭ وہ سمرن باد کا مزہ سے چکھے
ہو مزہ کے جا پہ اوسکا مقام ٭ اوسکے آتی نہین دوا کچہ کام
یک فقط داغ سے وہ اچہا ہو ٭ جبتلک کہنگی نہو اوسکو
کہنہ ہونے کے بعد بے تقریر ٭ کام آتی نہین اوسے تدبیر

برسائی کا علاج

بسکہ برسائی ہے مرض مشہور ٭ اوسکی تصریح کچہ نہین ہی ضرور
جو اگن باد کا علاج ہوا ٭ اسکی خاطر بہی ہے مفید لکہا
تجربے کا علاج ہے لینا ٭ ایک چلہ تلک اوسے دینا
یا کہ ہلدی منگا لے اور کہونچ ٭ اور منگوا لے کچہ پرانی کیچ
یوک ہموزن کرنہ تو کچہ شک ٭ زخم پر بار بار اوسکے چہڑک
حکم رکہتا ہی یہ سفوف اسے یار ٭ اسکی تاثیر مین نہین تکرار
یا کہ خالص منگا کے روغن نیب ٭ مل اوسی زخم پر بآئین ترکیب
خشک کچہ نہ منگا سفوف بنا ٭ زخم پر اوسکے پہلے تیل لگا
خاک چونہ کی پہر چہڑک اوسپر ٭ تا بتدریج ہو وہے دور ضرر
یا مجرب ہے ایک اور دوا ٭ کرکے طیار تو اوسکو لگا
ہے مجرب نگر کچہ اسمین شک ٭ پاؤ بہر لے بہلانوہ ای زیرک

زندہ گرگٹ تو دس عدد منگوا ۔ تیل تل کا بھی سیر بھر پورا

آہنی ظرف مین ہو روغن جوش ۔ اور گرگٹ جلا ہو وہ ای ذی ہوش

کر کے دونون جلا کے خاکستر ۔ ایک کپڑے مین چھان ای دلبر

پھر اوسے احتیاط سے رکھ لے ۔ ریش پر اوسکے تو طلا کر دے

اور اوسکے سوا یہ ہے تدبیر ۔ لگتے ہین آزمودہ بے تزویر

تخم خنزیر پاؤ بھر لے تول ۔ اور سہاگہ چھٹانک منگوا مول

کوٹ کر دونون اک جگہ کر لے ۔ تین حصہ کر اور قرص کو دے

سہل و آسان ہی ایک اور علاج ۔ لائے نفرت اگرچہ اوس سے مزاج

یعنی سرگین باکیان منگوا ۔ کر مہیا ہے بروے زخم طلا

یا کہ گرگٹ پکڑ منگا دو چار ۔ کہنہ و ہم کلان و قامت دار

سوختہ کر کے تیل مین دلبند ۔ کر کے مسحوق سر پہ چھینٹ دے

ہو اگر زخم پر طلا اوسکا ۔ پھر نہ در کا دوسری ہو دوا

یا کہ بوسیدہ ٹاٹ کا ٹکڑا ۔ ریش پر لیکے باندھ اور جھٹکا

بھگونے پانی سے ٹاٹ دائم تر ۔ گولیان زہر کی کھلا بے ڈر

فصل پندرھوین بوغمہ اور قیصر زدہ کی علاج کے بیان مین

مارے گر چاندنی کو کوئی گھوڑا ۔ جان کا اوسکے رخصتی کوڑا

جو قیصر زدہ ہے یک طوفان ۔ آنکھیں دونون ہو منقلب ہیجان

ہو تشنج تمام سر تا پا ۔ اور سفید عکس ہو جسم تختہ سا

آب و دانہ سے اوسکو نفرت ہو ۔ منہہ لگانے مین اوسکو دقت ہو

فصل بوغمہ وقیصر زدہ

یہ بھی ایک باؤ کا ہی قسم ایجان
منہ کھلا جب تک رہے اوسکا
نوجوان ایک مرغ کو مذبوح
دونوں پانوں اور سر فقط کر دو سر
کوٹ ہاون مین اوسکو جیسا ہی
سیاہ و آثار مرغ کالی تلے
اور خالص شراب سے لیکر
دے مہیا بھی اوسمین قدر ضرور
ہو چکا اسطرح وہ جب خطیا صبح
پانی دینا تو گرم ایک بھی دم
یا منگا ایک چھپکلی اُسے پایہ
کوٹ ہاون مین اور ملا اوسکو
پینہ کہنہ سے لے نمکے دانہ شب
گوشت تیتر کا یا گلہری کا
اور اوسکے کھلانے کی ترکیب
کچھ نہ دینا اوسے دوا کے سوا
باندھنا اوس جگہ اوسے لیکر
بند ہو جائے جبکہ مرغ اوسکا
حیض کی گدیان منگا وتین پانچ

دل مین کرتا ہے کچھ کا کچھ سامان
نفع بخشے دوا جو چاہے خدا
رکھیہ سالم اوسے نگر مجروح
سخت اوسے جوش کر لیجے ضرور
عرق اوسمین سے یا مصفا سے
کر کے باریک اوسکو اوسمین دے
تول بھر پوری سیر بھر شیدا
کر مرکب تو اوسکو بادستور
پھر کھلانے مین اوسکے کیا تکرار
دینا ہرگز نہ سرد انسے مہم
کاٹ کر ہاتہ پانون دم یکبار
تھوڑے آٹے مین اور کھلا اوسکو
کرے کانون کا جوف اوسکے بند
ہے مقرر مفید اوسکو کھلا
ہے وہی جسطرح سے کی تادیب
پائے وہ پورے تین دن فاقہ
کر سکے جس جگہ ہوا گذر
نہ سے ہر دو کی اوسمین نشتر سا
بر کھا اوسے دیکھا ان مین [illegible]

قید پانی کی کیا لکھون اسے یار
پیری ہوا نائی اسمین سے وبرکار
بس کفایت ہی اسقدر پانی
کھینچے اوسکا اثر تا بثانی
جبکہ مقدار سے زہے باقی
یک چہارم اوتار ہی ساقی
گندنا پانچ کرکے سب وہ افشردہ
نال مین بھر لے آپ تفت خوردہ
ناک سے اوسکے وہ پلا پانی
دفعہ دفعہ ہو پریشانی
یا کہ دو سیر گوشت بکری کا
ہو جو بکری سیاہ سنا پا
جبکہ دو سیر اوسکی ہو مقدار
ہینگ بھی پاؤ بھر منگا ای یار
کوٹ باریک دونون کر یکجا
سات حصہ کر اوسکو اے دانا
کرکے یک حصہ تو ز جوش ہیجان
پانی اوسکا پلا بپے درمان
یا کہ لے تل کا تیل نو درہم
چربی شیر بھی سیر بھر ہمدم
ہووے نو بھی ستور بے تکرار
تون مین پورا پاؤ بھر اے یار
جوش ان سب کو کرکے پانی مین
فرق کرنا نہ کاردانی مین
اوسی پانی کو یار اوسکو پلا
اور بھی لوٹہ چھ سیر کر سیوا
یا کباب سنگ یک چھٹانک منگا
نو درم پیپل اوسمین اور ملا
پاؤ بھر تازہ خون بکری کا
کر لے مخلوط اور فرس کو کھلا
فصد بھی ہے مفید ہے کینہ
ہووے دنبال چشم یا سینہ
یا فقط دونو پامین کر دی شطے
یا کہ ہو آخر الدواء لگے

بوشمہ کا علاج

جب لپیٹے فرس کے ہو جاری
زندگی مین ہو اوسکے دشواری

سوگنڈی کا علاج

خود بخود ہووے گر نہ بس لاغر — فربہی کا اثر ہو تن پر ہر
آنکھ بھی بالکل سفیدی ہو — رہے دائم غنودگی اوسکو
دینا جلاب اوسکو ہووے ضرور — ہو صفائی سے معدہ کی منظور
زرد چوبہ و سونٹھ بھی لے — اور سوا اسکے لوٹا سجی لے
لے ہر ایک چار تولہ اسکو — تین تولے ملاس یا پڑا ہووے
کوٹ باریک شہد لیکر سیان — تین گولی فقط بنا اے جان
کرکے موقوف رات ابی لیر — ایک گولی کھلا دے وقت سحر
بعد ساعت کے اوسکو الٹی پھر — ایک دو بار دست دے پانی گرم
دست آنے مین ہو اگر تاخیر — صبح دم گولی دوسری ای پیر
اوسکو جا کر کھلا نہ کر ایلاس — تاکہ آجاے پیٹ پہ وسواس
اور جو آجاے کاش دست ایزاد — سرد پانی مین ... املی و سناد
کوٹ کر گولی بنا دو ہم مقدار — ایک لیمو کے اور کھلا یکبار
تاکہ ہو جاوے بند اوسکا دست — اور ہووے نہ وہ نرس سخت

منہ سے خون بند کرنے کا علاج

خون گرتا ہووے اگر تھوڑا — خون زیادہ ہو یا کہ ہو تھوڑا
ہے مجرب علاج ایک اوسکا — چھال جامن کی لے کے سکھا دانا
خشک سایہ مین کرکے لا ایک — ہو چکے جب اس طرح وہ ٹھیک
تین ماشہ کی تو سفیدی لے — ایک گٹ وست اوسکو پہنچے

سوگنڈی کا علاج

برای نسخہ شاہترہ و بلیلہ بلیلہ آملہ ہمہ را ہم وزن گرفتہ بمقدار نیم آثار صبح و شام دو وقت پیش از دانہ دو گولی ... و آب از وقت ... تا کہ گردن خون بند شود واین را سر سبلہ گویند ۱۲

منہ سے خون بند کرنے کا علاج

ایک غلولہ بناکے اوسکو کھلا	تاکہ ہوجائے دور اوسکی بلا
روز طیار اسکو کرلینا	ایک ہفتہ تلک اوسے دینا
ہو ضرورت اگر تو اور کھلا	ایک دو ہفتہ برابر اوسکو بنا
صبحدم آہو اسکو دینا بہتر ہے	اور کھلانا نہار خوبتر ہے

ناک سے خون بند کرنیکا علاج

خون گرے ناک سے اگر ناگاہ	بند کرنے کی اوسکے ہی یہ راہ
شاخ آہو وگاومیش اے یار	سوختہ کرنا عدس یکبار
رکھہ نلی میں اوسے بقدر ضرور	ناک میں اوسکے پھونک ہو جاوے
یاد واسے آگ اوڑا سے خوشبو	آگے گردلی میں تیرے گر اوسکو
چھٹہ درم بول آدمی کا لے	اوسکے پیوڑن تیل تل کا دے
دونوں کر آمیز اور نلی میں بھر	پھونک دے اوسکی ناک کے اندر
لے کھانف محض ہے یہ ترکیب	پھر سراسر ہے اسمیں نفع عجیب
گاہی کانسکہ سہریل الکشد	فصد اطراف بیشتر ہو بہتر

ترشی دندان اور خشکی زبان کا علاج

گاہ وہ دانہ سے جسکو نفرت ہو	یعنی کھانے سے اوسکو نکبت ہو
کرے خواہش مگر وہ کھا نہ سکے	گھاس اوٹھائے مگر چبا نہ سکے
دانت اوسکے ہیں ترش یا کچھ اور	یا زبان کی ہے خشکی سے مضطر
منہ سے باہر نکال اوسکی زبان	دیکھہ لے اوسکو اور کر درمان
چھیل منگوا کے پیر کی تو خیال	نوک یا ریت شہد اوسمیں ڈال

حسب معمول اوسکے تشنہ کر   ہو لے پالے دوا نہ کچھ اثر
ایک مجرب ہے اور بھی ترکیب   جس سے حاصل ہوا اوسکو نفع عجیب
سونٹھ دو بھر ہوا اور قند سیاہ   چار ماشہ لے ہینگ اسی دیجا
کوٹ کر تینوں جز کو کر یکجا   اور غلولہ بنا فرس کو کھلا
کیا کہوں فائدہ رہے کب تک   گیا جبتک نہ ہو رہے تب تک
یا کہ منگوا لے فیل نر کی لید   اور سائیس سے یہ کر تاکید
چھیل لائے وہ چھال پیپل کی   ساتھ پانی کے جوش کر جلدی
وزن پانی کا ہو وہی شش آثار   آدھا باقی رہے تب اوسکو اوتار
ہمرہ کر اوسکو اور فرس کو پلا   نال میں بھر کے پائے تا وہ شفا
پالے تنہا کو پینے کا ہمدم   اور کھلادے فرس کو تو اوسدم
ہے یہ ترکیب سب کی سب بہتر   چاہے دل جسکو کر نہو مضطر

کرکری کی تیسری قسم کا بیان

تیسری قسم کی کرکری

لوٹ کر دم کو جب اوڑ ہی لو بر   خلط ثالث کا اوسپہ ہووے زور
کوئی دوا ہیہ وہ کہا گیا اے یار   جس سے ملتا ہے دم کو سوار
اوسکی آنتوں میں اوسکی ہی گرفت   سدہ ہونیکا بھی نہین ہی شگفت
دودہ منگوا لے سیر بھر اومرد   اور منگا اوسکا نصف روغن زرد
دونوں کر آس اور کچھ نہ ملا   نال میں بھر کے شیر گرم پلا

کرکری کی چوتھی قسم کا بیان

چوتھی قسم کرکری کی

قسم چارم ہے باد کا پینا   منتشر اوسپہ اوسکا ہے جینا

دمبدم ہو جب اوسکو شدت درد
دافع دینے سے بہتر ز دور
دافع دینے مین مگر تامل ہو
بیج تنگا اور سعفدا اور گیرو +
وزن لینا سنا وہی چار درم
سیر بھر لے شراب پودینی قول
تال مین بھر بلا تنگا ور کو +
پاکر و سیر شیر لے اسے مرد
گنگنا کر کے تو پلا اوسکو
دست آنے مین ہو اگر تا خیر
بعد مسہل کے ہو فرس خوشحال

اٹھارہوین فصل تپ و لرزہ کی

گرمی صفرا سے ملکے جب تپ ہو
تشنگی ہو زیادہ آنکھین لال
منہ کو لٹکا کے اور ہو کی ملول
سرد پانی سے اوسکے اعضا دہو
ہووے روغن ستورا سے دانا
اور لے تین پاؤ آر دجو +
پاؤ بھر ہو نبات اسے ہمدم

یا دپی پی سکے راہ چلتا ہے
دم کرے لوٹے اور ہو وے ملول
آگرے سر پہ اوسکے سو شامت
یا چڑہا اوسکے شکم مین ناشہی
لیک وہ چوب ہو جو تازہ
یا پلی شیرین اور گڑ ملا کے کھلا
پاؤ بھر پانی اوسمین اسکے ہمدم
اور دعا کر کہ ہو خدا شافی

…قسم کا بیان

حس دوبارا اوسکی پیس نہ دانت
اور نہ آوے سمجھ مین اوسکا ادا
گر ہم ہوت طور ہون نہ تو بھی
کر گیا ہی خلول بر وقدہ بک
آختہ کرنے کے سوا ایجان
ورنہ افزود روز ہو علت
آختہ کرنے کا ارادہ نہ کر
زیل اندر رکھو تا وہ اندر ہو
آختہ کرا دے ہے خوشحالی
دے نہ ایذا کچھ اوسکے فوطہ کو

تیسری قسم تخمہ کی

کرکری کی چھٹی قسم کا بیان

ایک ہی کرکری کا یہ آثار — قسم ششم دیا ہے جسکو شمار
ہو علامت نہ جو لکھی اوپر — اوسکے بیٹھے بہت وہ ہو مضطر
اوسکو سدہ کا جان لی تو خلل — اور اوسکے لیے یہ کردے عمل
پاؤ کے کلے منگا کے بکری کے — آنچ پر تو پکا لے لکڑی کے
جبکہ گل کر کے وہ ہریسا ہو — خوب بسا اوسکو جہان اسکو شغف
پانی دس سیر سے نہوئے کم — گاڑہا گاڑہا پلا دے اے ہمدم
پاک کہ سنگوا کے نہ چھوڑ اے جان — پاؤ بھر وزن مین پچل کر جہان
نصف اوسکا لے موٹھہ کا آٹا — کر مرکب فقط یہ دو اجزا
آدہا دینا سحر کو آدہا شام — جب تک اچھا نہو ہی کر کام
کہتے ہین اسکو آزمایا ہے — مین نے یک آشنا سے پایا ہے
ساغری مین جو ڈالتے ہین ہاتھ — لید کے کھینچنے کو گھی کے ساتھ
کرین اکثر فرس کو وہ ضائع — انکی ہووے دوا نہ کچھ نافع
احتراز اس عمل سے ہے بہتر — محترز اس سے ہو تو اے مہتر

کرکری کی ساتوین قسم کا بیان

درد قولنج جسکے پیدا ہو — قسم ہفتم وہ کرکری کا ہو
ہووے سختی کے ساتھ بول و براز — بلکہ مسدود ہو کرے ناساز
ہو قراقر کے ساتھ پھولا پیٹ — جائے بیہوش ہو کے ہر دم لیٹ
کرکے ہلچال منہ و غوطہ — کھائین کیسہ مین ہر گھڑی غوطہ

معتدل جاوین کر مقام اوسکا ۔ ہو نہ فاقہ سوا انتظام اوسکا
آشنا اوسکو کرکے فاقہ سے ۔ ہو جو بیتاب گھاس سوکھی دے
تین دن متصل جو فاقہ ہو ۔ نصف امراض کا ازالہ ہو
اور حقنہ کرا وسکا اے عاقل ۔ جسطرح مین کہون نہو غافل
یعنی لیکر ستون کا روغن ۔ سر بسر چرب کردے اوسکا تن
لے مقل اور کٹکی تو یکبار ۔ ہر دو جھوزن ماشہ چھہ اے یار
تولہ تولہ چرایتہ پیپل ۔ دو دو تولہ منگا پھر اسے اکل
کاسنی سونٹھہ اور بنگ گلو ۔ کھیرے ککڑی کا بیج اور مین
لے املتاس چار تولہ یار ۔ اور کشنیز اوسکے ہم مقدار
تخم خرفہ بھی پانچ تولہ لا ۔ اور اوسکے سوا یہ لے منگوا
تنبھلہ نا بہ رنگ مرچ سیاہ ۔ لے لے آدہ آدہ پاؤ اسے دیجا
پانچ استار پانی آتش دہوش ۔ اوسی پانی مین کر دو آکو جوش
تیسرا حصہ سب رہے باقی ۔ دیکھ جب ان سے اوتارہی ساقی
چھان کر پانی وہ ہی حسب مقدار ۔ آدنا اوسکو پلا دے اے ہشیار
اور آدہے سے اوسکو حقنہ کر ۔ اس عمل کا لکھا طریق اوپر

اونیسوین فصل اقسام اور الم اوسکی علاج کے بیان مین

تو جگے اماس کی ہی چہہ علت ۔ عرض کے تفصیل اسکی ہے وقت
ایک ہی باد دوسرا بلغم ۔ تلخہ ہے تیسرا سبع الدم
جب وہ ہوون تینون مخلط باہم ۔ علت چارمی سے ہے مستحکم

نیک لکھتا ہے داغ کا دینا | اوس سے افضل ہے فصد کا لینا
اور عمل ہو ضماد کا بہتر | ہر لیال و نہار شام و سحر

بیسوین فصل انواع درد اور اوسکے علاج کی بیان مین

کسی گھوڑے کے گر پڑے تالو | اوسکے ہو جاتے پیٹ مین سلی
سے علامات کا پتہ اوسکے نشان | ہو سفید آنکھ تالو اور زبان
فرج مقعد ہوا اسطرح پہاپ | جس سے سنگ ستارہ لاکہ حجاب
یعنی ہو جائے جلد افشانی | دیکھ حیرت مین جس سے ہو جانی
گوشت تازہ سے رہے مضطر | نہ اولا افسردہ بخت بد اختر
داغ سینہ کا اور بغل کا داغ | ہوئے پیوند شاخ صحت باغ
داغ سینہ مین تین سے چہار | اور بغل مین ہون پانچ پانچ ایکبار
اور سب تاکر کہلانا اوسکو دو | تاکہ ہو دور درد و رنج اوسکا
بول منگوا لے بہی ونخشش ریم | آنولہ بھی مگر نہ اوس سے کم
گوشت دو تولہ کو چہان کر کے | سیر گہی کہ لے اور اوسمین ملا
ساٹھ گولی بنا لے پھر اوسکی | اور کہلا اوسکو روز یک گولی
اور کہلانے کا اوسکے ہو معمول | صبحدم اور تو نہائے بہول

اکیسوین فصل انواع درد اور اوسکے علاج کے بیان مین

دست ہو یا نہ یا کہ ہو پہلو | پاے جب درد مند اوسکا تو
گر نظر اوسکی تو علامت پر | نہ ضہر باد اور یا ہو شئے دگر
گر ہو شہر باد کی تدبیر | تاکہ جلدی ہو دور بے تاخیر

لگا ہی کا بسنا اور بہ مکب یکجا — سو صنع درد پر مل اسے دانا
ایک ہفتہ مل اسکو صبح اور شام — تا کہ خوبی سے اوسکو ہو آرام
یا منگا زرد چوب و زرد روغن تیل — سیر بھی اوسمین کچھ ملا اے جمل
تیل مین پھر ملا کے دونون چیز — کر بکے روغن کو چھان یا تمیز (یعنی ابسن ۱۲)
اوسی روغن کو لے بقدر ضرور — اور مالش کر اوسکی باد سور
یا کہ تھابن منگا لے اور پھیلا — اور پانی مین نسکا ملے اسے دانا
ایک ہفتہ مل اوسکو صبح اور شام — تا کہ خوبی سے اوسکو ہو آرام
سے لے مساوی تو سنا و سیپ اسکو — کر اوسی کا ضماد مشفق ہو میاں
تا نکالے وہ زرد کی بنیاد — کرنے سے مرور اوسکو ورد لشفا

باب چارم ہی با نشان بلغم — جسکے قائل ہین سب اہل شریعت ودو

ہے منزہ کلام ربانی — واقع ہر بلا سے جسمانی
بھاگے شیطان اوسکی برکت سے — ہو گزند دیو کا نہ ہیبت سے
مشکل آسان سب طرح کی ہو — ہو نے تسکین درد سے دلکو
بہر تسخیر اور حفاظت تام — آگے دونون کے واسطے یہ کلام
کھوڑے کے حق مین جو مفید بلا — پایا مین نے جہان جہان سے لکھا
بھی تعلیم کرو یا تجدید — اور عمل سکے لیے ہی کی تاکید
کرتے ہین جب دواب کو تب لیے — تا جسے بیدا اوسکے ورم کر دے
رہے جبتک کرنے وفا داری — ہو مسرت فرود ل ہو بیداری

بسم اللہ الرحمن الرحیم و سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر

ولا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم ما شاء اللہ کان وما لم یشأ لم یکن

جب سواری کا ہو تیرا آہنگ — اور فرمان پذیر ہو ترنگ
دونوں کانوں میں اوسکے پڑھ یہ دعا — جان و دل سے وہ رام ہو تیرا

بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ لا حول ولا قوة الا باللہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین

یا کہ دم کر یہ کان میں اوسکے — تا اطاعت میں ہو فرس شیر کے
ہیں یہ تسخیر کی دعا یکسان — سچ ایمان آیت قرآن ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم اولم یروا انا خلقنا لھم مما عملت ایدینا انعاما فھم لھا مالکون وذللناھا لھم فمنھا رکوبھم ومنھا یاکلون

اب دعا ہی حفاظت آمی ہمدم — جس سند سے کہ ہیں یہ باقی رقم
سب کلم کا ستا اوسکی جی تحریر — تھا کسی کا فرس بہت دلگیر
عاجز آیا دوا کے کرنے سے — تھا یقین دل میں اوسکو مرد ہی
اس تفکر میں سو گیا بے ریب — نظر آئے اوسے رجال الغیب
اوسے سمجھا یا ور سے میں تن — آشکارا جسند وچہ گل بہ چمن
دل ملا دل سے اور زبانسے زبان — ہو گیا خواب اوسکا راحت جان
کر دیا اوسکا لوح دل منقوش — اوسکے دل سے اوٹھائی سب وحشت
آنکھیں تھیں خفتہ اور دل بیدار — خاموشی لب پہ اور زبان ہشیار
تھی ہدایت یہی کہ پڑھ یہ دعا — کر اوسے جا کے دم کہ پائے شفا
ہو چکا اسطرح سے جب تعلیم — کھل گئی آنکھ کرتے ہی تسلیم

خواب کا اونکے یہ نتیجہ تھا | یاد اونکو وہی وظیفہ تھا
بجا کیا اوسپہ اوس دعا کو دم | آ کے دوبارہ اوسکے دم مین دم
قدرت کاملہ سے کب ہی دور | لائے مردے کو پھیر لب گور
ہے یہ آیت لکھا ہی جسکا بیان | ہم دعا ہم دوا ہے درمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم اقسمت علیک ایتہا العلۃ بعزۃ عزۃ اللہ وبعظمۃ عظمۃ اللہ وبجلال جلال اللہ وبقدرۃ قدرۃ اللہ وبسلطان سلطان اللہ وبلا الہ الا اللہ وبما جری بہ القلم من عند اللہ وبلا حول ولا قوۃ الا باللہ الا انصرفت

یک حمائل ہے اور یہ عامل | نفع جس سے ہے سو طرح حاصل
چشم بد کا اثر نہ اس سے ہو | سحر کا بھی خطر نہ اس سے ہو
باندھئے گردن مین کرکے تحریر | ہو نہ فارس فرس کبھی دلگیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ واعیذ فلان بن فلان المعروف بکذا او کذا اسائر دوابہ من الخیل من ادھمہا وشقرہا وکمیتہا واغرہا ومحجلہا وخصیہا ومجوبہا من المشیش والرھص والرعس والرخصۃ والوصۃ وخفقان الفواد ومرعدۃ وغرۃ الصفلت والرجس وبلغ الحشیش والحران ووجع الجوف والدوا فی الرس ومن النطفہ والصدمۃ والعقاب والحمرۃ فی الاماق ومن الجھمۃ والنھر وسائر الاعلال فی البھائم دفعت عیون السوء عنہا

فی سائر جسومها وبشرها ولحمها ودمها وشحمها وعظمها وجلدها وبجوفها وعروقها وشعرها ودبرها وبطنها بالاحاطة الکبری وباسماء الله الحسنی وبکلماته العظمی من الامتناع من الاکل والنغص الانواع والضربات ومن جرح بالحدید وضرب بالنشرک وحرق بالنار ویجلب ومن دفع لضلال لبسها ولسنة الرماح ومن النواهض واللوازع وضربة موهنة ووقهه مولمنه عنید لا وراکبه بما استعاذ به جبرئیل علیه السلام بما عوذ به النبی صلی الله علیه واله وسلم البراق وبما عوذ به قرس الزبیر وبما عوذ به شمعون الصفا فرسه الطماح وبما عوذ سه الکلبوم الذی غیره فی اثرها البحر عوذة هذه الدابة وصاحبها وموضعها ومرعاها وسائر ماله من الکبراع والرائز من الهامة والسامة والعین اللامة ومن السباع والهوام ومن کل اذیة وبلیة من الشهود والدهور والرو والغرق والحرق والوباء ومدارک الشقا بالعقد العظیم والاسماء الاولیة العلیة من اعین الجن والانس اجمعین بسم الله رب العالمین بسم الله عالم السر والخفی بسم الاعلی باسمائه الکبری فی راتق علم الله وفی حجب ملکوت الله الذی یحیی الاموات وبها رفعت السموات وباسمائه التی اضاءت بها الشمس وارتفع بها العرش من سائر ما ذکرت وما لم اذکر وما عملت وما لا اعلم ورفعت عنها سائر العیون الناظرة والعادیة والخواطر الخاطرة والصدود والواعظة بلا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم

جسکو کرتا ہے خامہ یان یہ رقم	ایک تعویذ اور ہے محکم

گر عقیدہ نہ اپنا تو کوتاہ	ہے مددگار بس ترا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم احفظ علی مالو احفظہ بغیرک لضاع و استر علی مالو استر بغیرک لشاع و اجعل علی مالو حملہ غیرک لکاع و اجعل علی ظلالا ظلیلا الذی به کل من دامنی اوھیا لی مکروھا حتی یغوث وھو غیرھا بی و لا قادر علی اللھم احفظنی ما حفظت به کتابک المنزل علی قلب نبیک المرسل اللھم انک قلت فی قولک الحق انا نحن نزلنا الذکر و انا له لحافظون

لکھتے ہیں نیند بولی جسکا ہو	آدمی ہووے یا فرس ہر دو
باندہ اوسکے گلے میں لکہہ یہ صفا	اسم موقتی ہی کر نہ تو تکرار
دوسرا بھی لکھہ اور دہو کے پلا	گر خدا چاہے اوسکو ہووے شفا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سم الوتنا الدر عیوس بیا ہو عا عا لما طیونا نسلحا امله وما و یا قیوما حو حم تحیص وبحق حم عسق

اک روایت میں یہ لکھا دیکھا	کہ علی مرتضی نے فرمایا
تہا گلے میں یہ نقش دلدل کے	کوئی آتی نہیں بلا اس سے
فارس اوسکا ہوا و فرس محفوظ	دونوں حرمت سے اسکے ہوں محفوظ
اب اوسی نقش کا ہی یاں مسطور	ذیل ابیات میں بحشم حضور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمہ	الله	بمحہ	حہ	بہ	د	ر
ھو	ن	ھو	ح	ہا	ب	کو
ہمہ	ھہ	بہ	ن	ح	ے	ط
حط	لا	حع	حطی	و	سد	ط
طفہ	ے	کہ	ہر	ے	طہ	ط
و	و	و	سد	٥	ط	ساہ
ر	ہ	ح	بح	ہمہ	ک	ح
یاہادی	یارحیم	یامنان	یاحنان	یادیان	یاسبحان	یاسلطان

ایضاً

ہو فرس کے خنام یا گمنام
کر رقم اس دعا کو کاغذ پر
اور جو پہلے سے یہ حمائل ہو
یا کہ بدنام ہو بختم کلام
باندہ گردن مین اوسکو ای دلبر
کچھ ضرر اوسکو نہیں نہ حائل ہو

بسم الله الرحمن الرحیم

حروف احرف تنزیۃ الله العزیز الحکیم بحق حم عسق ۳۳۳۳۳۳
یس والقران الحکیم الا الی الله تصیر الامور

ایک روایت ہے بہروقع نظر
اوسکی تعیین حق عبارت سے
چشم بد سے بھی ہو فرس معلول
گر کرے اس نقش کو جو کوئی رقم
ہے حدیث رسول خیر بشیر
شک نہیں جسکی یہ اشارت ہے
ہووے تیر نگہ سے وہ معزول
باندہے گردن مین گر توای ہمدم

اور یہ مرقوم ہے بحصن حصین ۔ ہو نظر کا خلل جسے بے کین
پڑھ کے کر دے دعا یہ او سپر دم ۔ جسکو کرتا ہون مین یہان یہ رقم
پڑھ کے کر چار بار دم خوشخو ۔ ناک مین واہنے پرے مین تو
ایسے ہی تین بار پھر دم کر ۔ جانب چپ بھی ای ستودہ سیر

لا باس اذہب الباس رب الناس اشف انت الشافی لا یکشف الضر الا انت

اس حصین مین ایک نقش ملا ۔ اک تکلف سے تھا کسی نے لکھا
گر نہین اوسکی مین لکھون تعریف ۔ دوسری اک کتاب ہو تصنیف
اسلیے یان ہی کر کے ختم کلام ۔ نقش لکھتا ہون تا کہ ہو انجام
لکھ لے پہلے دعا یہ کاغذ پر ۔ نقش لکھ اوسکے بعد ای دلبر
ہو چکے اسطرح سے جب طیار ۔ باندھ گھوڑے کے تو گلے مین یار
مس و نقرہ مین یا کہ زر مسدود ۔ سوم جامہ مین یا کہ اے محمود
اور دوڑا لگا گلے مین ال ۔ ہووے تا احتیاط ماہ و سال

بسم اللہ الرحمن الرحیم ناد علیا مظہر العجائب تجدہ عونا لک فی النوائب کل ھم وغم سینجلی بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی سبحن الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین لا الہ الا انت علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین انا فتحنا لک فتحا مبینا لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ویتم نعمتہ علیک ویھدیک صراطا مستقیما وینصرک اللہ نصرا عزیزا برحمتک یا ارحم الراحمین

پائی ہین نے جو بات خاطر خواہ	تجکو بہی اس سے کر دیا آگاہ
باب پنجم ہی ایک گل بہار	چاہیی تجکو دیسے اسمین گذار
نقل کرتے ہین اسطرح اہل دل	ہے فرس پروری بہت مشکل
چاہیے اسطرح جیسے ہو تیمار	جیسے کرتے ہین خدمت بیمار
اوسکا مالک لے روز اوسکی خبر	آپ خدمت پہ اوسکے باندہے کمر
ہو کہلانے کا جسطرح معمول	جائے اوقات کو نہ اوسکی بہول
لید و پیشاب کا بہی دیکہے رنگ	عمدگی پر نہ اپنے لائے ننگ
لے قیام و سفر کی رسم و راہ	فصل و ایام سے رہے آگاہ
حسب ایام کرد و اطوار	رکھی موجود اور رہے ہشیار
وہ جو رہتے ہین مطمئن اکثر	پہر خدمت قدیم خادم پر
ہے وہ نقصان مایہ بیشک و ریب	حق تعالی ہے آگے عالم غیب

پہلی فصل گھوڑا باندہنے اور تہان درست کرنے کے بیان مین

گھوڑا مت باندہ اسجگہ یکدم	بلکہ لازم ہے یان لیے نہ تو رم
ایک گہر خالی ایک گورستان	سامنا مقبرہ کا اور ویرانہ
سوختہ ہوویں جسجگہ مردہ	اور زمن کی زمین افسردہ
اور بتخانہ اور سد بازار	اور اندہیرا مکان کو شکار
اس مقامات سے رکہہ و سکو دور	خوف دیوانگی سے یان منظور
کرکے تجویز یک جگہ ہموار	ہو جو دائم شگفتہ و گلزار
تہان کر صاف اور مکان کشادہ	ہو نہ آگندہ با خس و خاشاک

چھان کی گر زمین اوسکے نرم — پانده مرکب کو وان مگر کچھ گرم

رکھه اگاڑی دراز سر و قصد — اور لمبی پچھاڑی ہونٹے کہ

رکھه نه پاند اوسکا تا مقدور — اور عمل کریہی مثل مشہور

گر ضرورت بود روا باشد — بے ضرورت چنین خطا باشد

دوسری فصل لید سے مزاج کا حال دریافت کرنیکے بیان مین

چاہیے لید دیکھنا بھی ضرور — ہووے مسرور یا که ہو معذور

لید کے دیکھنے سے ہو مفہوم — اور طبیعت کا حال ہو معلوم

جبکه معلوم اوسکی ہو علت — کب اوٹھائے وه رنج سے ذلت

کرے تدبیر تا ہو رفع ملال — او عجلت کے ساتھ دور زوال

باب سوم مین بول کا ہی بیان — اوسکی پہچان کا ہی اوسمین نشان

دیکھنا ہو اگر تجھے منظور — اوسمین تو دیکھ لے بہو رنجور

لیک لکھتا ہون اسقدر اے یار — ہونه غافل فرس سے تو زنہار

ایک دو دن کرے جو وه پیشاب — ساتھ حرکت کے ہونه تو بیتاب

رکھه اوسے تو علاج سے معذور — کیونکه کرتا ہے وه حرارت دور

ہان مگر امتداد وه پاوے — تیرگی بھی وه بول مین لاوے

ساتھ عجلت کے اوسکی کر تدبیر — ہوگا آگے بیان نہو دلگیر

کرلون یان ختم لید کا احوال — تب لکھون بول کے علاج کا حال

لید کے دیکھنے کا ہے یه طور — رنگ و بو نرمی بستگی کر غور

جلتی تازه گرم اور جالا — وقت اوور بسته اوقت اوریالا

لید کا رنگ ہو جو مٹ میلا ہووے مٹی کا پیٹ میں تھیلا

ہضم بد میں جو ریح ملجاوے یک عفونت سی لید میں آوے

جب ہو آغاز اونکی تو لید ہووے گھوڑے کی ہلکی چکنی لید

اور جب اوس سے بڑھے تو جالا ہر طرف لید کے وہ تانا سا ہو

لید میں جبکہ کرم ہوویں عیان سمجھے کہ ہو فساد کا یہ نشان

نرمی ہو سختگی کے ساتھ صحیح حد سے دونوں بڑھیں تو ہووے قبیح

لید ہووے رقیق جب اوسکی پیٹ چلنے کا ہے نشان یہی

یا ہے بد ہضمی یا کہ گھاس نئی کھا کے کرتا ہے لید وہ پتلی

ہووے کم خور یا رنج سے سوکھا یا بد یبوست کی خلط ہو پیدا

لید سدے سے بندھ کے گول لگے گولی بندوق کی طرح اوسکے

قبض جسکے ہو جو شدت کو حرکت لید کرنے میں اوسکو ہو دقت

تار بلغم میں سدہ جب گندہ رنگ پہ اوسکے دیکھ کر کے بالا کہا

پیٹ میں ہو یہ یک فساد عظیم اوس سے غافل کبھی نہ ہووے فہیم

دانہ آٹے سے لید میں باہر گر خلل کچھ نہ ہووے اوسکے ورز

پیٹ بھرنے کی جب علامت ہے پر خلل ہے تو پھر قیامت ہے

یعنی ہو رنگ و بو نہ کچھ تبدیل اور ہو لید بھی نہ اتنی ڈھیل

سخت قراقر نہ پیٹ میں اوسکے پیٹ آواز بھی نہ اوسکا دے

تجکو معلوم جو ہوا اندازہ لکھ چکا حرف حرف کو ابراز

اب موافق مزاج سکے دانا لے تردد کرے علاج اوسکا

ہووے حرقت و یا تسلسل بول ۔ سو نہ نکلے نہ اوٹھنگی جز لاحول
اسلیے مین نے اسجگہ اے یار ۔ لکھدیا اس دوا کو کرکے شمار
کہ فقط فائدہ اسی سے ہو ۔ رنج اوٹھانا پڑے نہ کچھ اسکو

چوتھی فصل چار فصلون کے امراض و علاج کے بیان مین

فصل چہارم ایام بہار کا بیان

چار ہین فصل اور چار مزاج ۔ دیکھیے اسمین ہو جو مایحتاج
جبکہ آغاز ہووے فصل بہار ۔ ہو نہ غافل فرس سے تو زنہار
ہو خزانہ مین جو خلط بد کچھا ۔ رہے غالب ہر ایک جوشمین آ
خلط بلغم کی ہو بناے فساد گر ۔ آکے ہیجان مین اوسکو کر رکھیو یاد
جب ہو تیمیر پہ مائل اوسکو نہ کر ۔ تا نہ بلغم کی خلط ہو اوپر بہ
خشک دینا علف کا ہو مرغوب ۔ پانی ہو چاہ کا نہایت خوب
ہووے بہتر علاج تلخ اور تیز ۔ کوئی جز اوسمین ہو نہ بلغم خیز
سیر دینا دو وقت صبح اور شام ۔ ہووے اوسکو مفید کر نہ کلام
زیرہ و توپچ بنسپے نہ کرو سودا ۔ اور کھلا اسطرحکی اوسکو دوا
برگ شبت اور شہد اور گلکی ۔ برگ بانسہ اور سہنیا پیکچکی
ہو نمک سنگ اور ہو پپیل ۔ اور شراب دو آتشہ کا عمل
الغرض اسطرحکے ہون اجزا ۔ دینا بہتر اسیطرحکی دوا

گرمی کے ایام کا بیان

گرمی کے ایام کا بیان

فصل گرما کی ہے بہت مشہور ۔ شرط ہے احتیاط اسمین ضرور
ہے یہ ایام جوشش صفرا کا ۔ اور حرقت سے جوشش سودا کا

اور جو کہا رہی ہینگ اے پہچان — کر لے پر ہینگ آگ پاس بریان

اور لنگا چلے پیٹ کہ ہیں سدا — پہر نہ اوٹھا وے کہ ہو بیزار

چوب نشم لنگالے اور پہلو آ — دونون پہوڑن پاؤ پاؤ آثار

کوٹ کر دونون چوب کرلے جوش — آب خالص مین اوسکا ہی دیجو جوش

جوش کہا کے جب رہے باقی — پانی دو سیر نچہپا اے ساقی

چہان لے اوسکو اور اوسمین ملا — کردوا کا سفوف اوسکو پلا

مضطرب مت ہو لاکے گر اسہال — دست آنے سے ہو وہ خوشحال

بعد ازان اور اوسکی کر تدبیر — ادویہ اقند پہ سبز تاخیر

پاک لے برگ نیم پا آثار — اور خرما بہی سیر سیر اسے یار

کرکے باہم ہر ایک سات خوراک — سات دن تک کہلا کہ ہو بیباک

دوسری علت کا بیان

علت دومی کا ہے یہ مذکور — اوس سے شدت ہو اور زیادہ ضرور

آوے آلت نکلات سے بیرون — ہو ورم سے زیادہ ناموزون

سانس لینے لگے ہم اور دم پر دم — ہو نہ اگلا بتا اوسکا ورم او چہم

گہاس کہانے مین ہووے کم رغبت — چاندنی دیکہکر کرے نفرت

قطع منزل نہ اوس سے ہووے کبھی — سیر پانی سے ہو نہ اوسکا جی

کہولے آنکہونکو وہ بدشواری — ہو ورم اوسکے چہرے پر طاری

رنگ تالو کا اور زبان کا زرد — ہووے سینے شبہ اوسکی سر مین درد

آگے گردن مین اوسکے گاہ کبھی — منہہ پہ چہپارے کی ہو پاک سجی

گہاس بہی خام اور پانی خام
انہین لانا ہم ہے وہ کرے تدبیر
دہوتا گہوڑے کو آب باران نیز
دینا بارش کا پانی گہاس نئی
رکھنا آگستہ تہان پر اوسکو
اور رکھنا اسطرح کی اوسکو دوا
صبح بار ہم دسنے شراب دو آثار
یا کہ ملکی کی کفال پیپلا سوہا
گائے کے بول مین ہنگلو بہرا
لے مساوی وزن سب اجزا
دے چہارم دو اکا اوسمین نمک
یا کہ منگوا لے پارسنا جی کہار
رائی کے تیل مین مرکب کر
ہے مگر منقل بہی دوا سے مفید
خاص برسات مین یہ بہتر ہے
دس درم کوٹ لے سنگا اوسکو
تب پچھلا پہر ایک اٹہا دو دم
اوسی پانی مین جوش دے اوسکو
چہان کر اوسکو اوسکا خالص آب

کر سکے تحریک نزلہ ہو وہی زکام
تا نہ آنے کے مزاج مین تغیر
یا کہ رکہنا قفس سے والان مین
گرتا ہو کر سوار مرد ایکی ہو
تاسہ اوبرا اونہکے حال کی ہو
جس سے تاثیر باد ہووے ہوا
باد و بلغم کا تا ہووے گذار
پیپلین اور ستو تہہ بہی ملو سمین ضرور
کرا دے جوش پہر اوسے سکہلا
کوٹ باریک اور کر ٹکیہ
اور رکھنا چند روز تو بیشک
تول کر پیا اوسکو تولہ چار
اور رکھنا یا کہ اوسکو اوسے ولیم
اوسکو اکہتے ہین ہر طرح سے مفید
خلط بد کے لیے نکوتر ہے
تر چپلا صبحی بنا دے اسکو فنقو
پانی لے چار سیر کر یہ کام
یک چہارم رہے تو لے اوسکو
ثال مین پہر پلا نہ بیتیا ب

اور طبیعت کی اوسکی اپٹ جاوے ۔ تین ہفتے لیکے سات دن تک جاوے

ایام سرما کا بیان

فصل سرما مین خوف گھوڑے کو کم ہو ۔ پر یہ لازم ہے تو نہ بے فہم ہو

ہو تو نے سردی کا جب بادہ جوش ۔ خلد یا بر ضرور ہو پوشش

آب تازہ منگا فرس کو دے ۔ اور سینہ کو پوشش اسکے کر لے

اور شبنم سے رکھ اوسے محفوظ ۔ جامے محفوظ مین ہے محفوظ

شب کو ہووے مکان سایہ دار ۔ باد و شبنم کا ہو وہان نہ گذار

دہوپ مین باندہنا بھی ہو بہتر ۔ ہو طبیعت سکے نہ جبتک منفعل

سیر دینا مدام صبح و شام ۔ گشت کرنے سے ہو اوسے آرام

دفع سرما کی اوسکے کوشش ہے ۔ پیشگردن کی پوشش ہووے

دینا اجوائن ادویہ محرور ۔ کرکے تھوڑا سا اوسکو بادستور

ہلدی آدھ سیر خواہ روغن چار پا ۔ پاکہ ہو اور کچھ و لیکن چار

حسب خواہش ہی سیر یا کہ شراب ۔ یا کہ کشتہ ہو یا نمک تیزاب

تیر دینے کی ہے یہی ترکیب ۔ جس سے ظاہر ہو اوسکو فیض عجیب

تین ہفتہ اوسے کھلا بہ سلیم ۔ پہلے دن پاؤ بھر ہوا ہی بہم

بعد ازان نو درم اضافہ کر ۔ تین ہفتہ تلک بڑھا اوسپر

اور اگر فربہی بھی ہو منظور ۔ کر لے چربہ اور شراب سے تو

یعنی یہ دونون جز اضافہ کرو ۔ قدر حاجت سے لے اور نہ کر اکثر

کہتری مہتری کو اوسکے دیکھ ۔ فربہی لاغری کو اوسکے دیکھ

جسطرح کا نظر مین گھوڑا ہو ۔ اوسی انداز کا جدا وا ہووے

پانچوین فصل آب اور روغن اور نمک اور کچا دانہ کہانیکا انفصال اور اوسکی دوا کا بیان

گشت دینے کے بعد ای دلبر ۔ پاہونچکر سوار منزل پر
چاشنی دے نمک کی گھوڑے کو ۔ اور معمول اسطرح کا ہووے
اسکو استاد لکھتے ہین بیجا ۔ کیونکہ ہے وہ مولد صفرا
گشت پاوے وپا چلے منزل ۔ ہو حرارت بس شکستہ دل
ساتھ اوسکے اگر نمک پائے ۔ دلپہ گرمی نہ کسطرح لائے
غالب آئے نہ کسطرح صفرا ۔ ہو نہ گرمی سے کسطرح پیدا
لائے سو علتون کی وہ بنیاد ۔ جائے آسودگی وہ سب برباد
آبلون سے ہو اوسکا تن پر آب ۔ اور رہے تشنگی سے بس بیتاب
دانہ دانہ سے ہووے جسم آلود ۔ جیسے پتی بدن پہ ہووے نمود
جسکو پتی بدن پہ ہو آغاز ۔ اور ہوا اس مرض سے وہ ناساز
ایک تالاب مین اوسے لیچل ۔ اوسکی کیچڑ بدن پر اوسکے مل
بعد سکھلا کے غسل دے اوسکو ۔ اور بتدریج اسطرح پر ہو
تاکہ ہو جائے صاف اوسکا تن ۔ کرکے یون پاک اوسکو ای پرفن
شربت اوسکو پلادے پائے شہد ۔ دودہ منگوا لے اور روغن زرد
شہد و روغن ہو نیم نیم آثار ۔ پنج آثار دودہ کے مقدار
کرکے مخلوط تینون چیز یکجا ۔ بے تکلف غرض کو تو پلادا
شوربا ہووے دالکیان کا سفید ۔ اور ہری گہاس اوسکو دو سفید

پختہ الفیپن یا کہ منگوا لے
ہینگ بھی او تنی او سمین ملوا دے

وزن ہر ایک کا ہو درہم چار
پیپل اور پچ ہو چھچہ درہم یار

اور نمک سنگ ہووی تو درہم
ہووے می بھی نہ سیر بھر سے کم

کوٹ اور چھان کر گولی ہشیار
اور پلا دے فرس کو بے تکرار

نال مین بھر کے تو پلا اوسکو
کہ تلف ہو دوا نہ اے خوشخو

تودر و غلہ اور غذای خام کہانیکا نقصان اور اوسکی دوا کا بیان

گر پھول گھوڑا کھانے سے
خام و پختہ غذا کے پانی سے

پائے کثرت سی ہو تنھہ وہ یا ماش
پیچ سے ہو مضرت اوسکو فاش

اشتہا کم ہو یا ضمہ بھی کم
پائے پختہ غذا جو وہ ذا ثم

نرم سرگین ہو اور پھولے پیٹ
اوسکو دیگر علاج فارغ لیٹ

گھوڑ بچ اور مرچ اجمود لے
ایک جز ہینگ کا بھی وسمین دے

چار چار ہوون ہو وزن چار چار درم
اور نمک سنگ بھی ہو تو درہم

کوٹ اور چھان سان پانی مین
فرق کر کچہ نہ کلہ دانی مین

سات دن تک برابر اوسکو دے
لیک ناغہ بھی ایک دن کر لے

اور کہانے سے تودر و غلہ
باد و بلغم کا بھاری ہو پلہ

ہو پھیپھنا بدن سے ہر ساعت
اوٹھے بیٹھے رہے وہ بیطاقت

ہو بدن گرم ہو غشی ہو زیادہ
ہر گھڑی کا پنے او ہو ناشاد

جانگے منگوا املا ہو کی گیچہ
گرم کر نہار ہے اوسکی تن پر رگڑ

نسخہ اور بھی کہا ہے حضت کا
اوسمین تو ائد ملانکے یہ اجزا

نو درہم لون چھ درم رائی — پھر ہو لاہوری لون اسی بہائی
تیل تل کا ہو پورا نیم آثار — کر دے حقنہ وہ سب کا ہی تکرار

چھبیسوین فصل ادوا اور آب اور روغن کھلانے کے بیانمین

دہیانہ طور ہو جو ادرا وا — جو چنے دونوں تو سیاہی لا
کر لے سیر یان اور آسیا مین پیس — پیس موٹا اوسے بلا تخلیس
بہر لے دانہ کے گرمیوں مین تو — دے کھلا کرکے تر بہ آب سبو
گرمیوں مین بہت یہ بہتر ہے — تر کی ٹانگہن کو بہر نکو تر ہے

پنجیرہ کو مالیدہ کھلانے کی ترکیب

سیر بھر لو سے تو چنے کو را — پیس اوسے آسیا مین کر یکجا
اوسی آٹے کی تو پکا روٹی — پتلی پتلی ہو یا کہ ہو موٹی
سیر بھر دودہ مین مالیدہ کر — اور شکر سیر بھر اضافہ کر
ہو چکے اسطرح تو جب ٹھنڈا — بعد پانی کے اوسکو کھلوایا
پانی تو پیسکے بہر نکلہ معمول — احتیاط اوسکی ہو بتانی تو بھول
ایک چلہ تک کہ نہ اوسکو کھلا — فربہی کا مزہ پھر اوسکو اوٹھا
اور جو پالے وہ اسطرح دائم — اوسکے تن توش سے رہے محکم

گھوڑے کو کھیر کھلانے کی ترکیب

کھیر ویسا ہی ہے نہایت خوب — اور کھلانے کا ہے یہی اسلوب
سو ٹکہ شکوہ سکا جسکو تو پکوا — اوسمین پھر دودہ ڈال کر ملوا
اور ملا اوسمین کچھ شکر بہتر — آنچ اوسکے تلے دوبارہ کر

اور جل کر کہ وہ ہجرا ہو ۔ پھر اوسے کر خنک کہ کرتا ہو
کر کے ٹھنڈا پھر اوسمین وہ ملا ۔ بدلے پانی کے اوسی خجستہ لقا
دو ہو وہ دی دیکے اوسکو کہلا کر ۔ قدر زرا شب کھلا اوسے پھر
بدلے دانہ کے دی اگر تو کہیر ۔ فم بھی مین نہ اوسکے ہوتا خیر
اور جو تھوڑی ہو کہیر اسی ہمدم ۔ بعد پانی کے دے اوسی یکدم
اور کہلانا ہو فرج کا بہتر ۔ ساتھ ادرک کے اوسکو اے دلبر
پاپ ٹکے بھر ہو مرچ ادرک چار ۔ روز ہنگام شب مگر اسے یار

زراعت خوید کہلانے کی ترکیب

ہو جو دینا خوید کا منظور ۔ ہے کہلانے کا اوسکی یہ دستور
جو مین خوشہ نہ جبتلک ہو نمود ۔ ہے کھلانے کا وقت وہ موجود
دانہ اور گہاس اوسکا کر موقوف ۔ تاکہ اوسپر رہے فقط مالوف
دیکہہ ایک مکان سایہ دار ۔ باندہ گہوڑے کو اوسجگہ اے یار
وان ہوا جانے کا ہو نہ امکان ۔ جز زمین ہو نہ آسمان کا نشان
جب حفاظت کی ہے ہوا کی فکر ۔ دہوپ اور چاندنی کا وان کیا ذکر
ایسی تاریکی وان رہے دن رات ۔ جس سے خجلت زدہ رہی ظلمات
روز و شب ہو چراغ وان روشن ۔ اوس مکانمین رہی وہ نور افگن
جسقدر آپ کہائے وہ کہالے ۔ باقی ہاتھون سے اوسکو کہلوادے
رکھ لے منگوا کے وانہ قند سیاہ ۔ کر کسی پر کھلانے کی تنخواہ
ہر پہر مین نہ سیر سے کم دے ۔ یون کہلا یا کر اوسکو تو دمدم

وے کبھی اوسکو پاو بھر ادرک | اور لہسن کا دے کبھی اشلاک
اور کبھی اوسکو کرکے گھی مین تم | بیٹھے کہلوا دے ایک دو دلبر
بیٹھی اور خرخرہ سے رکھہ توکام | مل دے تول و براز صبح و شام
ایک جلد جو اسطرح ہو ہو | عافیت سے نکال تو اوسکو

خوید کہلانے کا دوسرا طریق

ہو چکی وہ کہلانے کی ترکیب | اور بھی شکل کی ہے اب تادیب
جب کہلانا خوید ہو منظور | کر کہلانے مین اوسکو یہ دستور
پہلے دن تین ہفتہ روغن زرد | پہلے ہفتہ مین پاو بھر ابھی مرد
ہفتہ دو بھی مین کر یک و نیم | نیم اشتار سیو می بے بیم
اسطرح کہلا کے روغن زرد | ڈال دے پھر خوید مین بے درد
پہلی ترکیب سے طریق ملا | بے تکلف اوسیطرح سے کہلا
ہووے ناقص خوید بے روغن | خالی نہالی کہلانے کب پر فن
سے مگر اسمین ایک شرط ہو یار | ہو نہ گھوڑا کسیطرح بیزار
دیکھہ لے ابتدا مین حال اوسکا | ہووے بیمار وہ تو پھر خدا
کرکے پہلے علاج اچھا کر | پھر اوسے دے خوید ابھی دلبر
جل ہو خارش ہو جس فرس کے پاس | کر نہ لینے مین فصد کے تکرار
فصد لینے کے بعد اسے دانا | سونٹھہ دو دام تین پاو ہی لا
دو ہوا جوائن ایک پاو پیاز | چہان لے کوٹ کر تو اوسکو ضرور
اور بھونے چنے ستا بیسر لے | اوسکو کھلوا دے گڑ کا لیکن لیم

پانی دے ایک وقت نصف نہار / گٹھکے دینے کا رکھہ یہ اوسکی شمار

تیسرے دن سنی گڑ کا کر آغاز / نیم آثار پہلے دن انداز

نیم آثار پھر بڑہا دینے روز / پورے ہوں تین سیر جب لیوے

رکھیے معمول کرکے یہ مقدار / گو کلان راس ہو بکر بتکرار

دے نہار ہی کے ساتھ کر مخلوط / تھوڑا سیماب تار ہی مضبوط

پھر دو اور ک دے اوسکو لیپو تہا / دونون جنبہو مین پاو پاو آثار

پالکی پچاوتہ اوسکا کر معمول / تا طبیعت کو اوسکے ہو مقبول

گھوڑا اگر چار سال سے کم ہو / فصد لینا نہو مفید اوسکو

سے یہ دلوے خرید کا معمول / اسمین کرنا حجاب ہووے فضول

بوڑہے گھوڑے کو کلہ کہلانے کی ترکیب

بوڑہا گھوڑا ہو گر ترا اسپ جان / کلہ پائے کہلاکہ ہووے جوان

حسن لے ترکیب اوسکے دینے کی / اوس سے روغن نکال لینے کی

کلہ پائے ہون گائے کے بہتر / اور بکرے کے سوا ہے سب بہتر

کلہ پا کے سنگا کے توڑ چار / پہل بہالے فقط اوسے ہو پار

گوشت اوسکا کرا استخوانسے جدا / پانی بھر دیگچہ مین اوسکو چڑہا

اور ہاتھونسی انچے اوسکو مل / گل کہ ریشہ تک اوسکا آئے نکل

تھوڑی تھوڑی سی آنچ نیچے کر / آئے روغن جو پانی کے اوپر

آئے روغن وہ جسقدر اوپر / اپنے ہاتھونسے کا جدا ہی دلیر

کرکے روغن کو مجتمع یکجا / اور مہینہ مین مل فرس کو کہلا

سیر بھر سے نہو مصالحہ کم
بعد پانی کے دے نہیں کچھ غم

کرکے راتب میں یون عمل وہ سگی
ایک چلہ تلک نہ وابر دے

کھلی کھلانے کی ترکیب کا بیان

چاہئے جسکے ہو فرس موٹا
اوسکو بیسی کی تو کھلی کھلوا

یعنی دو سیر لے کھلی اسیجان
کرکے بار یک اوسکو با سامان

گاے کے دودہ میں اوسے تر کر
سیر بھر کھانڈ اوسمین ای دلبر

بفصد بہووے مصالحہ بضعف کھلی
ہو نہاری فقط اسی کی بہلی

تین ہفتہ کھلاوے تو جسکو
جد سے زیادہ فرس وہ موٹا ہو

میتھی کھلانے کی ترکیب کا بیان

ساتہ میتھی کے گر مصالحہ دے
فربہی تا ضمہ تیز ہے اوس سے

ہو جو خواہش مصالحہ دینے کی
لیکے چوتہائی سوٹہہ کی میتھی

قدر انار او سکو پختہ کر
سوٹہہ اور میتھی تا کہ پیسے یکسر

کرکے طیار پہر کھلا اوسکو
جیسے دستور ہے پلا اوسکو

ہووے سرما میں وہ نہایت خوب
اور گرمی میں کرلے یہ اعلاج خوب

یعنی گرمی میں کرلے میتھی کم
یک چہارم لیا وسکے ای ہمدم

ہو غذا ہضم اور طاقت ہو
پہر نہ اوسکو دوا کی حاجت ہو

بلدی کھلانے کی ترکیب

جہکا ہیجان جیسا کہ حبی میں ہو
اور رکھو تانہ پانے لے تو اوسکو

بعض وکینہ سے ہو طبیعت صاف
اور رہوا اپنی قوم کا اشراف

کھلی کھلانے کا بیان

میتھی کھلانے کی ترکیب کا بیان

بلدی کھلانے کی ترکیب

ہان اگر لاوے گرمی وہ ایزاد — تر بہلہ دینے کی تو کرا یجاد

ادرک کی حلوای ترکیبی کہلانے کا بیان

ہے یہ حلوے کا ایک نیا ایجاد — یاد کرنا ہے یان قسم اوستاد
ہو بچھیڑا کہ یا جوان یا پیر — فربہی کے لیے یہ ہے اکسیر
ہو ہموا اوسکے تن پہ رونق ہو — دست ویا سے وہ ابہی اونق ہو
بدو سر یا سے اوسکا کر آغاز — انتہا تک کہلا بصد اعزاز
پائے پورا اگر وہ چو ماسہ — لاغری کا کبھی نہ لے کا نسہ
ہلدی ادرک منگا لے اور میتھی — ہووے ہر ایک ڈہائی سیر وگہی
کرلے باریک سہلے تین اجزا — گہی کو یک دیگچی مین لیکے چڑہا
کرکے بریان ہر ایک آگ مین ڈال — ہو نہ لیکن زیادہ حد سے لال
شکر اوسمین ملا دے پنج آثار — وہ وہ دس سیر گاے کا ہی یار
پھر کڑاہی مین چند کفچہ مار — ہو چکے اسطرح وہ جب طیار
ایک باسن مین رکھہ اوسے محفوظ — اور کہلا اوسکو روز ہو محظوظ
بعد پانی کے اوسکا رکھہ معمول — ابتدا پاو بھر سے ہو مقبول
ہو نہ جبتک کہ سیر بھر قائم — تو اضافہ کرا وہ بہی دائم
پوری جب سیر بھر کی ہو مقدار — کر اضافہ نہ اوس سے تو زنہار

کہانڈ کہلانے کی ترکیب

دینا گھوڑے کو کہانڈ ایجو شتر — فربہی کا سبب ہو اوسکے ہو
کرے فربہ فرس کو وہ بجد — ہر طرح کا ہو خوف بہی بکد

اس سے بہتر نہین کوئی ترکیب
یون کھلا اور کر نہ کچھ تعجیب

تول مین جسقدر ہو سونٹھ اوی یار
اوسکی چوتھائی کھانڈ بے تکرار

کرکے اوسمین اضافہ اوی ملا
ہر صباح و مسا فرس کو کھلا

ہووے جسطرح جسسے سونٹھ انداز
کو شکر کا بہی اونکے ساتھ ایجاز

رکھ نہ باہر قدم حساب سے تو
مدعا پائیگے اس کتاب سے تو

کہتے ہین ہاضمہ بہی پیدا ہو
ہو وہ فربہ کہ دیکھہ شیدا ہو

شاخ گاومیش کھلانے کی ترکیب

پائے گھوڑا جو گاومیش کی شاخ
باب اوصاف کا ہو اونکی فراخ

باد و بلغم ہو اونکے تن سے دور
سائر آیا ہو علتین مغرور

جسقدر کھائے سب کرے وہ ہضم
نرم و رخشندہ ہووے اوسکا پشم

فربہی اوسکی روز افزون ہو
دست و پاسے تمام موزون ہو

کاٹ کر ٹکڑے مین یک مسلّم شاخ
تاکہ ہوونے گداز اوی طباخ

منقضی ہووے جب شبانہ روز
کرلے اوسکا برادہ اوی بہروز

اوسکے ہموزن شہد خالص لیکے
اور ملا دونون کوزہ مین بھر دے

کر دوے اوپر سے اوسکی گل حکمت
اوسکو کنڈون مین پھونک بوقت

ایسے انداز سے جلا اوسکو
تاکہ جلکر وہ پختہ کشتہ ہو

رنگ ہووے سفید اور چمک
کالی رنگت کی ہو نہ اوسمین بھنک

بعد اوسکے منگا لے یہ اجزا
شہد و سجی لہار اے دانا

اور پھکر مول مرچ اور پیپل
سونٹھ اور گلو بہی اے اکمل

اور نمک سنگ اور گیرو ہو
کشتہ ہو جسقدر کہ بالاجمال
دونوں مخلوط کرکے ای ہمام
اور کہلانا ہو جب تجھے منظور
پہلے ہفتہ مین ساتہ گوگل کے
گھی کے ہمراہ تیسرے مین یار
پہلے دن اوسکو پانچ درہم لے
تیسرے روز پندرہ درہم لو
بیس درہم سے کہ نکچھ کم و بیش
دونا کہانے لگے وہ اوسکی بعد
کرے حدت اگر وہ ای دلسوز
الغرض وہ کرے جو عاقل ہو

کوٹ کر چہان لے ہر یک جز کو
دونا اوسکا سفوف اوسمین ڈال
رکھہ حفاظت سی یک جگہ بہمہ
تین ہفتہ کہلا باین دستور
اور شکر ساتہ دوسرے مین دے
اور کرنا سفوف کا یہ شمار
دوسرے روز دس درم کر دے
جاکے چوتھے مین بیس کر بحکم
تین ہفتہ برابر اے خود کیش
دونی طاقت کری وہ اسکی بعد
تو پہلا اوسکو دیا کر روز
ایکدم بھی نہ اوس سے غافل ہو

ساتوین فصل اقسام سفوف ہاضمہ ورحیکی مصالح بنانیکی بیان مین

گر کوئی ہاضمہ کا ہو محتاج
احتیاطاً ابھی رکھہ لے ای دانا
پرورش پاتے ہین جو اتب سے
حال سے اونکے بے خبر ہونا
بعد راتب کی رکھہ یہی معمول
آٹہ تولہ سونٹہہ کہور تیج اور مرا

طاقت معدہ اوسکی ہو تاراج
روز دستور دینے کا یہ دوا
ہے ضرورت کہ تو اونہین کو دے
مفت مین اونکو ہاتہ سی کہونا
کچہ ہی اور رائی سناب ای مقبول
بانک اور سونچر اور نمک کالا

لے مساوی ہر ایک جزا ہی یار
کوٹ باریک اوسکو رکھہ طیار

آدہ پاو اسکی ہی خوراک ایجان
کچہ میہلا ملا کے کر نہ گمان

فائدہ کا مدام رکہہ معمول
فرق اسمین نہو سجانے بھول

اسارٹہا بنانے کی ترکیب

ہو قراقر جو پیٹ مین معلوم +
لید کے ساتہ آنو ہو مفہوم +

یا کہ ہی کرم پیٹ مین پیا کل
ہے وہ معلول اس سبب ہی آن

دفع کرنا جو اسکا ہو منظور +
اسکو طیار کر لے با دستور

رائی اجواین آنولہ ہر اہ
سونٹھ کچری ہو اور نمک کالا

چہال سہجن کی اور بہیڑا کی
پانگت سونچر نمک بھی سیندہا لے

لے مساوی ہر ایک جزا یجان
کر کے جو کوب تول بہر یکسان

بس گنا اونکا دوغ کر موجود +
پانی اوسمین ملا کچہ اے محمود

چہان کپڑے مین اوسکہنا مان
سب کا سب وہ سفوف اوسمین سیان

ایک مٹکی مین بہر کی لید مین گاڑ
ایک باسن کی رکہہ کی منہ پر آڑ

ایک ہفتہ سے کم نہو ہد فنون
بعد اوسکے نکال کر موزون

پاو بہر روز بعد دانہ کے
بیس دن وقت شام اوسکو دے

کرم نکلین اور نہووے خارج گل
بادو بلغم سے ہو شفا حاصل

اشتہا فر بہی کرے پیدا +
ہو کدورت سے پاک تن پایا

فصل گرما نہین بانے خجستہ کار
دوغ کے ساتہ اسکو کر طیار

اور سرما مین جب بنا اسکو
بس گومتر مین ذہی کے سر کہ ہو

اسقدر ہو گی افاقہ تجکو ضرور　　گرمی سردی کا نا نہو وے فتور

پچھلونہ بنانے کی ترکیب

ایک نسخہ ہے عجیب و غریب　　جسکی پچھلونہ کہتے ہین تقریب

تن کا ماس دفع اس سے ہو　　باد و بلغم کا دفع اس سے ہو

فرہی لائے تا ضمر ہو خوب　　ہر طرح سے رہے وہ خوش اسلوب

کالی زیری منگا لے اور چیتا　　سونٹھ مرچ اور کلونجی زیرا

ترپھلہ یا بڑنگ اور پیپل　　سونف ستینیا اور کھاری [illegible]

سنگ کچری جوائن اور ہلدی　　پھٹکری اور سہاگہ اور کٹکی

اور جواکھار اور گنج کو ناپہ　　اور سونچر ضرور ہے ہوتا

لے مساوی ہر ایک جز ایجان　　اوسمین کر تین جز کو تو بریان

پھٹکری اور ہینگ جز دیگر　　جز و سوم سہاگہ اب ہے دلبر

باقی اجزا کوٹ لے باریک　　پھر یہ تینوں ملا کے کر دے ٹھیک

کر کے طیار یون سفوف اوسکا　　پھر اوٹھا رکھ کہین اوسے یکجا

بعد اوسکے اوسکا رکھ دستور　　ہو نہ تھوڑا اثر کبھی رنجور

اور جمیلہ مین سے فقط ملا کر　　وزن مین چار دام یا اوپر

اور بادی کا ہو خلل جسکو　　یا کہ جو بغل سے اذیت ہو

یا وگیرا ہو یا کہ گمسدا　　جانکے بیس چیز کا جلدی لا

اور اوسمین سفوف گولی کے　　صبحدم تو فرین کو کھلوا دے

ہفتہ عشرہ دو تین کہلا اوسکو　　تاکہ زائل وہ اوسکی علت ہو

پچھلونہ

ہوئیگا اسطرح وہ جب منبروند — پھر کھلایا کر اوسکو باد ستور

اوسکو مین نے بھی آزمایا ہی — اور اچھا اسکو پایا ہے

لیکن اسمین سے جز سہاگہ کا — کر کے تخفیف مین نے بنایا

کیونکہ ہوتا ہے اس سے رس جاری — سبز رہتا ہے پیر بد شتو ازی

سفوف فریادرس بنانے کی ترکیب

کہتے فریادرس ہین جسکا نام — اوسکی ترکیب کہا ہی یون ارقام

بادی خلط اور بلغمی سمی — بادی اور حار یابس اور دمی

دور ہو جای سب مرض اوس سے — کچھ نہ باقی رہے غرض اس سے

دیکھ اجزا اکو اوسکے کیا کیا ہی — پاؤ آثار پہلے زیرا ہے

اور بھی اوسمین تریپھلا ہی یار — تول ہر ایک نیم نیم آثار ہے

سونٹھ اجنود اور پیپلا مور — اور جوا کھار کھاری ای منور

گھوڑ بچ بابرنگ کو یکجا — اور تیا کھیر اور لے چیتا

کالی کو گل ہوا اور مغز فلوس — لے ہر یک پاؤ سیر بے افسوس

سونف لے سیر بھر بچو شنو دی — پاؤ کا نصف بیل کی گودی

اور مرورن پھلی منگا ای یار — وزن مین اوسکے کر نہ کچھ تکرار

ہینگ ہی لے کلونجی اور اسبند — ساتھ اور کٹکی اوسمین آدھ لینا

فلفل اور تخم تہیلا ہی خوشخو — ساتھ اوسکے ملا سن پاڑہ ہو

کاکڑا سینگی اور کالی لیند — کالی زیری سہاگہ اور سونجھ

ہلدی اور بنگ بھی منگا لے سون — سبکو آدہ آدہ پاؤ پورا تول کے

کچری اور میتھی نیم نیم اُتار — پھال سہجن کی چار سیر ای یار
اور لے آدہ پاؤ لودہ منگا — کوٹ اور چھان کر سفوف بنا
وزن مین آدہ پاؤ دینا ہو — دانہ دو تین کے نپھلے ای خوشخو
بعد دانہ سکے بھی اگر تو وے — نفع کی او سکے و لیسی تو لے

حب النگار بنانے کی ترکیب

نام جسکا لکھا ہے حب نگار — ہے یہ گولی کا ایک نسخہ یار
رائی اور زنجبیل اور بندال — ہینگ پیپل پھلا نوہ ای خوشحال
ہینگ اور چیتا سووہ کنگی تل — اور زہر دک بھی اوسمین کر داخل
کوٹ اور پیس کر بنا گولی — قدر مین بیر جیسے ہو چھوٹی
رکھ لے معمول ایک گولی کا — شام کے وقت اوسکو دو کھلا
بوک کر گولی اور بنا بیس — قابضہ کر کھلا کہ اے پرفن

سفوف صادق النفع بنانے کی ترکیب

ایک نسخہ یہ بھی نہایت خوب — ہے بنانے کا اوسکے یہ اسلوب
ترپھلہ سونٹھ اور مرچین لال — سووہ اور تخم نلہل ای خوشحال
گرچہ تازی ہو اور زنگی ہڑ — لے ہر یک پاؤ پاؤ اے دلبر
اور اجوآین اور کچری لے — دونون اک ایک سیر وسمین دے
اور اسگند اور پیپلا موز — چیتا اور بول بکہ بہی کر معمو
اور عاقرقرحہ اور اندر جو — پیپل اور ستہرہ بلے ہے تک دو
تول ہر ایک تین چھٹانک چھٹانک — اور تعلی کی چاہ کو ہت جھانک

گھونگچی اور سجی اور نمک کالا — سونف کت اور بیج مولی کا
مین پھل لے لے اور سب کا لیسر ۞ — اور بنڈال لے لے اسے دلبر
تول ہر چیز کو آدہا آدہا پاؤ ۞ — اوسکی میزان مین نکر تو داؤ
اور سوا سیر تو منگا رائی ۞ — کسکی ہووین اوسکے ابھائی
ہلدی اور لہسن اور کہاری لے — اوسکی ترکیب سن لے تو مجھ سے
سو یہ ہر ایک آدہا آدہا سیر ۞ — تول لے اوسکو اور نکر تو دیر
تول کر تین پاؤ لے سہاگہ ۞ — اور سہ دام ہینگ اسے دلبر
اور پھٹکری ہول ہینگ کی مقدار — کرلے ہر ایک تو منگا طیار
کوٹ باریک اور چھان اوسکو — ایک چلنی مین تا کہ ستو ہو
اور سرکہ منگا کے اوسمین ڈال — کم ہو تین سیر سے یک بال
پھر سو کھا کر اوسے مرکب کر — ایک ذرہ نہ اوس سے کر کمتر
اور کھلانے کا اوسکے ای مقبول — شب کے دانہ کے بعد رکھ معمول
وزن مین اک چھٹانک ہووے دوا — دینا ستو کے ساتھ ہووے روا

سفوف مفتاح النفع بنانیکی ترکیب

ایک یہ ہی سفوف ای ذیجاہ — کرے تعریف جسکی شاہنشاہ
نفع کا اوسکے کچھ نہین پایان — رہے خورسند سر بسر پیران
خردل اجوآین اور پھٹکری ہر — سرشف اسپند اور صبر ثبت
نوک جھوڑ کا گرا سنگی ۞ — تخم انجیر کنجری اور میتھی ۞
مصطگی نبات آذرک اور کوکن — سنجا اسپند الائچی پیپل ۞

اور قرنفل سیاہ زیرہ سیاہ
ارنی اسگند آشنا دہاوا
جوز بویہ کبابہ آندرجو +
بھنگ بھارنگی پیپل ور بھیلا
گندہک اور بابرنگ مرچ سیاہ
بیل کی گودی اور نمک کہاری
ہو جوا کہارا اور نمک کالا +
اور منگالے چرایتہ دیودار
چہال بھی ہو کبنار صحرا کی +
تول ہر ایک نیم نیم آثار +
کرکے باریک ایک ایک اجزا
کرکے پہر خشک وسواکو تمام
پہر سکہا او سکو ابر وہی مین بہگا
آٹھہ اور تو ورم خوراک اوسکی
ہووے منظور جب تجہے دینا
اور جو ہووے کسیطرح جا خلل
دانہ دینے کے بعد وقت شام

اور زیرہ سفید اسے ذیجاہ
بیج بھی ہو کوا بیج حنظل کا +
بیج ہو اور بیج آنولہ ہو گلو +
نایدی اور سونٹھہ بادیان سبوا
اور گھوڑ بچ ہوا و سمین ای دیجا
اور آسخار بسانہر اور عاجی
اور سہجن کی چہال سے دانا
اور لے دار ہلد اسے ہشیار
اور سہکر بول بہی ہوا ای بہائی
جا بہل دو فلوس کے مقدار
لیموکے تو عرق مین لیکے بہگا
بولی مین آدہی کے کر اضمام
کرکے پہر خشک پیس لے یکجا
دینا ناغہ کے ساتہ ہو کا نمی
گوڑ منگا تہوڑا اوسمین مل لینا
کرنا ستوکے ساتہ اوسکا عمل
گرکہلا یا کرسے مہو الزام +

اور کہلانے کی گر ضرورت ہو
دیسے بلا ناغہ چند روز اوسکو

سفوف جامع الفوائد بنانیکی ترکیب

ہین جنے رومی سے بات واہیات — اور تصدیق والڑ ہے کی

جنہوں سی علتوں کو دور کرے — اخلاط صالح کا یہ ظہور کرے

ہوتا ہے نہ ہر باد اس سے دفع — باد و بلغم کے بیچ ہونے قطع

اور ہر ایک فصل مین یہ ہو نافع — ہوئے اخلاط بد کی یہ دافع

اسکی تعریف کا نہین پایان — لکہہ سکون ضعف اوسکا کیا امکان

پس یہ بہتر ہے کر لے تو موجود — جملہ اجزا کو اوسکے ای محمود

آچمودہ چرائیتہ جو کہار — کاکڑا سینگی اور کٹ ای یار

ساتہ اوسکے پاپا بن پاپڑہ لا — کٹکی تیکہ بہی اوسکے ساتہ منگا

قدر حاجت منگا لے تو پیپل — اور سنبھالو کے برگ اور گوگل

چیتا موروں نہلی اور پیپلا مور — ہو ہر ایک پاؤ پاؤ اے مغرور

پیاز ہندا اور لے ہلیلہ ہی — سونٹہہ ہڑا بہیڑا اور کچری

چہال سہجن کی اور پودینہ — تول سے لے سیر سیر بے کینہ

سیندہ کالا نمک لے اور سانبہر — اور پانگہ نمک بہی اے دلبر

گہوڑ بچ اجواین اور ساجی کہار — رائی اور کالی زیری ای ہشیار

ادرک اور کالی مرچ اندر جو — دیسی اجواین ایک ایک گلو

ہیل کی گودنی نیک. منگریلا — دونون زیرہ منگا کے کر یکجا

نیم کا پتا او نو بکاین کا — سو کہا سا کہا سہل اندراین کا

اور منگا لے بلیلہ خورد ای یار — جملہ ہموزن نیم نیم آثار

سہاگی اور سہاگہ کر بریان — اور کچلہ مقشر ای ذیشان
تول بھر پورا آدہا آدہا پاؤ — رکھہ نہ میزان مین اپنی تو کچھ داو
کر لے بریان چھٹانک ہینگ ہی یا — خشک کر سب کو بے تکرار
بعد کرنے کی خشک بتی تول — تا کہ مقدار پوری ہو انمول
کر کے باریک کوٹ کر اجزا — سب کے سب کو ملا کے رکھہ یکجا
دانہ دینے کے بعد اسے خوشخو — گھوڑے سے تو مین مل کھلا اوسکو
یا کہ ملکر کھلا مسیلہ مین — رہنے موجود وہ طویلے مین
کر نہ پرسش کھلانے کی مقدار — ہووے بس آدہ پاؤ ملے بکرار
اور کھلا کر سفوف پی تو سوا اس — قالیضم کبھی نہ رہے مدام اکیاس

سنبل فار کی گولی بنانے کی ترکیب

حب سنبل ہی بس سریع النفع — ہوئین امراض بنجت اس سے دفع
زہر باد اور گرمی ہر قسم — باد و بلغم رہے نہ اونکا اسم
ہے سریع الاثر و پرتاثیر — فی المثل جسطرح ہدف پر تیر
ہین یہ اجزای حب سنبل فار — کرون تا دیب جیسی کر طیار
بچھناک اور سنبل اور ہرتال — اور شنگرف سنکھ سنیرہ ڈال
لونگ سونٹھہ اور سہاگہ مرچ سیاہ — لے ہر ایک تولہ تولہ اے ذیجاہ
کتھہ بہی لے تین تولہ اے دانا — تول کر پانچ سیر آدرک لا
کوٹ ادرک عرق نچوڑ اوسکا — اور دوا کوٹ کر کہرل مین ڈال
ساتھ اوسکے عرق کو کر مسحوق — روز و شب ساتھ دوا ای معشوق

اسقدر اوس دوا کو کرنا حل — تاکہ سر نہ سے ہووے کچھ فضل
ہو عرق پان کا کہ ادرک کا — دو نون ستہم لکھا ہے بہر دوا
اور کہل ہو سنگاق سکا بہتر — اور نہ ہو سنگ سخت اے دلبر
گولیان باندہ کر اوسے طیار — گولیان ہون نخود کے ہم مقدار
لیلے گیہون کا یک چہٹانک آٹا — جب ضرورت ہوا وسکی روٹی پکا
ایک گولی کو بوک اوپر ملا — اوسی روٹی مین اوس فرس کو کہلا
بعد دانہ کے شام کو دینا — گرمی سردی کی بہی خبر لینا
دینا ہفتہ مین تین دن انجان — تارہے علتون سے اسکو امان
ہو ضرورت اگر تو اسے بولہر — صبح تو دم روز دے نکر ابتر

آٹھوین فصل جلاب دینے اور دست بند کرنے کے بیان مین

گرمیا ایام اعتدال ایدل — سال مین ہو فرس کو یک مسہل
رہے بیشک وہ اپنی تن سے درست — دست و پا اوسکے ہو وین پاک و چست
ہو کثافت شکم سے اوسکے دور — ہو نہ ہرگز کسیطرح معذور
پہر نہ درکار اوسکو ہووے علاج — اور نہ ہووے دوا کا وہ محتاج
گو کہ ترکیب لکھ چکا دو چار — اکثر امراض کے بیان مین یار
فصل یک خاص کر دی یان قائم — مستفید اوس سے تاکہ ہو دائم
یعنی ہو مسہلات کے اجزا — جبکہ درکار دیکھ لے اجزا
ہو نہ اوسکی تلاش سے مغموم — کرلے ترکیب اوسکی تو معلوم
جبکہ جلاب تجکو دینا ہو ملا — گرم پانی مین سنا ان چور کر بو

بند ہونے دانہ کے ایکدن سے پہلے
گرہ تہاری کو صبحدم موقوف
کرین تولے صبر اسے خوشخو
گوند اور چہان لے مگر پہین
اور تگالقند مین ملا اوسکو
یک غلولہ بنا فرس کو کھلا
تہان پر باندہ پہر نکر تاخیر
اور جو منظور ہوکہ ہوا درار
شورہ قلمی لے اور لی گوند ببول
اور اوس جز مین یہ اضافہ کرے
آئین ناگاہ گر زیادہ دست
بادی کا پلا اوسے مٹھا
شام کے وقت پہر کہلا چنکر
رکھ سواری سے تین دن معذور

شام کے وقت اونکو کہلوا دے
ہو دوا کے کہلانے مین مصروف
ہو لثت دو ماشہ سونٹھہ ماشہ دو
ماشے چہ سکے ولایتی صابن
ایسی مقدار سے کہ بستہ ہو
چہوٹی ٹہلا دے باگ ڈورلگا
اندک اندک علف دے تا بدیر
ہونے اخراج بول کا ہی یار
چہ چہ ماشہ لیے ایک ایک بہول
رہ خبردار اور نہ ہو مضطر
سرد پانی پلا اوسے ای دوست
حسن تدبیر سے نہین چہٹتا
دانہ معمولی صبح دے بیدر
تا نقاہت ہو اوسکے تن سے دور

دوسری ترکیب

یا یہ تدبیر کر کہ آئین دست
خربزہ سوہم منگا نمک کالا
یعنی سو پچاس پانچ تولے سب
کوٹ کر چہان پانی لیکر سان

ایلوا ہلیلہ ہی سے منگا ای دوست
ایک سے ایک کو نکال
اور تیار اونکو کر آس دہبا
وزن عمدہ گولی باندہ کہلا ان

شام کے وقت ایک گولی دے — ایک گولی کو ناتہ مین کہے لے

دست آنے مین ہو اگر تاخیر — گولی دے دوسری بتہو دلگیر

ہو زیادہ اگر او سے اسہال — برگ تلسی منگا کے تو فی الحال

یا سپ کف دست تو کہلا او سکو — تا کہ اسہال کی وہ مانع ہو

یا کہ لیمو کے برگ نے کے دلبر — مرچ کالی بہی چار تولے بہر

کوٹ ہر ایک اور غلولہ کر یہ — پھر کہلا دے فرس کو اے ہنرور

تیسری ترکیب

اور جو ایام ہووے سرما کا — ایلوا ہووے چار تولے لا

سونٹھ اور زعفران ماشہ تین — سینگیک بہی ماشہ تین ای خود بین

اور نمک شنگ بہی سوا تولہ — کوٹ کر شہد مین بنا گولہ

اور ریوند بہی ملا اسمین — تین ماشہ فقط ڈالا اوسمین

جبکہ وہ کہا چکے پلا پانی — کر کے کچھ نیم گرم اسے جانی

حد سے ایذا دلائے جب اسہال — تہوڑے رائتے مین تو منگا کر ڈال

یعنی بکری کا ایک سیر ایجان — کوٹ باریک اور نمک سیجان

چوتہی ترکیب جلاب

یا کہ منگوا کے تیل رینڈی کا — بیج لے کہٹ کہود سے منگوا

وزن روغن کا آدہ پاؤ ای یار — پارچہ بیز بیج تولے چار

گرم پانی مین دونون پیجنا کر — اور پلاوے فرس کو اے دلبر

پچکاری دینے کی ترکیب

دینی پچکاری ہو اگر منظور ہا — گر تکلف کو اپنے دل سے دور
کیسہ چمڑے کا اک بنا پر جوف — کر وہین وقت اوسکی گر پہ جوف
کر نلی تقلید شکل مشکیزہ — نایژہ منہہ پہ باندہ یا کیزہ
بھر کے اوسمین دوا کو ہی اے جان — نایژہ ساغری کے منہہ مین ڈال
اور کیسہ ملائمت سے دبا — تا کہ خارج ہو نرم نرم دوا
اور دوا کے فقط ہین یہ اجزا — پہلا جز اوسمین تیل رینڈی کا
اور جز دوسرا نمک کھاری — کرتی ترکیب ہے یہی جاری
جسقدر ہووے تیل کی مقدار — ہو چہارم نمک بس اوسکا یار
گرم پانی کے ساتھ کرلے حل — جہان لے کرکے حل نہ اوچھل
ہو چکے جبکہ وہ دوا طیار — رہ گیا اک فقط عمل درکار

مسہل کے دست بند کرنیکا علاج

دیدے مسہل اگر کوئی ناگاہ — بند کرنے کی وہ نجانے راہ
حد سے افزون کرے فزون اسہال — دست آنے سے ہو شکستہ حال
سونف زیرہ سفید مرچ سیاہ — یہ مساوی وزن ای دلخواہ
یعنی ہر ایک لیکے تولے چار — کرکے بریان کچہ اوسکو [illegible]
پیس یا سیک پانی لیکر جان — باندہ گولی عدد مین دو ای جان
ایک گولی کھلا اوسے پہلے — ایک کے بعد دوسری بھی دے
ہو اگر اوس سے بند تو بہتر — ورنہ یہ دوسرے دوا کہ ہے خوشتر

پچکاری

اسہال

ہینگ یک تولہ چار تولہ گھی ۔ آٹھ تولہ پنج ساٹھی بھی
کوٹ باہم یک اوسکو ہی دانا ۔ یک علولہ سنا فرس کو کھلا
گر نہ لے ہینگ تب تک بریان ۔ نہ فرس کو کھلا کبھی ایجان

اسہال غیر مسہل کی بند کرنیکی ترکیب

لائے گھوڑا اگر کوئی اسہال ۔ ہو دگر گون شکم کا اوسکے حال
یا دمسہل کی کچھ نہیں پائی ۔ دست کی بھی دوا نہیں کھائی
یا کہ گرمی سے وہ ہوا ناشاد ۔ یا کہ ہیجان میں ہے اوسکا مواد
یا کہ کھاتا ہے نودرو غلہ ۔ یا نئی گھاس سے بھرا اگلہ
یا تداخل کی اوسکو ہے بنیاد ۔ بیخبر ہو نہ اوس سے ای وستاد
نبات کی یا اوسے کھلا لیدی ۔ یا منگا سونٹھ بادیان جلدی
آدہا آدہا کرا وسمین تو بریان ۔ خام رہنے دے نصف نصف ایجان
اور منگا کوکنار بھی یک دام ۔ آدہا بریان کرا ور آدہا خام
مائیں بلے ایکدام گھی بہین ملا ۔ کوٹ ہموزن کرکے سب یکجا
موتھرے بھی اکدام بیل کی گودبی ۔ تول کر دام دو منگا زودی
نبات لے چار دام لو وہ یکدام ۔ کل دوا دہ کا دام سمجھ اتمام
اندرجو شیرین انکا ہم ہی یک ۔ سونٹھ بھی ہو اوسقدر درکار
اور گھٹا دہی بھی لے یک سیر ۔ سان اوسمین وہ سب نکر کچھ دیر
اکہدن کی ہوئی یہ اک خوراک ۔ گر کھلائے تو اوسکو ہی بیباک
روزمرہ منگا کے کر طیار ۔ تین دن تک کھلا اوسی مقدار

نوین فصل بچہ لینے اور حمل قائم رہنے اور آلنگ وغیرہ کے بیان مین

بچہ لینے کا ہو جو تجکو شوق — سن لے اوسکا بیان با صد ذوق
چاہیے مادہ نر ہون دونون نجیب — تا کہ بچہ بھی ہو اصیل و نجیب
ہی اصالت کا ایک شناخت کا طور — آلت و فرج پر کر اوسکے غور
آلت و فرج جسکی چھوٹی ہو — نہ کہ لاٹھی سی نالہ کی سی ہو
یہ اصالت کی ایک علامت جان — ہند کا تخم ہووے یا توران
ہے مقدم کہ ہووے نسل عرب — جس سے نیچے ہے اور سبکا نسب
اسفہان تبت اور ترک و یمن — ہند مین جنگلی اور ملک دکن
اور یہ شرط ہی کہ ہو خوش رنگ — تا کہ بچے کو دیکھہ دل ہو دنگ
پنجسالہ ہون دونون تو بہتر — چار سالہ مین بھی نہین ہی خطر
اس سے کم سن مین قصد مت کرنا — بین رسیدہ سے بیشتر ور بار
ہووے جب قصد گھوڑا دینے کا — پہلے مادہ کو پیچہ کھینچے دبلا
اور دو چار دن سوار ہی ہوے — تا کہ عائد ہو لاغری اوسکو
کر کے لاغر اوسے تو گھوڑا دے — حمل کو تا قرار ہو اوسکے
میل گر پھر کرے کبھی مادہ — ڈال گھوڑا تو اوسپہ دوبارا

گھوڑی پر گھوڑا ڈالنے کی ایام کا بیان

گھوڑا دینے کا سب سے بہتر وقت — فصل سرما ہے اے ہنر افروز
اہل فارس سے یہ حکایت ہی — جیٹ و بیساکھ کا دن نہایت ہے
ہین سوا اسکے جسقدر ایام — جنکو سب کہتے ہین وہ کہ ہین ناکام

مدت حمل

حمل کی مدت اور نطفہ قرار پانے کا بیان

نطفہ ہوتا ہے رحم مین محکم ۔ پورے چالیس دن مین اے ہمدم
حمل کی نو مہینے ہے مدت ۔ اس سے کمتر جو ہو تو ہو علت
نسخے راوی نے مدت اوسکی لکھی ۔ پانزدہ ماہ یازدہ دن کی
متفق طائفہ ہین لیک اسپر ۔ پورے بارہ مہین اوسپر [illegible]
پیٹ مین پہنچے جسقدر مدت ۔ ہوئے بچہ قوی بقدر قوت
جبتلک حاملہ رہی گھوڑی ۔ ہے سواری مضر ولیک تھوڑی
اور غذا مین بہی اوسکی کر تقلیل ۔ جبکہ معلوم ہووے پیٹ ثقیل
حمل کے وضع مین جو باقی ہو ۔ ایک ہفتہ تو گہی کھلا اوسکو
پاؤ سیر گھی کا روز رکھہ معمول ۔ بچہ جنتک دے وہ اسی معمول
پیٹ مادہ کا جبکہ خالی ہو ۔ عرس آلنگ کی بحالی ہو
ہو نہ آلنگ پھر اوسے درکار ۔ بعد تولید پھر نہ پھر اسکے یار
بس کفایت ہی ایک ہفتہ تک ۔ کھینچنا انتظار کا بیشک

نر و مادہ بچہ کے حمل کی پہچان کا بیان

راویون سے کہلا مجھے اسلوب ۔ ہو جو یوم ازدواج با مرغوب
رحم مین نطفہ جبکہ پائے قرار ۔ لائے بچہ وہ مادہ بے تکرار
سر پستان راست ہو جو سیاہ ۔ اور ورم کی بہی ادہر ہو جو [illegible]

چپ سے ہو راست سر لقع انتہا ان
بچہ نر ہونے کا یہی ہے نشان

بچہ پاسے لینے کا اور دودہ کی تاثیرات کا بیان

جب تو لد ہو پیٹ سے بچا / بچا ہے طاقت مین اپنے ہو چکا

اونٹ کا دودہ اوسے مقرر کر / دیکہہ طاقت پہر اوسکی ای دلبر

گائے کا دودہ گر اوسے تو دے / فربہی اور صفائی ہو اوسپہ ہے

چستی و چالاکی جو ہو درکار / دودہ بکری کا کر مقرر یار

جو کہلاتا کرہ کو بہتر ہے / گوشت دینا بہی اوسکو بہتر ہے

باندہ رکہنا اوسے نہین لائق / باندہ رکہتے ہین کب بہلا شائق

ساتہ مادہ کے اوسکو بے تکلیف / جسجگہہ چاہے لیچلے تشریف

دست و پا مین جو اوسکی طاقت ہو / راہ چلنے کی اوسکو عادت ہو

کر سواری نہ اوسپہ تا دو سال / خدمتین کر فقط کہ ہو خوشحال

دسوین فصل فوائد متفرقہ کے بیان مین

پہلا فائدہ آلنگ کے بیان مین

ہو نہ آلنگ مین اگر گہوڑی / باسی روٹی کہلا اوسے تہوڑی

اوسکو دو چار دن کہلا ایجان / تا کہ آلنگ اوسکا ہو عیان

پاپچا کر مستور اور بیگن / سیر بہر وزن مین ہو اہی پرفن

وزن دونون کا پر مساوی ہو / تین دن تک کہلا دے تو اوسکو

جب وہ آلنگ کا کرے گہوڑا / آخر آلنگ مین ہے تا گہوڑا

اور جو آلنگ چاہے کرنا موقوف / باسی پانی سے فرج کر تنظیف

سیر کئی بار دن مین اور کئی رات / تا کہ شہوت کا اوسکے کم ہو سوز

قطع ہو جاوے اوسکی تا شہوت ۔ پھر نہ آلنگ کی رہے شوکت

دوسرا فائدہ تقسیم کی حمل قرار پانیکی بیان ہین

کھوپڑی ہوتی ہووے جوگا ہین ۔ کر یہ ترکیب تا کہ ہو ممکن
اتولہ پھٹکری حنا زیرا ۔ کتھہ کتیرا اسپاری سہ پارا
دونون زیری ہون اوسمین تقریر ۔ دونون ہائین ہی ہون صنعیر کبیر
ہڑے زنگی بہی اوسمین ای دلبر ۔ تول آدہ آدہ پاؤ سب لیکر
کوٹ کر ایک ایک کو باریک ۔ پارچہ بیز کر کہ تا ہو ٹھیک
آٹا گیہون کا لیکے نیم آثار ۔ ایک بروٹی پکالے ای ہشیار
اور لے آدہ پاؤ تول سفوف ۔ گھی شکر بہی ملا نکر سو قوف
دونون آدہ آدہ پاؤ اے دلبر ۔ نان کے ساتھ مل مالیدہ کر
صبح ہر روز قدرہ اوسکو کھلا ۔ ایک ہفتہ کھلا اوسے پورا
تا کہ فائدہ بہی رہے مدام اوسپر ۔ ہو نہ بعد اوسکے پانی سے کمتر
جب گذر جاوے ہفتہ ای دلبر ۔ اسپ تر تو منگا کے چھوڑا اوسپر
گر حنا چاہے پائے استقرار ۔ حمل اوسکا بغیر استفسار
گر نہو اوس دوا سے کچھ تاثیر ۔ اب کہون جسطرح وہ کر تدبیر
فرج مین اوسکی اونگلی نیم رکھیہ ۔ جو ہو اطراف اوسکی گوشتکی رکھیہ
یعنی ملمس نہین ہوا اگر معلوم ۔ گوشت کچھ قرار ہو مفہوم
اور جو سے قرار آئین نظر ۔ قطع کر بچہ دی سے ای دلبر
صاف کر بچہ دان اسی دانا ۔ ہو کشافت وہ جسقدر رکھنا

سوا نہ اوسکے نکال تخم کے ساتھ
پارے سے اوس خاک مین لگا کر ہاتھ

گولیان باندہ اوسکی اچی لیر
اوسے خالی انار مین بہر کر

اوسی ٹکڑے سے اوسکی مند کو ڈہانپ
وانہ پہر ہو وے اسطرح جسے ڈہانک

جو کہ کاٹا تہا تمام اوسے لگا
آنچ اوسپہ اور دے کپڑا

بعد کپڑے کے پہر لگا گوبر
اوسپہ مٹی کی اور تہ اوپر

جمع کر کے گندہ صحرائی
پہونک دے اوسمین لکڑی اپہلی

پہر نکال اوسمین سے معلق گوگب
کرو ہمت رہے نہ منہ مین تہوک

بین ماشے لے تولہ خاکستر
اوسپہ نو ماشہ نبات اضافہ کر

کوٹ دس بیس بار کے پیچھے
پہر یہ تینون کو ایک مین ملدے

لیکے ہاتھ مین اوسکی گولی بنا
دو گہڑی دن چڑہے فرس کو کھلا

یا کہ چنبلی کے گائی کی یک پاو
اور شکر بہی اوسقدر لے آو

کرکے مخلوط دونون کو باہم
دو گہڑی دن چڑہے کھلا ہر دم

دونون نسخہ ہین یہ مجرب یار
آزمایا ہے مینے بے تکرار

بیے کے کاٹے آختہ ہو بور
اوسکی شہوت کا جاتی ہے یا زور

گر تو دس بیس دن اوسے کھلوا
نبنیگا اوسکا اثر بہی ہویدا

چوتھا فائدہ آختہ کرنے کی ترکیب کے بیان مین

نہ یہ دوا کرنے سے نہ شوخی دو
آختہ کرنا اوسکا ہو وے ضرور

شکل آسان بتاؤن تجکو ابہی
کر یہ ترکیب تاکہ ہو وے خصی

ہو جگہ نرم اوسپہ اوسکو لٹا
دست و پا مین پہر اوسکی لنگر ڈالے

مضطرب تاکہ وہ نہو بیسبک
دست و پا اپنا منتشر نکرے

پیر فوطوان کو تھام کر بجد
تاکہ ٹھہرے بجل پڑین لے کر

بھر دے اوسمین تو کچھ نمک لیک
کھول دے دست و پا کو سب لیکن

اور بٹھلاؤ اوسکو آہستہ
تا نہو زخم سے وہ دل خستہ

باندھ کر اوسکو ایک دو ساعت
کھول بٹھلا دے پھر کہ ہو راحت

دوسرے روز جبکہ خون ہو بند
مرہم اوسپر لگا کہ ہو خورسند

پانی دو تین دن نہ دے اوسکو
لیک گر تشنگی زیادہ ہو

تو قباحت نہین کہ اے ساقی
دیدے پر رکھے کہ تشنگی باقی

جبتک اچھا نہو سوار نہ ہو
بعد صحت بھی بیقرار نہو

رفتہ رفتہ کسے اوسکے اوپر زین
تاکہ پائے وہ اسطرح تزئین

ہو سواری سبک خرام ناز
شہسواری کا ہو نہ ترک و تاز

دنے دو بقل کا نہ جو اوسپر یار
گذرین جبتک نہ پھر مہینے چار

بہتر ایام اعتدال کے ہین
اور بعضے ہین سب زوال کے ہین

ہو ضرورت اگر تو پھر ضرور
گرمی سردی کو پھر نکر منظور

آختہ کر دے جی کو تا ہو چاہین
دونو آسودہ ہون ترے تئین

پر حفاظت مین اوسکے ہو نہ قصور
اور منظور کا ہو وے نشور

آب و دانہ کی قید کرنا ہو
بعد نشتر کے اے ستودہ خو

پانچوان فائدہ بچھیرے کے عیب نکالنے کی بیان مین

چاہیے گر تو بچھیرہ ہو بے عیب
کچھ نہ عیب کا پھر اوسپر عیب

پھون کردے سہاگہ چلے پھر — ساتھ پانی کے اسے نکوا ختر
چار ماشہ ہو اوسکی ایک مقدار — کر کے باریک لگا ہی ہشیار
بعد چلہ کے داغ چارون بند — گل سے پھونکے رہین تیزی و بلند
داغ کا داغ پر ہووے داغ — کہ جو دشمن کے دلکا ہو وہی چراغ
دونون ہاتھ اور پاؤنکے اندر — دو دو خط کردے اوسکے گھٹنو پر

چھٹواں فائدہ گھوڑی کو جھولیدار کرنے کی ترکیب کے بیان مین

جسکا گھوڑا ہووے جھولیدار — داغ پسلی تو اوسکی ای ہشیار
یعنی دونون طرف کی پسلی پر — چار پارہ کرا کے پہنر پر وہ
یا کہ تو پاؤ بھر لے سونٹھ منگا — بعضے اوسکا پہرا اوسمین سجی ملا
پاؤ آثار ماش کا آٹا — گوندھ کر سکو ایک روٹی پکا
ڈال گنڈونکی آگ مین اوسکو — خاک جلکر وہ تا کہ اوسمین ہو
پیس پھر اوسکو تو بہت باریک — کر لے چالیس پڑیا اوسکی ٹھیک
روز پانی کے ساتھ ایک خوراک — اوسکو پلوا دے چالکی ای بیباک
تاکہ اچھا کرے وہ پیٹ دراز — پھر نہ باقی رہے نشیب و فراز

ساتواں فائدہ رگونکی مقامات کی شمار اور فصد لینے کے بیان مین

فصد لینے مین چاہیے ہشیار — آگے جسکی نظر مین رگ کا شمار
فصد کے ہو مقام پر جو بال — صاف کر لے اوسے کہ ہو نہ وبال
صاف کرنے جو بال تو اے جان — پھر خطا کا ہووے نے تجکو گمان
سینکڑوں اور دو ہزار بدن مین رگ — گر ہین اپنے مقام پر ہین رگ

رگونکا شمارکا بیان

گوشۂ سینہ مین یعنی تنگ کی پاس   نشتر لگے دور کون سے پانی اسکا

سو تڑہ کا اور خون صفت اندام   ہووے خارج تو سب بسہل تمام

خص رگ دست و پا جو ہی مشہور   اوسکے نشتر سے زہر باد ہو دور

اور امراض کو بہی ہو نافع   جسم کی علتون کی ہو دافع

کہت پا دست مین عقب سم کے   ایک اونگلی کو اوس جگہہ رکہہ کے

رگ کی جنبش جو ہو وہان محسوس   مار نشتر تو وان بکرا فسوس

زہر باد اور جتنے ہین امراض   رفع ہوتے ہین اس سے بے اغماض

پاس کانون کے سر رکہی ہی یا   جسجگہ رکہتے ہین سئیس افسار

سر سے ٹہکر تو آٹہہ اونگل پہ   عین کودی پہ جا کے دے نشتر

سر مقعد پہ دم کی ڈنڈی مین   پڑے او پر تو اوسکی جہنڈی مین

دفع نشتر کے دینے سے بالکل   ہو اگر باد اور خارش و جل

آب و دانہ کی قید بہتر ہو   فصد کے بعد دے بنا اوسکو

سوٹہہ اجوائن ای خجستہ نام   وزن مین دونون چیز دو دو دام

بار ہی سر دام اور پیپلا مور   ہین یہی چار چیز ای مسرور

پیس بار یک سب کے سب اجزا   سان بیسن مین اور فرس کو کہلا

پہلے نشتر کے گشت دہی لینا   فصد کے بعد پانی مت دینا

اٹہوان فائدہ مرہم زنگاری بنانی کی بیان مین

زخم ناسور ہو اگر زنہار   ہے مفید اوسکو مرہم زنگار

آدمی ہووے خواہ گہوڑا ہو   فائدہ مند ہے یہ دونون کو

نافع زخم ہر طرح کا ہووے / گر کرے تو اختیار رکھے اوسکو

مرہم قیر نام اوسکا ہے / اُسطرح جیسے کلام اوسکا ہے

دسواں فائدہ روغن بہروز بنانے کے بیان میں

یہ جو نسخہ ہے مرہم بہروز / زخم و ناسور کا نفع افروز

تنگ کے ریش کا بھی ہے نافع / پشت کے ریش کا بھی ہے دافع

کالا زیرا سوٹھ طوطیا سیپیا / تیل ہرتال سنبل اور چوکا

وار ہلد اور سہاگہ اور ہلدی / اور جو اکھار سب منگا جلدی

لیجیے ہر ایک نسبت پنج درم / تیل خالص لے تل کا اسی ہمدم

وزن دس سیر تیل کا بس ہے / دے کڑاہی میں جوش پھر دیجے

جوش دیکر پھر آنچ سے لے آنا / سارے اجزا ملا دے اوسمیں یار

چوب سے نیم کے کرا وسکو حل / جب تلک دونوں ہاتھ ہووین شیل

فرق اجزا و تیل میں نہ رہے / چاہیے جس زخم پر لگاؤ کرے

گیارہواں فائدہ حب شنگرف بنانے کے بیان میں

حب شنگرف بھی ہے بس نافع / تیل اور زہر باد کی دافع

پہلے شنگرف لے کے پیسہ بھر / اور سنبل برابر اوسکے کر

وزن کتھہ یا پیڑہ کی ہوویں تمام / پیک ٹکے بھر میں انکو فرمالیں

پیسیں ان سبکو تو بہت باریک / آب ادرک میں باندہ گولی ٹھیک

عقل سے باندھنا مگر گولی / کیونکہ ہے زہر باد میں جھولی

ایک جھربیری سے نہ بڑھ کر ہو / ہے کے بیڈر کھلا دے پھر اوسکو

پہم پک پہار دن لگا اوسکو	کہ بتدریج کٹ کے غائب ہو

تیسرا نکتہ

سے جلے گھوڑا اگر کوئی ناگاہ	آگ یا رونٹ سے نہ پا کے پناہ
اوسکی یہ ہی علاج کی ترکیب	ایک لٹکا فقط عجیب وغریب
زخم تھوڑا ہو یا بہت سا ہو	دیدے پانی پیاز کا اوسکو
آدمی کا بھی یہ علاج ہے یار	آزمایا ہے کچھ نکر تکرار
گر جو تو بار بار شست وشو	زخم کی پھر رہے نہ باقی بو
اور ہوتی ہے یار برساتی	اسکے پانی سے جلد تر اچھی

چوتھا نکتہ

زخم سے خون اگر نہووے بند	کام کچھ کر سکے نہ وان پیوند
باندھ وان لیکے جالہ مکڑی کا	بند ہو جائے خون کا نالا
یا سہاگہ تو پیس کوہی اسحال	کچھ سفوف اوسکا زخم پر دو ڈال
گھوڑے اور آدمی کی قید نکر	ہے یہ دونون کے واسطے بہتر
یا پہٹکڑی منگا کے مول عقیل	کرلے اوسکا سفوف بی تبدیل
خون تھمتا ہی جسجگہ بھر دے	لے تر دود بند اوسے کرکے
اور جو لیکر کے اوسکو رتی دو	کر کے حل تو گلاب مین اوسکو
عورت حاملہ کو دے جو پلا	دو مین بچہ کو پیٹ سے وہ گرا
بند کرنے مین خون کے بے نظیر	مین نے پایا ہے تار مین اکسیر
اوسکے دھونے سے یہ زخم ٹھنڈا ہو	خون ہو بند اگر نکلتا ہو

یا کہ چھڑا جلا کے چینی سے لے — تیل و تمیز ہو ز اور یا و سمین وے
تھوڑا صابن بھی لے اور اوسمیں ملا — ترکیب یہ سکو اور لگا
اور جو برسائی سے پڑی ہو چیٹ — بال نکلین سہی یا کہ ہون کٹ
کرنہ کچے تو کوکنار خاک سٹر — تیل مین تل کے اسی ہم برور
پھینٹ کر اوسکو ظرف مین کہہ لو — داغ پر اوسکے روز اوسے مل دی
بال آئین نکل وہان بیشک — داغ باقی رہے نہ اوسکی ٹک
خاک بھی کر دلو سے سوختگی — ترکیب جو اوسمین ای سہاگی
وہ بھی کرتی ہے فائدہ پیدا — سمین و شوار تو بنا کے لگا

نوان نکتہ

سانپ کاٹے فرس کو گر ناگاہ — رنگ ہووے زبان کا اوسکی سیاہ
نیم کی پتیان تو لے منگوا — کھا سکے جسقدر وہ اوسے کھلوا

دسوان نکتہ

جس فرس کے بہت ہو کف جاری — پیپل آدرک لو مرچ لے کالی
کوٹ لے باریک ایک ہفتہ کھلا — صبحدم روز اوس دوا کو پلا
ہون مساوی ہر ایک جز ایجان — اور کھلا عقل سے نہو نادان

گیارہوان نکتہ

کرے ریزش اگر کوئی گھوڑا — یعنی ریزش منی کی ہے سنو یار
کتہہ کیلے کی جڑ کتیرا لے — تین دن صبحدم اوسے دیوے
یا کہ لے سونف کر ونکے تو باریک — یا کہ زیرہ سفید بے شک

جب جب وہ اسپ کہائی گردن چل / جیسے پیچان جہک پڑی کوئی کل
ایک جانب کو جہک پڑی بدجی / تسمہ گردن وہی ہی اتنے سے بہائی
پیکہ سلے جب سوار اوسکی باگ / گونڈہ کیسا نکالی اور ہی راگ
پانون نہار سکے منہ سی جو پکڑے / کاٹنے کے ارادہ سے آگے
نام لکتے ہین اوسکا موترہ گیر / راہ چلتا نہین بلا تدبیر

بیسوان نکتہ

گو یہ ذاتی ہے عیب دندان گیر / کام آتی نہین اوسکے تدبیر
چوٹ کرتا ہے آدمی پہ مدام / خون کرتا ہے گو کر دیجیے لگام
لیک سنائیں جیکا ہو پرفن / ایک لوکی منگا لے یا بیگن
پہل پہلا کر نیلے رہنے جنکے / جب کسی آدمی پہ وہ جہوٹے
ویاپنے سہرعت سی منہ مین گرا گرم / تاکہ جلنے سے وہ کرے کچہ شرم

اکیسوان نکتہ

پانی مین بیٹہتا ہے جو گہوڑا / کام آتا نہین اوسے گوڑا
چونا منگوا کے خام رکہ لے پاس / جبکہ ہوا سطرحکا کچہ وسواس
بک بڑی رکہ کے کہینچ اوسکا تنگ / پہر پلانے کا اوسکے کر آہنگ
بہودے پانی سے جبکہ چونا تم / باہر آنے لگے پہر اوسکا دم
ہتو نے سوزش سے جلدی بیتاب / اور گہبرائے وہ درون آب

پہول جائے نشست پانی کی
بہاگی باہر وہ لیکے اپنا جی

بائیسواں نکتہ

گھوڑا چھٹتا ہو باگ پر جسکا / چھوڑے عادت نہ اپنی ہو بیجا
پہلے اوسکو دہانہ تو منگوا / اور آبی منگا کے اوسپہ چھڑکا
آگ میں ڈال تو دہانے کو / لال کر اسطرح کہ آگ سا ہو
نکلے سے چہان پانی املی کا / گاڑہا گاڑہا اور اوسمین بجھا
اسطرح تین مرتبہ بجھوا / پھر اوسکے فرس کے منہ میں چڑہا
رہے جبتک وہ اوسکے منہ میں لگام / باگ کرنے کا وہ نہ لیوے نام

تئیسواں نکتہ

ہووے گھوڑا اگر کوئی منہ زور / سینہ زوری کا اوسکے یا ہو شور
چرچرہ تو منگا کے اوسکو جلا / اوسکو پانی میں املی کے ملوا
پھر اوسی پانی میں دہانہ بجھا / پانچ چھ مرتبے سے کم نہ ہوا
یا کہ منگوا کے نال لڑکی کا / وہ جو ہووے چھٹی کو سر سے جدا
اوسکو کرلے گلاب میں تو حل / اوسمین بجھا دہانہ اے اکمل
کم نہو سات مرتبے سے تاب / اور پہنانے کو اوسکے ہو وہ کام
منہ میں جبتک رہے لگام پڑی / سینہ زوری کرے نہ منہ زوری

چوبیسواں نکتہ

ہے یہ علت ہوئی جسے عادت / ساتھ اوسکے لگی ہے یک شامت
ہووے دانا اگر کوئی اسوار / ڈر کے گرنے کو تیز رہے ہشیار
جب الف ہو تو کان میں بے خوف / پانی اوسکا نچوڑ دے فی الفور

تیسرا ایہاں ہیں بیاں اسکے | پاؤں سے تا سرین جہاں چٹکے

بہتر ان سب سے ہے رکاب سوار | جس سے پاتا ہے نہیں فرس آزار

پاشنہ پر کرے وہ اپنے زور | تا بحق زین پر کرے نہ ہر گز شور

پیٹھ گھوڑے کی اور اپنی سرین | رکھے دائم بثبات و تمکین

آپ بھی بیٹھے او سینہ چاہئے چست | رکھے گھوڑے کو چابکی میں درست

راہ چلنے میں ہو نہ وہ معذور | دست و پا میں نہ آوے اوسکو قصور

جابجا آسن کی ہلے کمر آہٹ | بات کی بات میں ہی جھٹ پٹ

ہے یہی قاعدہ کہ آگے سوار | پاس گھوڑے کی یہ کرے کہ ذرا

دست جب میں پکڑلے باگ و لجام | شانہ پہنچی کنے وہ جھد تمام

پشت مرکب پہ چار ہے جلدی | ران و زانو سے اس کر مرحری

زور دینے کے وہ اسطرح ہی رکاب | چوتڑوں کا رہے متعلق باب

نہ کہ رکھے رکھے زین پہ مسلے | بیٹھ کے استخوان تا کہ نہ چھلے

آپ غصہ کرے نہ غصہ رہنے | کام اس سے ملائمت میں لے

تازیانہ کا ہو نہ کچھ افشار | عفو تقصیر کر دے یک دو بار

ہو نہ جلدی پہ اسقدر مائل | تا کہ دقت سے ہو فرس گھائل

چاہیے اسطرح کرنا کام | کہ ہمیشہ رہے وہ اوسکا رام

نہ بتا اسطرح کہ ڈھنگ اوسکا | بدرگالی میں ہو وے وہ رسوا

اپنے چال کی تو دے تعلیم | اور تو پہچی کرا دے تفہیم

چاہیے اپنے میں عنان درست | اور تو ہے میں خوب چابک و چست

اوو اشارہ رکاب کا بھی ہو
ٹک ایک پویہ میں کچھ نہیں چاہتا
جنکو نفرت ہے زین سے ای یا
پھینکتا ہی اوسمیں کا گھوڑا تو ہا
ہانچہ ہی جس میں ایک قدم
نہیے اشارہ پہ باگ کے چلتا
اوسکے چلنے میں ہو نہ اتنی ڈر
جسکے تو دست و پا میں لنگر کے
اندیشہ گام کا نہ راہ جو قدم
باگ دو جوڑی سے لے اپنے ہاتھ

یعنی جب بھولے تب ہو چابک و سکو
ایک مہمیز کی فقط طاقت
گردنی کھینچ ہوں فقط اسوار
اونسے بنتے ہیں کام کے اسلوب
جسکی تنگی ہی ہر جگہ ایک سے بہ دم
دونوں جانب میں باگ کو ہاتا
تھوڑی محنت میں سیکھی اوسکا ڈھنگ
کیوں نہ پھرا ایسہ قدم وہ چلے
ہو وے صنعت سواری محکم
اوسکو پیچھے سے ملائمت کرے تھا

لیجئے گر راہ ہوار یا کہ جھوٹ
گولی بندوق کی عدد چالیس
کرے دو حصہ گوندہ دونوں جدا
اور بند با نعل بھی اوسے محکم
صنعت اوستاد کی یہاں درکار
حکیم احسن کا اپنے رکھتا ہو
رام کرنے کی جو دعا چاہیے
حفاظت گھوڑوں کی ہو درکار
جاں زم میں دیکھ لے اوسکو

چاہیے تربیت میں اوسکے زور
سب میں سوراخ کر کے ہی بیٹھالیس
دونوں ہاتھوں میں باندھ کر کے دیکھا
راہ لیچل او سنے قدم بقدم
یا کہ ہو مرد عاقل و ہوشیار
چاہیے جیسے طور سے رام اوسکو
یا کہ تسخیر کا عمل وہ کرے
حفظ کا اپنے چاہیے یا کہ شمار
عدل تعلیم تا کہ پیدا ہو